

درس نظامی کے نصاب میں داخل علم صرف کی اہم کتاب



نصاب الصرف



مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)



مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
[شعبہ مدرسہ کتاب]

الصرف أمّ العلوم

جامعۃ المدینہ کے درس نظامی کے نصاب میں داخل علم صرف کی اہم کتاب

نصاب الصرف (مرّتم)

تحقیق و ترمیم

ابولقمان کامران احمد عطاری مدنی

پیش کش

مجلس المدینة العلمیة (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ درسی کتب)

فہرست

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
60	سبق نمبر ۱۴: فعل ماضی کی اقسام	2	فہرست
85	سبق نمبر ۱۵: تغیرات مضارع	4	المدینۃ العلمیۃ کا تعارف
94	سبق نمبر ۱۶: نون تاکید کا بیان	6	مرتم ایڈیشن کی تفصیلات
102	سبق نمبر ۱۷: فعل امر کا بیان	8	ہدایات برائے تدریس
111	سبق نمبر ۱۸: فعل نہی کا بیان	11	علم الصرف کی مشہور اصطلاحات
119	سبق نمبر ۱۹: اسماء مشتقہ اور اسم فاعل	13	سبق نمبر ۱: ابتدائی باتیں
124	سبق نمبر ۲۰: اسم مفعول کا بیان	16	سبق نمبر ۲: کلمہ اور اس کی تقسیمات
127	سبق نمبر ۲۱: صفت مشبہہ کا بیان	19	سبق نمبر ۳: حروف اصلیہ و زائدہ
133	سبق نمبر ۲۲: اسم تفضیل کا بیان	21	سبق نمبر ۴: شش اقسام کا بیان
137	سبق نمبر ۲۳: اسم مبالغہ کا بیان	23	سبق نمبر ۵: مجرد اور مزید فیہ کی پہچان
139	سبق نمبر ۲۴: اسم آلہ کا بیان	26	سبق نمبر ۶: ہفت اقسام کا بیان
143	سبق نمبر ۲۵: اسم ظرف کا بیان	31	سبق نمبر ۷: فعل کی اقسام کا بیان
147	سبق نمبر ۲۶: فعل تعجب کا بیان	35	سبق نمبر ۸: غلائی مجرد کے ابواب
150	سبق نمبر ۲۷: مصدر کا بیان	37	سبق نمبر ۹: اسم ظاہر اور اسم ضمیر
155	سبق نمبر ۲۸: گردان اور اس کی اقسام	43	سبق نمبر ۱۰: فعل ماضی کا بیان
161	سبق نمبر ۲۹: ہمزہ کا بیان	47	سبق نمبر ۱۱: فعل ماضی مجہول کا بیان
164	سبق نمبر ۳۰: الحاق کا بیان	51	سبق نمبر ۱۲: فعل مضارع کا بیان
167	سبق نمبر ۳۱: ابواب کا بیان	56	سبق نمبر ۱۳: فعل مضارع مجہول

270	سبق نمبر ۴۶: اجوف کے قواعد	173	سبق نمبر ۳۲: رباعی کے ابواب
277	سبق نمبر ۴۷: ثلاثی مجرد سے اجوف واوی کی گردانیں	176	سبق نمبر ۳۳: ملحق رباعی کے ابواب
		183	سبق نمبر ۳۴: غیر ثلاثی مجرد ابواب سے افعال
289	سبق نمبر ۴۸: ثلاثی مزید فیہ سے اجوف کی گردانیں	187	سبق نمبر ۳۵: تصریقات صغیرہ
		202	سبق نمبر ۳۶: باب تفاعل، تفاعل اور افتعال کے قوانین
293	سبق نمبر ۴۹: ناقص کے قواعد	205	سبق نمبر ۳۷: کلمات کے بنانے اور صیغوں میں تغیر
299	سبق نمبر ۵۰: ثلاثی مجرد سے ناقص کی گردانیں		
319	سبق نمبر ۵۱: ثلاثی مزید فیہ سے ناقص کی گردانیں	209	سبق نمبر ۳۸: مہوز کی تخفیف کے قواعد
		215	سبق نمبر ۳۹: ثلاثی مجرد سے مہوز کی گردانیں
327	سبق نمبر ۵۲: لفیف کا بیان	226	سبق نمبر ۴۰: مضاعف کے قواعد
332	سبق نمبر ۵۳: متفرق قوانین	231	سبق نمبر ۴۱: ثلاثی مجرد سے مضاعف کی گردانیں
334	سبق نمبر ۵۴: مرکبات کا بیان	238	سبق نمبر ۴۲: ثلاثی مزید فیہ سے مضاعف کی گردانیں
335	سبق نمبر ۵۵: مرکبات سے مہوز و معتل کی گردانیں	244	سبق نمبر ۴۳: مثال کے قواعد
367	سبق نمبر ۵۶: اہم قواعد و فوائد	249	سبق نمبر ۴۴: ثلاثی مجرد سے مثال کی گردانیں
369	سبق نمبر ۵۷: خاصیات ابواب کا بیان	265	سبق نمبر ۴۵: ثلاثی مزید فیہ سے مثال کی گردانیں

المدينة العلمية

(Islamic Research Centre)

عالم اسلام کی عظیم دینی تحریک دعوتِ اسلامی نے مسلمانوں کو درست اسلامی طریقہ پہنچانے اور اس کے ذریعے اصلاحِ فرد و معاشرہ کے عظیم مقصد کے لئے 1421ھ مطابق 2001ء کو جامعۃ المدینہ گلستانِ جوہر کراچی میں المدینۃ العلمیۃ کے نام سے ایک تحقیقی ادارہ قائم کیا جس کا بنیادی مقصد اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ علیہ کی کتب کو دورِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق شائع کروانا تھا۔ جمادی الاولیٰ 1424ھ / جولائی 2003ء کو اسے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ پرانی سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ کراچی میں منتقل کر دیا گیا۔ امیر اہل سنت، بانی دعوتِ اسلامی علامہ محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ کے نیکی کی دعوت، احیائے سنت اور اشاعتِ علم شریعت کا عزم پیش نظر رکھتے ہوئے یہ ادارہ چھ 6 شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا۔ پھر ان میں بتدریج اضافہ ہوتا رہا۔ اس کی کراچی کے علاوہ ایک شاخ مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، مدینہ ٹاؤن فیصل آباد، پنجاب میں بھی قائم ہو چکی ہے، دونوں شاخوں میں 126 سے زائد علما تصنیف و تالیف یا ترجمہ و تحقیق وغیرہ کے کام میں مصروف ہیں اور 2024ء تک اس کے 30 شعبے قائم کئے جا چکے ہیں:

- (1) شعبہ فیضانِ قرآن (2) شعبہ فیضانِ حدیث (3) شعبہ فقہ (فقہ حنفی و شافعی) (4) شعبہ سیرتِ مصطفیٰ
- (5) شعبہ فیضانِ صحابہ و اہل بیت (6) شعبہ فیضانِ صحابیات و صالحات (7) شعبہ فیضانِ اولیاء و علما (8) شعبہ کتبِ اعلیٰ حضرت (9) شعبہ تخریج (10) شعبہ درسی کتب (11) شعبہ اصلاحی کتب (12) شعبہ ہفتہ وار رسالہ
- (13) شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی (14) شعبہ تراجم کتب (15) شعبہ فیضانِ امیر اہل سنت (16) شعبہ ماہنامہ فیضانِ مدینہ (17) شعبہ ماہنامہ خواتین (18) شعبہ پیغاماتِ عطار (19) شعبہ دینی کاموں کی تحریرات
- (20) دعوتِ اسلامی کے شب و روز (21) شعبہ بچوں کی دنیا (22) شعبہ رسائلِ دعوتِ اسلامی (23) شعبہ گرافکس ڈیزائننگ (24) شعبہ رابطہ برائے مصنفین و محققین (25) شعبہ انتظامی امور (26) شعبہ تنظیمی رسائل
- (27) شعبہ جات کو رسز کا نصاب (28) شعبہ میڈیا کانٹینٹ (29) شعبہ خود کفالت (30) شعبہ لغت۔

المدينة العلمية کے اغراض و مقاصد یہ ہیں: ☆ باصلاحیت علمائے کرام کو تحقیق، تصنیف و تالیف کیلئے پلیٹ فارم مہیا کرنا اور ان کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا۔ ☆ قرآنی تعلیمات کو عصری تقاضوں کے مطابق منظر عام پر لانا۔ ☆ افادہ خواص و عوام کیلئے علوم حدیث اور بالخصوص شرح حدیث پر مشتمل کتب تحریر کرنا۔ ☆ سیرت نبوی، عہد نبوی، قوانین نبوی، طب نبوی وغیرہ پر مشتمل تحریریں شائع کرنا۔ ☆ اہل بیت و صحابہ کرام اور علماء و بزرگان دین کی حیات و خدمات سے آگاہ کرنا۔ ☆ ہزرگوں کی کتب و رسائل جدید منہج و اسلوب کے مطابق منظر عام پر لانا بالخصوص عربی منظومات (غیر مطبوع) کتب و رسائل کو دور جدید سے ہم آہنگ تحقیقی منہج پر شائع کروانا۔ ☆ نیکی کی دعوت کا جذبہ رکھنے والوں کو مستند مواد فراہم کرنا۔ ☆ دینی دنیاوی تعلیمی اداروں کے طلبہ کو مستند صحت مند مواد کی فراہمی نیز درس نظامی کے طلبہ و اساتذہ کے لئے نصابی کتب عمدہ شروحات و حواشی کے ساتھ شائع کر کے اگلی ضرورت کو پورا کرنا۔

الحمد لله! آمیز اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ کی شفقت و عنایت، تربیت اور عطا کردہ اصولوں پر عمل پیرا ہونے کا ہی نتیجہ ہے کہ دنیا و آخرت میں کامیابی پانے، نئی نسل کو اسلام کی حقانیت سے آگاہ کرنے، انہیں باعمل مسلمان اور ایک صحت مند معاشرے کا بہترین فرد بنانے، والدین و اساتذہ اور سرپرست حضرات کو انداز تربیت کے درست طریقوں سے آگاہ کرنے اور اسلام کی نظریاتی سرحدوں اور دین و ایمان کی حفاظت کیلئے المدينة العلمية نے اپنے آغاز سے لے کر اب تک جو کام کیا وہ اپنی مثال آپ ہے۔

اللہ پاک اپنے فضل و کرم سے بشمول المدينة العلمية دعوت اسلامی کے دینی کاموں، اداروں اور شعبوں کو مزید ترقی عطا فرمائے۔

امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تاریخ: 8 ذوالحجۃ الحرام 1445ھ / 15 جون 2024ء

مرمّم ایڈیشن کے حوالے سے معروضات

محترم اساتذہ و عزیز طلبہ کرام! نصاب الصرف کا مرمّم اور مزید فیہ ایڈیشن آپ کے سامنے ہے، اس کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ بعض معزز اساتذہ کی طرف سے سابقہ نسخے میں کچھ کمپوزنگ، املاء و غیرہاکی اغلاط کی نشاندہی کی جا رہی تھی، اسی طرح بعض قواعد میں قیوداتِ احترازیہ کا التزام نہ ہو سکا تھا لہذا "مجلس المدینة العلمیة" نے آنے والی سفارشات کی روشنی میں ضروری ترمیم و اضافہ جات کا فیصلہ کیا۔ اُمید ہے کہ یہ ترمیم اور اضافہ جات آپ کے لیے ترقی علم کا باعث ہوں گے۔

اب ہم بات کرتے ہیں اسلوبِ ترمیم کی توہم نے مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کیا ہے:

1- کتاب میں ذکر کیے جانے والے قواعد کی صحت کی تفتیش و تصدیق کسی مترجم اردو کتاب کے بجائے براہ راست علم الصرف کی قدیم عربی کتب سے کی گئی ہے۔

2- عربی لکھنے کے جدید تقاضوں کو ملحوظ رکھا گیا تاکہ طلبہ اس انداز سے بھی روشناس ہو سکیں۔

3- یہ امر ملحوظ رہا کہ اشدّ ضروری ترمیم ہی کی جائیں؛ تاکہ زمانہ ماضی کے قارئین و حفاظ کتاب کو زیادہ دقت و دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

4- علم الصرف کی ان قدیم عربی کتب کے نام جن سے خاص استفادہ کیا گیا:

ا- شرح المفصل:

زمنخشی کی مشہور زمانہ کتاب "المفصل" جو طلبہ میں فقط نحو کی کتاب کے طور پر جانی جاتی ہے لیکن اس کے آخر میں علم الصرف کے قواعد پر بہت اعلیٰ بحث کی گئی ہے اور اس

کی بہترین شرح، جس کے شارح موفق الدین ابو البقاء یعیش بن علی بن یعیش الموصلی (متوفی: 643ھ) ہیں۔

۲- توضیح المقاصد والمسالك بشرح ألفية ابن مالك:

یہ متن متین بشکل نظم جو کہ محمد بن عبد اللہ بن مالک طائی شافعی (متوفی: 672ھ) کا ہے، کی معرکتہ الآراء شرح ہے، اور اس کے شارح: ابو محمد بدر الدین حسن بن قاسم بن عبد اللہ بن علی المرادی المصری المالکی (متوفی: 749ھ) ہیں۔

۳- المفتاح في الصرف:

اس کے مصنف ابو بکر عبد القاهر بن عبد الرحمن بن محمد الحر جانی (متوفی: 471ھ) ہیں۔

۴- إيجاز التعريف في علم الصرف:

یہ بھی ابن مالک طائی شافعی کی بہترین کتاب ہے۔

۵- الممتع الكبير في التصريف:

یہ ابو حسن علی بن مومن بن محمد النحوی، الاشبیلی المعروف ابن عصفور (متوفی: 669ھ) کی کتاب ہے۔ جس میں وجہ حصر کی صورت میں نہایت اعلیٰ و بہترین انداز میں قواعد صرفیہ کی تفہیم کی گئی ہے۔

ہدایات برائے تدریس

محترم و مکرم اساتذہ کرام! جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ: فی زمانہ علمی انحطاط کا دور دورہ ہے، ہر آنے والا دن طلبہ کرام کو کتابوں اور علمی مشاغل سے دور کرتا چلا جا رہا ہے۔ اس صورتِ حال سے دیگر علوم کے ساتھ ساتھ لغتِ عربی کا نہایت اہم علم ”علمِ صرف“ بھی دوچار ہے۔

لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنی تدریسی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے، علوم و فنون میں طلبہ کی رغبت کا سامان کر سکیں۔ اور اندازِ تدریس ایسا کر سکیں کہ طلبہ اس علم کی چاشنی کو پالیں، اس علم کی دشواریوں اور مصاعب کے بارے میں گردش کرنے والی افواہیں ان کے دل و دماغ کو مفلوج نہ کر سکیں، اور وہ علمِ دین سے دوری اختیار نہ کریں۔ اسی حوالے سے کچھ مشورے پیش خدمت ہیں۔

۱۔ تفہیم اصطلاحات: دورانِ تدریس اصطلاحاتِ فن کو اس طرح سمجھائیں کہ وہ اس کے حقیقی تصور و مفہوم کو پا کر خود ہی قوتِ فیصلہ استعمال کرتے ہوئے حکم لگا سکیں۔ بارہا دیکھنے میں آیا ہے کہ طلبہ کو مثالگانے کا ذہن دیا جاتا ہے (جو کہ بعض صورتوں میں بہت کامیاب بھی ہے)، اور سبق کی روح تک نہیں پہنچایا جاتا جس کی وجہ سے کثیر طلبہ بنیادی سوالات یا سوال کو زرا گھوما پھرا کر (cross questions) پوچھنے پر فقط یہ کہہ کر خاموش ہو جاتے ہیں کہ استاذ صاحب نے یہی بتایا تھا۔

۲۔ وائٹ یا بلیک بورڈ کا استعمال: کثیر اساتذہ ابتدائی درجات میں زیادہ سے زیادہ بورڈ استعمال کرنے کے بجائے، قراءتِ کتاب و سبق پر اکتفا کرتے ہیں، جس کی وجہ سے طلبہ

میں استعدادِ علمی اور خود سے نئی امثلہ بنانے کی قوت پیدا نہیں ہوتی۔ بعض اساتذہ کو یہ کہتے سنا کہ: ”بورڈ استاد کے دماغ کا مانیٹر (Monitor) ہے۔“

۳۔ طلبہ میں قوت فیصلہ پیدا کرنا: بحیثیتِ استاذ کئی سالوں سے دیکھنے میں آرہا ہے کہ کثیر طلبہ وہ ہیں جو شش اقسام کا سبق پڑھنے کے باوجود عربی کلمات پر ان اقسام کا حکم لگانے کا فیصلہ نہیں کر پاتے اور شکوک و شبہات میں مبتلا نظر آتے ہیں۔ جس کی بنیادی وجہ ذہن میں اصطلاحات کا مفہوم راسخ نہ ہونے کے ساتھ ساتھ استاد کا مختلف زاویوں سے تشریح و تفہیم کلمات نہ کرنا بھی ہے۔ بعض ماہر اساتذہ کے نزدیک کامیاب تفہیم کی علامت یہ ہے کہ: ”سبق پڑھنے کے بعد طلبہ نئی امثلہ بنانے پر قدرت پاتے ہوئے استاذ سے مستغنی ہو جائیں۔“

ان تمام کمزوریوں اور مسائل کا حل یہ ہے کہ طلبہ سے زیادہ سے زیادہ سوالات کیے جائیں، اسی طرح صرف کتب میں مذکور امثلہ پر اکتفا نہ کیا جائے بلکہ دوسرے غیر مذکور کلمات طلبہ پر پیش کر کے سوالات کیے جائیں، اس طرح ان کی قوت فیصلہ بڑھتی چلی جائے گی۔

اسی اندازِ فکر کو اختیار کرتے ہوئے اس کتاب میں مختلف نوعیت کی تماریں کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ جس کے سوالات کا طرزِ کچھ یوں ہے:

۱۔ اسم، فعل، حرف کی پہچان ۲۔ شش اقسام کی پہچان ۳۔ ہفت اقسام کی پہچان

۴۔ اردو سے عربی بنائیں ۵۔ عربی سے اردو بنائیں ۶۔ کلمات کی اصل بیان کریں

۷۔ درست یا غلط کا فیصلہ کیجیے ۸۔ ایک ہی مادے کی حرکات و سکنات تبدیل کرتے ہوئے

مختلف صیغے بنانا۔ ۹۔ مصادر سے مختلف افعال کی گردائیں لکھیں ۱۰۔ ایک صیغہ سے دوسرے صیغے بنانا۔

لہذا اساتذہ کرام سے گزارش ہے کہ دورانِ تدریس کتاب تماریں پر خاص توجہ دیں، ممکن ہے کہ بعض سوالات طلبہ کی ذہنی استعداد کے اعتبار سے مشکل ہوں، ان مقامات پر آپ حضرات کو خاص شفقت سے کام لیتے ہوئے ان کی ممکنہ مدد کرنی ہوگی۔

داعیہ
طیب دعوتِ اسلامی

علم الصرف کی چند مشہور اصطلاحات

- 1- **حروف تہجی (Alphabet):** کسی بھی زبان میں تحریر اور بول چال کے بنیادی اجزاء جنہیں ملا کر الفاظ بنائے جاتے ہیں۔ عربی زبان میں 29 حروف تہجی ہیں۔
- 2- **حروف مبانی (Alphabet):** حروف تہجی کو ہی حروف مبانی بھی کہا جاتا ہے، چونکہ ان ہی میں سے بعض حروف کو بعض سے ملا کر لفظ بنایا جاتا ہے لہذا یہ کلمات کے لیے اساس و بنیاد کا کام کرتے ہیں۔
- 3- **حروف معانی:** ان سے مراد وہ کلمات ہیں جن کے معنی ہوں اگرچہ ان معنی کو سمجھنے کے لیے دوسرے کلمات سے ملایا جاتا ہے۔ جیسے: حروف جارہ، حروف عطف وغیرہا۔
- 4- **کلمات عجمیہ:** عربی زبان کے علاوہ دیگر زبانوں کے کلمات کو ”کلمات عجمیہ“ کہا جاتا ہے۔
- 5- **گردان:** لغت میں اس سے مراد ”بار بار پڑھنا یا کہنا“ ہے، لیکن علم صرف میں اس سے مراد یہ ہے کہ کسی اسم یا فعل کے صیغوں کو باعتبار زمانہ یا باعتبار افراد اور مذکر و مؤنث وغیرہ کے لحاظ سے پڑھنا۔
- 6- **صیغہ:** لغت میں اس سے مراد ”نمونہ“ یا ”ساخت“ ہے اور اصطلاح میں اس سے مراد ”کسی کلمہ کے حروف و حرکات و سکنات کا مخصوص ترتیب کے ساتھ ایک خاص ہیئت میں ہونا“۔
- 7- **ابدال:** ایک حرف یا حرکت کو دوسرے حرف یا حرکت سے بدل دینا۔
- 8- **اعلال:** کلمہ میں حرف علت کی وجہ سے پیدا ہونے والے نقل کو دور کرنے کے عمل کو اعلال کہا جاتا ہے۔
- 9- **کلمہ مُعَلَّلٌ اور مُعْتَلٌّ میں فرق:** بعض صر فی حضرات کے نزدیک اگر کلمہ ایسا ہو کہ حرف

علت کی وجہ سے اعلال کو قبول کرے تو اسے ”مُعَلَّل“ کہتے ہیں اور اگر اعلال قبول نہ کرے تو ”مُعْتَلَّ“ کہتے ہیں اور ان میں عموم خصوص مطلق کی نسبت ہے کہ ہر مُعَلَّل مُعْتَلَّ ہے جیسے: قَالَ، إِقَامَةٌ وغیرہ لیکن بعض مُعْتَلَّ مُعَلَّل نہیں۔ جیسے: عَوَدَ کہ یہ اعلال کو قبول نہیں کرتا۔

10- باب: افعال کا وزن بیان کرنے کے لیے علم صرف میں ”باب“ مقرر کیے گئے ہیں، جو کبھی فعل ماضی اور مضارع کا پہلا صیغہ ملا کر ذکر کیا جاتا ہے۔ جیسے: ضَرَبَ يَضْرِبُ، نَصَرَ يَنْصُرُ اور کبھی مخصوص اوزان کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے۔ جیسے: باب افعال، باب تفعیل وغیرہ۔

11- غائب (Third Person): متکلم جس شخص یا چیز کے بارے میں کلام کرتا ہے اسے ”غائب“ سے تعبیر کیا جاتا ہے، خواہ وہ محفل و مجلس میں موجود ہو۔

12- حاضر (Second Person): متکلم جس شخص سے بات چیت کر رہا ہوتا ہے اسے ”حاضر“ کہا جاتا ہے خواہ وہ بظاہر متکلم کے سامنے موجود نہ ہو۔

13- متکلم (First Person): وہ شخص جو گفتگو (بات چیت) کر رہا ہو اسے ”متکلم“ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

14- تنوین: عربی کلمات کے آخری حرف پر آنے والے دوزبر، دوزیر، اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں اور جس حرف پر تنوین ہو اسے ”منوون“ کہتے ہیں۔

15- حروف علت (Vowels): الف، واؤ، یاء، ان تین حروف کو حروف علت کہتے ہیں۔

16- حروف صحیح (Consonants): حروف علت کے علاوہ تمام حروف مبانی کو حروف صحیح کہتے ہیں۔

ابتدائی باتیں

علم صرف کی تعریف:

وہ علم جس میں ایسے اصول و قوانین کا بیان ہو جن کے ذریعہ ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانے اور صیغوں میں تغیر و تبدل کرنے کا طریقہ معلوم ہو۔

موضوع:

علم صرف کا موضوع صیغہ کے اعتبار سے ”کلمہ“ ہے۔ (یعنی کلمہ میں آنے والے حروف اور ان کی حرکات و سکنات پر خاص بحث کی جاتی ہے)

غرض و غایت:

صیغوں کو بنانے اور ان میں ہونے والی تبدیلی کو جاننا۔ (خواہ وہ تبدیلی زیادتی حروف سے ہو یا حذف حروف وغیرہ سے)

وجہ تسمیہ:

علم صرف کو ”صرف“ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کا لغوی معنی ”پھیرنا“ ہے اور اس علم میں چونکہ ایک کلمہ کو پھیر کر اس کی مختلف صورتیں بنانے کے طریقے بیان کیے جاتے ہیں اس لیے اس علم کو ”علم صرف“ کہتے ہیں۔

علم صرف کا ثمرہ:

عربی کلمات اور لغت کو سمجھنے کی ایسی صلاحیت کا پیدا ہونا جو قرآن مجید و احادیث کریمہ کو سمجھنے میں معاون و مددگار ہوتی ہے۔

علم صرف کی فضیلت:

چونکہ ”علم صرف“ کے ذریعہ قرآن مجید اور احادیث نبویہ کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے، اس وجہ سے اس کو شرف و فضیلت حاصل ہے۔

مرتبہ معلم صرف:

علم صرف عموماً علم نحو سے پہلے پڑھایا جاتا ہے چونکہ علم الصرف میں کلمہ کی ساخت اور صیغہ بنانا اور ان میں تبدیلی کا طریقہ اور ساخت میں تبدیلی کے سبب معنی میں تبدیلی کو بیان کیا جاتا ہے، اور علم النحو میں حاصل شدہ کلمہ پر درست اعراب لگانا سکھایا جاتا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اعراب سے پہلے کلمہ کا ہونا ضروری ہے۔ جیسا کہ مشہور ہے: **الْصَّرْفُ أُمُّ الْعُلُومِ وَالنَّحْوُ أَبُوهَا۔**

علم صرف کا واضع:

اہل علم اس علم کا واضع معاذ بن مسلم الہراء کو قرار دیتے ہیں جو امام ابوالحسن علی بن حمزہ الکسانی کا چچا اور استاد بھی تھا اور تقریباً ڈیڑھ سو سال کی عمر پائی۔

علم صرف کا دائرہ:

یہ علم اسمائے متمکنہ (معربہ) اور افعال متصرفہ کے ساتھ خاص ہے۔ لہذا جو اسماء و افعال تصریف (Inflection) کو قبول نہیں کرتے جیسے: اسمائے مبنیہ، اسمائے عجمیہ، اسمائے اصوات، افعال جامدہ اور تمام حروف، وہ اس علم کی بحث سے خارج ہیں۔

نوٹ: تصریف دو معانی کے لیے استعمال ہوتا ہے اور یہاں دوسرے معنی مراد ہیں:

- 1- واحد سے تشبیہ و جمع اور مذکر و مؤنث وغیرہ کی گردائیں۔
- 2- کسی کلمہ کا تخفیف، تعلیل، ادغام، ابدال، زیادت کو قبول کرنا۔

سوالات

سوال نمبر ۱: علم صرف کی تعریف بیان کیجیے۔

سوال نمبر ۲: علم صرف کا موضوع اور غرض و غایت بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: علم صرف کو صرف کیوں کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: علم صرف کے قواعد کون سے کلمات پر جاری ہوتے ہیں؟

سوال نمبر ۵: ”تصرف“ کے کتنے معانی ہیں اور اسماء و افعال میں کون سے معنی مراد ہوتے ہیں؟

کلمہ اور اس کی مختلف تقسیمات

کلمہ:

ہر با معنی لفظ کو کلمہ کہا جاتا ہے۔ جیسے: رَجُلٌ، ضَرَبَ، مِنْ وَغیرہ

سہ اقسام:

کلمہ کی تین اقسام (اسم، فعل، اور حرف) کو ”سہ اقسام“ کہتے ہیں۔

شش اقسام:

کلمہ کی چھ اقسام (ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ، خماسی مجرد اور خماسی مزید فیہ) کو ”شش اقسام“ کہا جاتا ہے۔

ہفت اقسام:

کلمہ کی سات اقسام (صحیح، مہموز، مضاعف، مثال، اجوف، ناقص اور لفیف) کو ”ہفت اقسام“ سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سہ اقسام کا بیان

اس سے مراد کلمہ کی وہ تین قسمیں ہیں جو اپنے معنی پر مستقلاً دلالت کرنے یا نہ کرنے کے اعتبار سے بنتی ہیں یعنی: اسم، فعل اور حرف۔

(۱) اسم: وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس کا معنی

کسی زمانے (ماضی، حال یا مستقبل) سے ملا ہوا نہ ہو۔ جیسے: زَيْدٌ، ضَارِبٌ، مَنْصُورٌ وغیرہ۔

(۲) فعل: وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس

کا معنی کسی زمانے (ماضی، حال یا مستقبل) سے ملا ہوا ہو۔ جیسے: نَصَرَ (مدد کی اس ایک مردنے)

(۳) حرف: وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ (اسم یا فعل) سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت نہ

کرے۔ جیسے: مِنْ (سے)، اِلَى (تک)

پھر اسم کی مشتق ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں:

۱۔ اسم مشتق
۲۔ اسم جامد

۱۔ اسم مشتق: وہ اسم جو کسی دوسرے کلمہ سے بنایا جائے۔ جیسے: نَاصِرٌ (مدد کرنے

والا) يَنْصُرُ سے بنایا گیا ہے اور يُنصِرُ سے مَنْصُورٌ۔

اسم مشتق کی سات قسمیں ہیں:

1۔ اسم فاعل
2۔ اسم مفعول
3۔ اسم تفضیل
4۔ صفت مشبہہ

5۔ اسم مبالغہ
6۔ اسم ظرف
7۔ اسم آلہ

۲۔ اسم جامد: وہ اسم جو کسی دوسرے کلمہ سے نہ بنایا جائے۔

اسم جامد کی دو قسمیں ہیں: 1۔ اسم ذات
2۔ اسم معنی

۱۔ اسم ذات: تمام ایسی چیزوں کے نام جو اپنے پائے جانے میں کسی دوسری چیز کی

محتاج نہیں ہوتیں اور جنہیں عموماً حواس سے محسوس (جیسے: دیکھنا چھونا) کیا جاسکتا ہے اور یہ

اکثر موصوف بنتی ہیں خود کسی وصفی معنی پر دلالت نہیں کرتیں۔ جیسے: زَيْدٌ، فَرَسٌ،

شَمْسٌ، جُوعٌ، عَطَشٌ وغیرہ۔

۲۔ اسم معنی: تمام ایسی چیزوں کے نام جو اپنے پائے جانے میں کسی دوسری چیز کی

محتاج ہوں اور جنہیں عموماً حواس سے محسوس (جیسے: دیکھنا، چھونا) کرنے کی بجائے عقل سے

جانا جاتا ہو اور یہ خالص وصفی معنی پر دلالت کرتے ہیں اور صفت بنتے ہیں۔ اس کی کچھ

امثلہ یہ ہیں:

مصادر۔ جیسے: نَصْرٌ (مدد کرنا)، ضَرْبٌ (مارنا) اسماءِ زمان۔ جیسے: حِينٌ، قَبْلٌ، بَعْدٌ۔
 اسماءِ مکان۔ جیسے: خَلْفٌ، أَمَامٌ، وَسَطٌ اسماءِ اعداد۔ جیسے: ثَلَاثَةٌ، خَمْسَةٌ، عَشْرَةٌ، مِائَةٌ۔
نوٹ: اسمائے مشتقہ اگرچہ صفتی معنی پر دلالت کرتے ہیں لیکن چونکہ وہ مشتق ہیں، جامد نہیں اس لیے اس تقسیم میں داخل نہ ہوں گے۔

سوالات و مشق

سوال نمبر ۱: سہ اقسام، شش اقسام، اور ہفت اقسام کسے کہتے ہیں؟
سوال نمبر ۲: اسم، فعل، اور حرف کی تعریفات مع امثلہ بیان فرمائیں۔
سوال نمبر ۳: اسم کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بھی بیان فرمائیں۔

(الف): درج ذیل کلمات میں سے اسم، فعل اور حرف الگ الگ کریں۔

- (۱) كُرَاسَةٌ (کاپی) (۲) أَكْتُبُ (میں لکھتا ہوں) (۳) نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)
 (۴) جَاءَ (وہ آیا) (۵) عَلِيٌّ (پر) (۶) الْمَدِينَةُ (مدینہ شریف)
 (۷) قَلَمٌ (پین) (۸) ذَهَبَ (وہ گیا) (۹) ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے)
 (۱۰) فَعَلَ (کام) (۱۱) يُنَصِّرُنَّ (مدد کی جاتی ہیں وہ سب عورتیں) (۱۲) فِي (میں)
(ب): درج ذیل اسماء میں سے مصدر، مشتق اور جامد جدا جدا کریں۔

- (۱) بَيْتٌ (گھر) (۲) بَابٌ (دروازہ) (۳) شُرْبٌ (پینا) (۴) مَفْتُوحٌ (کھولا ہوا)
 (۵) سَمِعَ (سنا) (۶) مَكْتُوبٌ (خط) (۷) كَرِيمٌ (بزرگ) (۸) نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)
 (۹) جَرِيٌّ (دوڑنا) (۱۰) فَهَمٌ (سجھنا) (۱۱) ذَاهِبٌ (جانے والا) (۱۲) حَسَنٌ (خوبصورت)
 (۱۳) أَفْضَلُ (زیادہ فضیلت والا)

حروفِ اصلیہ و زائدہ کا بیان

جو حرف کلمہ کے تمام تغیرات میں قائم رہیں وہ اصلی اور جو ایک ہی مادہ کے مختلف صیغوں میں قائم نہ رہے وہ زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: نَصَرَ، يَنْصُرُ، نَاصِرٌ، مَنْصُورٌ ان صیغوں میں ن، ص، ر، حروفِ اصلیہ ہیں چونکہ یہ تمام صیغوں میں پائے جا رہے ہیں جبکہ یاء، الف اور واو زائدہ ہیں۔

صرفیوں (علمِ صرف کے علماء) نے حروفِ اصلیہ اور زائدہ، مجرد اور مزید فیہ، ثلاثی، رباعی اور خماسی کلمات کی شناخت کے لیے قاعدہٴ وزن ایجاد کیا ہے جسے ”وزن“ یا ”میزان“ کہتے ہیں اور اس کے ذریعہ جس کلمہ کا وزن معلوم کیا جائے اس کو ”موزون“ کہتے ہیں۔ جیسے: نَاصِرٌ بَرُوزِنَ فَاعِلٌ میں نَاصِرٌ موزون اور فَاعِلٌ میزان ہے۔

ان حضرات نے بطورِ میزان تین حروف کا انتخاب کیا ہے: ف، ع اور ل۔ وزن معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ میزان کے حروف کا مقابلہ موزون کے حروف کے ساتھ ترتیب وار کیا جائے اور حرکات و سکنات کی موافقت کا لحاظ رکھا جائے تو جو حروف ف، ع اور ایک یا دو یا تین لام کے مقابلے میں ہوں گے وہ ”حروفِ اصلیہ“ اور جو ان کے علاوہ ہوں گے وہ ”حروفِ زائدہ“ کہلائیں گے۔ جیسے: ضَرَبَ بَرُوزِنَ فَعَلَ اور أَكْرَمَ بَرُوزِنَ أَفْعَلَ (اس مثال میں ہمزہ زائدہ ہے)

فائدہ:

(۱) موزون میں جو حرف، وزن کے ”ف“ کے مقابلے میں آئے اُسے ”فاءِ کلمہ“، جو ”ع“

کے مقابلے میں آئے اُسے ”عین کلمہ“ اور جو ”ل“ کے مقابلے میں آئے اُسے ”لام کلمہ“ کہا جاتا ہے۔

(۲) حروف زائدہ دس ہیں جن کا مجموعہ ”سَالُّمُونِيهَا“ یا ”الْيَوْمَ تَنْسَاهُ“ ہے یعنی جو زائد حروف ہوں گے وہ انہی حروف میں سے ہوں گے۔

سوالات

سوال نمبر ۱: حروف اصلیہ اور حروف زائدہ کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۲: حروف اصلیہ و زائدہ کی پہچان کا کیا طریقہ ہے؟

سوال نمبر ۳: فاء، عین اور لام کلمہ کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: حروف زائدہ کتنے اور کون کونسے ہیں؟

شش اقسام کا بیان

حروف اصلیہ اور حروف زائدہ کے اعتبار سے کلمہ کی چھ اقسام ہیں:

(۱) ثلاثی مجرد (۲) ثلاثی مزید فیہ (۳) رباعی مجرد (۴) رباعی مزید فیہ (۵) خماسی مجرد (۶) خماسی مزید فیہ انہی چھ اقسام کو ”شش اقسام“ کہتے ہیں۔

تنبیہ: اگر کلمہ میں حروف اصلیہ تین ہوں تو اس کلمہ کو ”ثلاثی“، چار ہوں تو ”رباعی“ اور پانچ ہوں تو ”خماسی“ کہتے ہیں، پھر اگر ان حروف اصلیہ کے ساتھ کلمہ میں کوئی زائد حرف بھی ہو تو اسے ”مزید فیہ“ اور اگر نہ ہو تو اسے ”مجرد“ کہا جاتا ہے۔

(۱) ثلاثی مجرد:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ تین ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے: نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے) بَرَوْنَ فَعَلَ اور زَيْدٌ (ایک شخص کا نام) بَرَوْنَ فَعَلَ

(۲) ثلاثی مزید فیہ:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ تین ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے: اَكْرَمَ (تعظیم کی اس ایک مرد نے) بَرَوْنَ اَفْعَلَ اور سِرَّاجٌ (چراغ) بَرَوْنَ فِعَالٌ (اَكْرَمَ میں ”ہمزہ“ اور سِرَّاجٌ میں ”الف“ زائد ہیں)

(۳) رباعی مجرد:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ چار ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے: زَلَزَلَ (ہلا وہ ایک مرد) بَرَوْنَ فَعَلَّلَ اور جَرَدَقٌ (روٹی کا ٹکڑا) بَرَوْنَ فَعَلَّلَ

(۴) رباعی مزید فیہ:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ چار ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے: تَدَخَّرَج
(لڑھکا وہ ایک مرد) بَرَوَزَن تَفَعَّلَلْ اور زَلَزَالَ (زلزلہ) بَرَوَزَن فَعْلَلْ (پہلے میں ”ت“ اور
دوسرے میں ”الف“ زائد ہے)

(۵) خماسی مجرد:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ پانچ ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے: جَحْمَرِشْ
(بوڑھی عورت) بَرَوَزَن فَعْلَلِ، سَفَرَجَلْ (بہی: ایک پھل کا نام) بَرَوَزَن فَعْلَلْ
(۶) خماسی مزید فیہ:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ پانچ ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے: حَنْدَرِشْ
(پرانی شراب) بَرَوَزَن فَعْلَلِ (اس میں ”ی“ زائد ہے)
فائدہ: خماسی مجرد و مزید فیہ صرف اسماء ہوتے ہیں، افعال خماسی نہیں ہوتے۔

سوالات

سوال نمبر ۱: شش اقسام سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر ۲: شش اقسام میں سے ہر ایک کی تعریف مع مثال بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: کیا افعال بھی خماسی ہوتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل کلمات میں سے باعتبار شش اقسام کالم بنا کر الگ الگ کریں؟

فَرَسٌ عَالِمٌ حِمَارٌ دِرْهَمٌ سَهْلٌ كَبِدٌ
فُفْلٌ نَعْلَبٌ جَرْدَحْلٌ جَحْمَرِشٌ يَجْلِسُ اِحْتَقَرٌ

مجرد اور مزید فیہ کی پہچان

مصادر، افعال اور اسماء مشتقہ کے مجرد یا مزید فیہ کی پہچان کا طریقہ:

اگر فعل ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب، مجرد ہو تو اس سے مشتق ہونے والے تمام ”افعال و اسماء“ بھی مجرد ہی کہلائیں گے اگرچہ ان میں زائد حروف بھی آرہے ہوں۔ اور اگر مزید فیہ ہو تو مزید فیہ۔ جیسے: ضَرَبَ ثَلَاثِيْ مُجْرَد ہے لہذا يَضْرِبُ، ضَارِبٌ، مَضْرُوبٌ وغیرہ بھی ثلثی مجرد ہی کہلائیں گے۔ اسی طرح دَخَرَ ج چونکہ رباعی مجرد ہے اس لیے يُدَخِرُ، مُدَخِرٌ، مُدَخِرٌ وغیرہ بھی رباعی مجرد کہلائیں گے۔ **وَعَلَى هَذَا الْقِيَاسُ**

فائدہ: اسی قاعدہ کا اعتبار کرتے ہوئے ابتدائی درجے کے طلبہ کرام ثلثی مجرد کے مصادر کی بھی پہچان کر سکتے ہیں یعنی فعل ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب مجرد ہو تو جس مصدر سے وہ بنا ہو اس مصدر کو بھی ثلثی مجرد کہا جائے گا اگرچہ وہ تین حروف سے زائد ہو۔ جیسے: عُفْرَانٌ سے عَفَّرَ بنایا گیا ہے لہذا عُفْرَانٌ ثلثی مجرد ہے حالانکہ اس میں پانچ حروف ہیں۔

اسماء جامدہ کے مجرد یا مزید فیہ کی پہچان کا طریقہ:

اسماء جامدہ معربہ کی پہچان کے لیے صرفیوں نے مخصوص اوزان مقرر کیے ہوئے ہیں۔ اگر موزون اس وزن پر ہو اور اس میں کوئی زائد حرف نہ ہو تو اسے مجرد اور اگر زائد حرف ہو تو مزید فیہ کہا جائے گا۔ مثلاً:

۱۔ اگر کوئی کلمہ تین حروف پر مشتمل ہو تو ثلثی مجرد ہو گا اور وہ تمام حروف اصلی ہوں گے۔ اسم ثلثی مجرد کے دس مشہور اوزان یہ ہیں:

- 1- فَعَلٌ جیسے: شَمْسٌ (سورج)، سَهْلٌ (آسان)
- 2- فِعْلٌ جیسے: حَبْرٌ (روشنائی)، نَقَضٌ (ٹوٹ پھوٹ)
- 3- فُعْلٌ جیسے: قُفْلٌ (تالا)، حُلُوٌ (میٹھا)
- 4- فَعَلٌ جیسے: فَرَسٌ (گھوڑا)، حَسَنٌ (خوبصورت)
- 5- فَعِلٌ جیسے: كَتَفٌ (کندھا)، حَذِرٌ (چوکننا، محتاط)
- 6- فَعْلٌ جیسے: عَضُدٌ (بازو)، نَدَسٌ (لمنسا)
- 7- فِعْلٌ جیسے: عِنَبٌ (انگور)، اَلَسْوَى (وسط)
- 8- فِعْلٌ جیسے: اِبِلٌ (اونٹ)، بِلْبُرٌ (بھاری جسم والی)
- 9- فُعْلٌ جیسے: صُرْدٌ (ایک پرندہ)، حُتَعٌ (ماہر رہبر)
- 10- فُعْلٌ جیسے: عُنُقٌ (گردن)، جُنْبٌ (ناپاک)

۲- اگر کلمہ چار حروف پر مشتمل ہو تو اس کی دو صورتیں ہیں:

(الف) اگر وہ رباعی مجرد کے اوزان میں سے کسی ایک کا ہم وزن ہو تو رباعی مجرد ہوگا

اور رباعی مجرد کے درج ذیل پانچ اوزان ہیں:

- 1- فَعْلَلٌ جیسے: جَعْفَرٌ (شخص کا نام)، سَلْهَبٌ (لمبا آدمی یا گھوڑا)
- 2- فِعْلِلٌ جیسے: زَبْرَجٌ (گل کاری، مینا کاری)، عِنْفِصٌ (کم گوشت والی عورت)
- 3- فِعْلَلٌ جیسے: دِرْهَمٌ (چاندی کا سکہ)، هِجْرَعٌ (طویل القامت، احمق)
- 4- فُعْلَلٌ جیسے: بُرْثُنٌ (درندے کا بچہ)، جُرْشِعٌ (چوڑے سینے والا)
- 5- فَعْلَلٌ جیسے: فِطْحَلٌ (زبردست سیلاب)، هِزْبَرٌ (شیر)

(ب) اگر وہ رباعی مجرد کا ہم وزن نہ ہو تو ثلاثی مزید فیہ ہو گا اور اس کا جو حرف ”ف“، ع، ل“ کے مقابلہ میں ہو گا وہ اصلی اور جو اس کے علاوہ ہو گا وہ زائد۔ جیسے: زَمَانٌ، كِتَابٌ، عُبَارٌ ان میں ”الف“ زائد ہے۔

۳۔ اگر کلمہ پانچ حروف پر مشتمل ہو تو اس کی بھی دو صورتیں ہوں گی:
(الف) اگر وہ خماسی مجرد کے اوزان میں سے کسی کے موافق ہو تو وہ خماسی مجرد ہو گا اور خماسی مجرد کے چار اوزان ہیں:

1- فَعَلَّلِلْ: فَرَزْدَقٌ (شاعر کا نام)، شَمْرَدَلٌ (تیز رفتار)

2- فَعَلَّلِلْ: جَحْمَرِشٌ (بوڑھی عورت) (اسم اور صفت دونوں کے لیے)

3- فُعَلَّلِلْ: فُذْعِمِلٌ (معمولی چیز)، حُبْعِثْنٌ (زبردست طاقتور)

4- فُعَلَّلِلْ: قِرْطَعْبٌ (ایک جانور)، حِنْرَقْرٌ (پست قد)

(ب) اگر وہ خماسی مجرد کے اوزان میں سے کسی کے ہم وزن نہ ہو تو رباعی مزید فیہ ہو گا جو حرف ”ف، ع اور دو لام“ کے مقابلہ میں ہو گا وہ اصلی اور جو اس کے علاوہ ہو وہ زائد ہو گا۔ جیسے: قِنْدِيلٌ بروزن فَعَلَّلِلْ اس میں ”یاء“ زائد ہے۔

۴۔ اگر کلمہ کے حروف پانچ سے زیادہ ہوں تو خماسی مزید فیہ ہو گا اور جو حرف (ف، ع اور تین لام) کے مقابلہ میں ہوں گے وہ اصلی اور جو اس کے علاوہ ہوں وہ زائد ہوں گے۔ جیسے: حَنْدَرِيسٌ بروزن فَعَلَّلِلْ اس میں ”یاء“ زائد ہے۔

ہفت اقسام کا بیان

حروف صحیحہ اور حروف علت کے اعتبار سے کلمہ کی بنیادی طور پر دو قسمیں ہیں:

1- صحیح 2- مُعْتَلّ

فائدہ: الف، واؤ اور یاء کو ”حروف علت“ اور ان کے علاوہ باقی تمام حروف تہجی کو ”حروف صحیحہ“ کہتے ہیں۔

1- صحیح:

وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں سے کوئی بھی حرفِ علت نہ ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں:

1- سالم 2- مہموز 3- مضاعف

1- سالم:

وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں نہ ہمزہ ہو اور نہ ہی ایک جنس کے دو حروف ہوں۔

جیسے: نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)، رَجُلٌ (مرد)

2- مہموز:

وہ کلمہ جس کا کوئی حرف اصلی ”ہمزہ“ ہو۔

تنبیہ: اگر ہمزہ فاء کلمہ میں ہو تو اسے ”مَهْمُوزُ الْفَاء“، عین کلمہ میں ہو تو ”مَهْمُوزُ الْعَيْن“

اور لام کلمہ میں ہو تو اسے ”مَهْمُوزُ اللَّام“ کہتے ہیں۔ جیسے: أَكَلٌ (کھانا)، رَأْسٌ (سر)، قَرَاءٌ

(اس نے پڑھا)

۳۔ مضاعف:

وہ کلمہ جس میں دو حروفِ اصلیہ ایک جنس کے ہوں۔ جیسے: مَدَّ (کھینچا اس ایک مرد نے) (یہ اصل میں ”مَدَد“ تھا)، سَبَبٌ۔

تنبیہ: وہ کلمہ اگر ثلاثی ہو تو اُسے ”مضاعف ثلاثی“ اور اگر رباعی ہو تو اُسے ”مضاعف رباعی“ کہتے ہیں۔ جیسے: فَرَّ (بھاگنا)، غَرَّغَرَةٌ (غرغره کرنا)

2۔ مُعْتَلٌّ:

وہ کلمہ جس کے حروفِ اصلیہ میں سے کوئی حرفِ علت ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

- 1۔ معتل بیک حرف
- 2۔ معتل بدو حرف

1۔ معتل بیک حرف:

وہ کلمہ جس کا ایک حرفِ اصلی حرفِ علت ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں:

- 1۔ مثال
- 2۔ اجوف
- 3۔ ناقص

(1) مثال:

وہ کلمہ جس کا فاء کلمہ حرفِ علت ہو۔ اسے ”مُعْتَلُّ الْفَاء“ بھی کہتے ہیں۔

تنبیہ: اگر فاء کلمہ میں واقع ہونے والا حرفِ علت ”واو“ ہو تو اُس کلمہ کو ”مثالِ واوی“ اور اگر ”یاء“ ہو تو اُسے ”مثالِ یائی“ کہتے ہیں۔ جیسے: وَعَظُّ (نصیحت کرنا)، يَتِمُّ (یتیم ہونا)

(2) اجوف:

وہ کلمہ جس کا عین کلمہ حرفِ علت ہو۔ اسے ”مُعْتَلُّ الْعَيْن“ بھی کہتے ہیں۔

تنبیہ: اگر عین کلمہ میں واقع ہونے والا حرفِ علت ”واو“ ہو تو اس کلمہ کو ”اجوفِ واوی“ اور اگر ”یاء“ ہو تو اُسے ”اجوفِ یائی“ کہتے ہیں۔ جیسے: صَوْمٌ (روزہ رکھنا)، غَيْبٌ (غائب ہونا)

(۳) ناقص:

وہ کلمہ جس کا لام کلمہ حرف علت ہو۔ اسے ”مُعْتَلُ اللَّام“ بھی کہتے ہیں۔
تنبیہ: اگر لام کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت ”واو“ ہو تو اس کلمہ کو ”ناقص واوی“ اور
 اگر ”یاء“ ہو تو اسے ”ناقص یائی“ کہتے ہیں۔ جیسے: عَفْوُ (معاف کرنا)، مَشْيُ (چلنا)

۲۔ معتل بدو حرف:

وہ کلمہ جس کے دو حروف اصلی حرف علت ہوں، اس کو ”لفیف“ بھی کہتے ہیں۔ اس
 کی دو قسمیں ہیں: 1۔ لفیف مفروق 2۔ لفیف مقرون

۱۔ لفیف مفروق:

وہ کلمہ جس کا فاء اور لام کلمہ حرف علت ہوں۔ جیسے: وُلِّيُّ (قریب ہونا)

۲۔ لفیف مقرون:

وہ کلمہ جس کا فاء اور عین، یا عین اور لام کلمہ حرف علت ہوں۔ جیسے: طَيِّئٌ (لپیٹنا)
فائدہ: مندرجہ بالا ہفت اقسام مندرجہ ذیل فارسی شعر میں مذکور ہیں۔ شعر
 صحیح است و مثال است و مضاعف لفیف و ناقص و مہمز و اجوف

سوالات

سوال نمبر ۱: ہفت اقسام سے کیا مراد ہے؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بھی بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۲: (الف) بتائیں مہموز الفاء، مہموز العین اور مہموز اللام کسے کہتے ہیں؟

(ب) مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی سے کیا مراد ہے؟

(ج) مثال واوی اور مثال یائی کیا ہیں؟

(د) اجوف واوی اور اجوف یائی کی تعریف اور مثال بیان کیجئے۔

(ه) ناقص واوی اور ناقص یائی کی وضاحت فرمائیے۔

(و) لفیف مقرون و لفیف مفروق میں کیا فرق ہے؟

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل کلمات میں سے باعتبار ہفت اقسام کامل بنا کر الگ الگ کریں؟

۱. أَخَذَ	۲. سُجُودٌ	۳. شَرَحَ	۴. نَمُو
۵. تَيْسِيرٌ	۶. تَسْهِيلٌ	۷. ذَنْبٌ	۸. دَلُو
۹. سَكِينَةٌ	۱۰. غَضَنْفَرٌ	۱۱. يَوْمٌ	۱۲. رَمِي
۱۳. وقي	۱۴. أَحْمَرٌ	۱۵. أَكْبَرٌ	۱۶. مَهْمُوزٌ
۱۷. لَفِيفٌ	۱۸. أَجُوفٌ		

مندرجہ ذیل کلمات پر لگایا گیا حکم درست ہے یا غلط، دوسری صورت میں وجہ بھی بتائیں۔

لفظ	حکم	طالب علم کی رائے	رائے کی وجہ
مَقْبُولٌ	اجوف	غلط	حروف اصلیہ ”ق ب ل“ ہیں لہذا ”صحیح“ ہے
أَكْبَرُ	مہوز		
لَفِيفٌ	مضعف		
نَاقِصٌ	مہوز		
مَأْمُورٌ	مہوز		
تَلْمِيذٌ	ناقص		
دِرْهَمٌ	سالم		
عَلَّمَ	مضعف		

فعل کی اقسام کا بیان

مختلف اعتبار سے فعل کی مختلف اقسام ہیں، چنانچہ:

☆ زمانہ کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں: (1) فعل ماضی (2) فعل مضارع (3)

فعل امر

فعل ماضی:

وہ فعل جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: نَصَرَ (مدد کی اس

ایک مرد نے)

فعل مضارع:

وہ فعل جو زمانہ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: يَنْصُرُ

(مدد کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد)

فعل امر:

وہ فعل جس کے ذریعہ مخاطب سے کوئی کام طلب کیا جائے۔ جیسے: اُنْصُرْ (مدد کر تو

ایک مرد)

☆ فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

(1) فعل معروف (2) فعل مجہول

فعل معروف:

وہ فعل جس کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے: نَصَرَ زَيْدٌ (زید نے مدد کی)

فعل مجہول:

وہ فعل جس کی نسبت مفعول بہ کی طرف کی گئی ہو اس مفعول بہ کو ”نائب الفاعل“ کہتے ہیں۔ جیسے: نَصَرَ زَيْدٌ (زید کی مدد کی گئی) اس میں زَيْدٌ نائب الفاعل ہے۔
☆ مفعول بہ کی ضرورت ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

1- فعل لازم 2- فعل متعدی

فعل لازم:

وہ فعل جسے سمجھنے کے لیے فاعل کے علاوہ مفعول بہ کی ضرورت نہ ہو۔ جیسے: نَامَ

زَيْدٌ (زید سویا)

فعل متعدی:

وہ فعل جس کا سمجھنا فاعل کے علاوہ مفعول بہ پر موقوف ہو۔ جیسے: نَصَرَ زَيْدٌ خَالِدًا

(زید نے خالد کی مدد کی)

☆ نفی اور اثبات کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

(1) فعل مثبت (2) فعل منفی

فعل مثبت:

وہ فعل جس سے پہلے کوئی حرف نفی (مَا، لَا، لَنْ، لَمْ) نہ ہو۔ جیسے: نَصَرَ زَيْدٌ (زید

نے مدد کی)

فعل منفی:

وہ فعل جس سے پہلے کوئی حرف نفی (مَا، لَا، لَنْ، لَمْ) ہو۔ جیسے: مَا نَصَرَ زَيْدٌ (زید

نے مدد نہیں کی)

☆ گردان ہونے، نہ ہونے کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں: (1) فعل جامد (2) فعل

متصرف

(1) فعل جامد:

وہ فعل جس کی ماضی، مضارع یا امر میں سے ایک ہی صورت پائی جاتی ہے اور اس سے فعل متصرف کی طرح باقی صیغے مشتق نہیں ہوتے۔ اس کی مختلف صورتیں ہیں:

(الف) وہ فعل جامد جس سے صرف ماضی کی گردان آتی ہے مضارع، امر، اور مصدر

کے صیغے نہیں آتے۔ جیسے: نَعِمَ، عَسَى، لَيْسَ، سَاءَ

(ب) وہ فعل جامد جس سے صرف مضارع کے صیغے آتے ہیں، ماضی اور دیگر صیغے

نہیں آتے۔ جیسے: يَهْبِطُ بِمَعْنَى يَصْبِيحُ وَيَصْبَحُ.

(ج) وہ فعل جامد جس سے صرف امر کے صیغے آتے ہیں، ماضی اور دیگر صیغے نہیں

آتے۔ جیسے: هَبْ، هَاتِ، تَعَالَ

(2) فعل متصرف: اس کی دو صورتیں ہیں:

۱۔ تام التصرف: وہ افعال جس سے تمام افعال (ماضی، مضارع، امر، نبی) اور اسمائے

مشتقہ کی گردانیں آتی ہیں۔ جیسے: نَصَرَ، ضَرَبَ وغیرہ

۲۔ ناقص التصرف: وہ افعال جن سے صرف ماضی اور مضارع کی گردانیں آتی ہیں۔

جیسے: كَادَ يَكَادُ، أَوْشَكَ يُؤْشِكُ، مَا نَفَكَ مَا يَنْفَكُ یا مضارع اور امر کی گردانیں آتی

ہیں۔ جیسے: دَعَّ يَدَعُّ، ذَرَّ يَذَرُّ

سوالات

- سوال نمبر ۱: زمانے کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں، مع تعریفات و امثلہ بتائیں؟
- سوال نمبر ۲: فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات و امثلہ احاطہ بیان میں لائیں۔
- سوال نمبر ۳: مفعول بہ کی ضرورت کے اعتبار سے فعل کی اقسام کو مع تعریفات و امثلہ رنگ بیان سے مزین فرمائیں۔
- سوال نمبر ۴: نفی و اثبات کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات و امثلہ سپرد نوک زبان کیجئے۔

ابواب کابیان

ابواب باب کی جمع ہے اصطلاح صرف میں مخصوص ثلاثی مجرد کے ماضی و مضارع دونوں کے پہلے صیغے کو ملا کر، اور غیر ثلاثی مجرد کے مصادر کے مخصوص ”اوزان“ کو ”باب“ کہتے ہیں۔ جیسے: باب صَرَبَ يَضْرِبُ، باب فَتَحَ يَفْتَحُ، باب اَفْعَالٌ و غیرہ۔
ثلاثی مجرد کے ابواب:

ثلاثی مجرد کے کل آٹھ ابواب ہیں جن کی دو قسمیں ہیں:

1- مُطْرَد 2- شَاذ

1- مطرد: وہ ابواب جو کثرت سے استعمال ہوتے ہیں اور یہ پانچ ابواب ہیں:

(۱) نَصَرَ يَنْصُرُ (۲) صَرَبَ يَضْرِبُ (۳) سَمِعَ يَسْمَعُ
(۴) فَتَحَ يَفْتَحُ (۵) كَرَّمَ يَكْرُمُ

2- شاذ: وہ ابواب جو کم استعمال ہوتے ہیں، یہ تین ابواب ہیں:

(۱) حَسِبَ يَحْسِبُ (۲) كَادَ يَكَادُ (كُوذِيَ كُوذٌ) (۳) فَضَّلَ يَفْضُلُ

تنبیہ: ان میں سے آخری باب متروک ہے اور دوسرا باب نہایت قلیل الاستعمال ہے۔

ان ابواب کی علامات:

نَصَرَ يَنْصُرُ: ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین۔ جیسے: دَخَلَ يَدْخُلُ (داخل ہونا)

صَرَبَ يَضْرِبُ: ماضی مفتوح العین اور مضارع مکسور العین۔ جیسے: غَسَلَ يَغْسِلُ (دھونا)

سَمِعَ يَسْمَعُ: ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین۔ جیسے: فَهَمَ يَفْهَمُ (سمجھنا)

فَتَّحَ يَفْتَحُ: ماضی و مضارع دونوں مفتوح العین۔ جیسے: قَلَعَ يَقْلَعُ (جڑ سے اکھاڑنا)
 كَرُمَ يَكْرُمُ: ماضی و مضارع دونوں مضموم العین۔ جیسے: شَرَفَ يَشْرَفُ (شریف ہونا)
 حَسِبَ يَحْسِبُ: ماضی و مضارع دونوں مکسور العین۔ جیسے: وَلِيَ يَلِي (قريب ہونا)
 كَادَ يَكَادُ (كَوَدَّ يَكْوَدُ): ماضی مضموم العین اور مضارع مفتوح العین۔
 فَضَّلَ يَفْضُلُ: ماضی مکسور العین اور مضارع مضموم العین۔
 فَاكَدَهُ: نَصَرَ يَنْصُرُ، ضَرَبَ يَضْرِبُ اور سَمِعَ يَسْمَعُ کو ”أَمَّ الْأَبْوَابِ“ اور فَتَّحَ يَفْتَحُ،
 كَرُمَ يَكْرُمُ اور حَسِبَ يَحْسِبُ کو ”فُرُوعُ الْأَبْوَابِ“ کہتے ہیں۔

سوالات

سوال نمبر ۱: اصطلاح صرف میں ”باب“ سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر ۲: مطرد اور شاذ کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۳: ثلاثی مجرد کے کل کتنے ابواب ہیں؟ ان میں کونسے مطرد اور کونسے شاذ ہیں؟

سوال نمبر ۴: کونسے ابواب کو ”أَمَّ الْأَبْوَابِ“ اور کن ابواب کو ”فُرُوعُ الْأَبْوَابِ“ کہا جاتا ہے؟

اسم ظاہر اور اسم ضمیر کا بیان

کسی بھی زبان میں بات چیت کے دوران ہم کبھی کسی چیز کا اصل نام لیتے ہیں جو اہل لغت نے اس کے لیے مقرر کیا ہوتا ہے اور کبھی اصل نام کے بجائے ایسے لفظ استعمال کرتے ہیں جو متکلم، حاضر، غائب پر دلالت کرتا ہے۔ لہذا اصل نام کو اسم ظاہر اور جو اس پر دلالت کرے اس کو اسم ضمیر کہتے ہیں۔

اسم ضمیر کی دو قسمیں ہیں: 1- ضمیر متصل 2- ضمیر منفصل

1- **ضمیر متصل**: وہ کلمہ جس کو دوسرے کلمہ کے ساتھ ملائے بغیر بولنا ممکن نہیں ہوتا۔ اس کی

دو قسمیں ہیں: 1- ضمیر مستتر (پوشیدہ) 2- ضمیر بارز

1- **ضمیر مستتر (پوشیدہ)**: وہ ضمیر جو لفظ ظاہر نہیں ہوتی، بلکہ معنی میں سمجھی جاتی ہے۔ جیسے: دَخَلَ (وہ داخل ہوا) اس میں هُوَ ضمیر مستتر ہے۔

2- **ضمیر بارز**: اس کی تین قسمیں ہیں:

(1) مرفوع متصل (2) منصوب متصل (3) مجرور متصل

(1) **ضمیر مرفوع متصل**: یہ ہمیشہ فاعل بنتی ہے اور جو فعل ماضی معروف یا مجہول کے ساتھ

آتی ہیں وہ درج ذیل ہیں: الف تشنیہ، واو جمع، نون نسوة (جمع مؤنث کانون) ت، ثَمَّ، تَمَّ،

ت، ثَمَّ، تَنْ، تْ، نَا اور جو فعل مضارع، امر اور نہی کے ساتھ متصل ہوتی ہیں وہ چار

ضمیریں یہ ہیں: الف تشنیہ، واو جمع، یاء مخاطبہ، نون جمع، مؤنث کانون۔

(2) ضمیر منصوب متصل: یہ ضمیریں محل نصب میں آتی ہیں اور اگر فعل سے متصل ہوں مفعول بنتی ہیں۔ یہ درج ذیل ہیں:

گر دان	مثال	صیغہ
ا	ضَرَبَهُ	صیغہ واحد مذکر غائب
هُمَا	ضَرَبَهُمَا	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
هُم	ضَرَبَهُمْ	صیغہ جمع مذکر غائب
هَا	ضَرَبَهَا	صیغہ واحد مؤنث غائب
هُمَا	ضَرَبَهُمَا	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
هُنَّ	ضَرَبَهُنَّ	صیغہ جمع مؤنث غائب
كَ	ضَرَبَكَ	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُما	ضَرَبَكُما	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
كُم	ضَرَبَكُم	صیغہ جمع مذکر حاضر
كِ	ضَرَبَكِ	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُما	ضَرَبَكُما	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
كُنَّ	ضَرَبَكُنَّ	صیغہ جمع مؤنث حاضر
ي	ضَرَبَنِي	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نا	ضَرَبَنَا	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(3) ضمیر مجرور متصل: یہ ضمیریں اسم اور حرفِ جر کے بعد آتی ہیں، اسم کے بعد مضاف الیہ اور حرفِ جر کے بعد مجرور کہلاتی ہیں۔

ضمائر کے مضاف الیہ بننے کی مثالیں

گر دان	مثال	ترجمہ	صیغہ
ا	قَلَمُهُ	اس ایک مرد کا قلم	صیغہ واحد مذکر غائب
هُمَا	قَلَمُهُمَا	ان دو مردوں کا قلم	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
هُمْ	قَلَمُهُمْ	ان سب مردوں کا قلم	صیغہ جمع مذکر غائب
هَا	قَلَمُهَا	اس ایک عورت کا قلم	صیغہ واحد مؤنث غائب
هُمَا	قَلَمُهُمَا	ان دو عورتوں کا قلم	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
هُنَّ	قَلَمُهُنَّ	ان سب عورتوں کا قلم	صیغہ جمع مؤنث غائب
كَ	قَلَمُكَ	تو ایک مرد کا قلم (تیرا قلم)	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُمَا	قَلَمُكُمَا	تم دو مردوں کا قلم (تمہارا قلم)	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُم	قَلَمُكُمْ	تم سب مردوں کا قلم (تمہارا قلم)	صیغہ جمع مذکر حاضر
كِ	قَلَمُكِ	تو ایک عورت کا قلم	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُمَا	قَلَمُكُمَا	تم دو عورتوں کا قلم	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنَّ	قَلَمُكُنَّ	تم سب عورتوں کا قلم	صیغہ جمع مؤنث حاضر
ي	قَلَمِي	میں ایک مرد یا عورت کا قلم (میرا قلم)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَا	قَلَمَنَا	ہم سب مردوں یا عورتوں کا قلم (ہمارا قلم)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

ضمائر مجرور بحرف جر بننے کی مثالیں

گر دان	مثال	صیغہ
ہُو	لَہ	صیغہ واحد مذکر غائب
ہُمَا	لَهُمَا	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
ہُمْ	لَهُمْ	صیغہ جمع مذکر غائب
ہَا	لَهَا	صیغہ واحد مؤنث غائب
ہُمَا	لَهُمَا	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
ہُنَّ	لَهُنَّ	صیغہ جمع مؤنث غائب
کَ	لَكَ	صیغہ واحد مذکر حاضر
کُمَا	لَكُمَا	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
کُمْ	لَكُمْ	صیغہ جمع مذکر حاضر
کِ	لِکِ	صیغہ واحد مؤنث حاضر
کُمَا	لَكُمَا	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
کُنَّ	لَكُنَّ	صیغہ جمع مؤنث حاضر
یِ	لِیِ	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَا	لَنَا	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

2- ضمیر منفصل: وہ ضمیر جو اسم ظاہر کی طرح ایک مستقل کلمہ ہوتی ہے اور دوسرے کلمہ کے ساتھ ملے بغیر اس کا مستقل بولنا ممکن ہوتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱) مرفوع منفصل (۲) منصوب منفصل

ضمیر مرفوع منفصل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
هُوَ	وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
هُمَا	وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
هُم	وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
هِيَ	وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
هُمَا	وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
هُنَّ	وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
أَنْتَ	تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
أَنْتُمَا	تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
أَنْتُمْ	تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
أَنْتِ	تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أَنْتُمَا	تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
أَنْتُنَّ	تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَنَا	میں ایک مرد یا عورت	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَحْنُ	ہم سب مرد یا عورت	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

ضمیر منصوب منفصل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
إِيَّاهُ	وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
إِيَّاهُمَا	وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
إِيَّاهُمْ	وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
إِيَّاهَا	وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
إِيَّاهُمَا	وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
إِيَّاهُنَّ	وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
إِيَّايَاكَ	تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
إِيَّايَاكُمَا	تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
إِيَّايَاكُمْ	تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
إِيَّايَاكِ	تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
إِيَّايَاكُمَا	تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
إِيَّايَاكُنَّ	تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
إِيَّايَايَ	میں ایک مرد یا عورت	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
إِيَّايَانَا	ہم سب مرد یا عورت	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سوالات

سوال نمبر ۱: مندرجہ بالا تمام گردانیں کاپی میں خوش خط تحریر فرمائیں، اور اس طرح یاد فرمائیں کہ روانی کے ساتھ زبان سے ادا ہوں۔

فعل ماضی کا بیان

فعل ماضی کو دو طرح سے بنایا جاتا ہے:

(۱) ماضی معروف (۲) ماضی مجہول

فعل ماضی معروف کی تعریف:

وہ فعل جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے اور اس کی نسبت فاعل کی طرف ہو مثلاً: ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے) اسے فعل ماضی مطلق معروف بھی کہتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے مصدر کے فاء اور لام کلمہ کو فتحہ دیں اور عین کلمہ پر تینوں حرکات آتی ہیں یعنی کبھی فتحہ کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ (فَعَلَ، فَعِلَ، فَعُلَ) جیسے: نَصَرَ سے نَصَرَ، شَرِبَ سے شَرِبَ اور شَرَفَهُ سے شَرَّفَ فعل ماضی معروف کے شروع میں حرف نفی ”یا“ لا لگا کر ماضی منفی معروف بنایا جاتا ہے جیسے: مَا ضَرَبَ (اس نے نہیں مارا)

اس طرح عموماً دو طرح کی گردانیں بنتی ہیں:

(1) ماضی مثبت معروف (2) ماضی منفی معروف

نیز ہر گردان کے چودہ صیغے ہوتے ہیں: (تین مذکر غائب کے، تین مؤنث غائب کے، تین مذکر حاضر کے، تین مؤنث حاضر کے اور دو صیغے متکلم کے ایک واحد مذکر و مؤنث کے لیے اور ایک تشنیه و جمع مذکر و مؤنث کے لیے) اب ان میں سے ہر ایک کی گردان ترجمہ، صیغہ اور علامت و ضمیر کے ساتھ پیش کی جاتی ہے۔

فعل ماضی مطلق مثبت معروف

علامت	صیغہ	ترجمہ	گردان
---	صیغہ واحد مذکر غائب	کیا اس ایک مرد نے	فَعَلَ
اِ..	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	کیا ان دو مردوں نے	فَعَلَا
اُ..وَا	صیغہ جمع مذکر غائب	کیا ان سب مردوں نے	فَعَلُوا
تْ	صیغہ واحد مؤنث غائب	کیا اس ایک عورت نے	فَعَلَتْ
تَا	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	کیا ان دو عورتوں نے	فَعَلَتَا
نَ	صیغہ جمع مؤنث غائب	کیا ان سب عورتوں نے	فَعَلْنَ
تَ	صیغہ واحد مذکر حاضر	کیا تو ایک مرد نے	فَعَلْتَ
تُمَا	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کیا تم دو مردوں نے	فَعَلْتُمَا
تُمْ	صیغہ جمع مذکر حاضر	کیا تم سب مردوں نے	فَعَلْتُمْ
تِ	صیغہ واحد مؤنث حاضر	کیا تو ایک عورت نے	فَعَلْتِ
تُمَا	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کیا تم دو عورتوں نے	فَعَلْتُمَا
تُنَّ	صیغہ جمع مؤنث حاضر	کیا تم سب عورتوں نے	فَعَلْتُنَّ
تْ	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کیا میں ایک (مرد یا عورت) نے	فَعَلْتُ
نَا	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کیا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	فَعَلْنَا

فعل ماضی مطلق منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَا فَعَلَ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
مَا فَعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
مَا فَعَلُوا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
مَا فَعَلَتْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَا فَعَلْتَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
مَا فَعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَا فَعَلْتَ	نہیں کیا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مَا فَعَلْتُمْ	نہیں کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَا فَعَلْتِ	نہیں کیا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
مَا فَعَلْتُنَّ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَا فَعَلْتُ	نہیں کیا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
مَا فَعَلْنَا	نہیں کیا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل جملوں میں فعل پر توجہ کرتے ہوئے صیغوں کی صورت میں عربی بنائیں:

- ۱۔ ہم نے کھولا۔
- ۲۔ میں نے لکھا۔
- ۳۔ ان سب عورتوں نے عبادت کی۔
- ۴۔ تم سب عورتیں بیٹھیں۔
- ۵۔ وہ دو مرد داخل ہوئے۔
- ۶۔ اس ایک عورت نے سجدہ کیا۔
- ۷۔ ہم سب مردوں نے طلب کیا۔
- ۸۔ ہم سب عورتوں نے لکھا۔
- ۹۔ تم سب عورتوں نے مدد کی۔
- ۱۰۔ میں نے پڑھا۔
- ۱۱۔ اس نے مدد نہیں کی۔
- ۱۲۔ تم سب عورتوں نے سجدہ نہیں کیا۔
- ۱۳۔ تم دو مردوں نے نہیں لکھا۔
- ۱۴۔ ہم سب مردوں نے مدد نہیں کی۔

فعل ماضی مجہول کا بیان

فعل ماضی مجہول کی تعریف:

وہ فعل جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے اور اس کی نسبت مفعول بہ کی طرف ہو مثلاً: ضَرَبَ زَيْدٌ (زید مارا گیا) اسے فعل ماضی مطلق مجہول بھی کہتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ:

یہ ماضی معروف سے بنتا ہے اس طرح کہ ماضی معروف کے فاء کلمہ کو ضمہ، عین کلمہ کو کسرہ دیا جاتا ہے اور لام کلمہ اپنی حالت (فتح) پر رہتا ہے۔ جیسے: نَصَرَ سے نُصِرَ، شَرِبَ سے شُرِبَ، فَتَحَ سے فُتِحَ

تنبیہ: فعل مجہول متعدی سے بنتا ہے فعل لازم سے نہیں بن سکتا کیونکہ فعل مجہول کی نسبت مفعول بہ کی طرف کی جاتی ہے اور فعل لازم کا مفعول بہ نہیں ہوتا، تو اگر فعل لازم سے فعل مجہول بنانا مقصود ہو تو قاعدہ مذکورہ کے مطابق فعل معروف سے مجہول بنا کر نائب فاعل سے پہلے حرف جرباء کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے: ذَهَبَ (وہ گیا) سے ذُهِبَ بِهِ (وہ لے جایا گیا)، دَخَلَ سے دُخِلَ بِهِ۔

دوسری اہم بات یہ کہ نائب الفاعل کے صیغے (ثنیہ و جمع یا مذکر و مؤنث) کے بدلنے کے ساتھ فعل کا صیغہ تبدیل نہیں ہوتا یعنی ہمیشہ صیغہ واحد مذکر غائب رہتا ہے اور حرف جر کے ساتھ والی ضمیر تبدیل ہوتی رہتی ہے۔

فعل ماضی مجہول کے شروع میں حرف نفی ”مَا“ یا ”لَا“ لگا کر ماضی منفی مجہول بنایا جاتا ہے جیسے: مَا ضَرَبَ (وہ نہیں مارا گیا)

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
فُعِلَ	کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
فُعِلَا	کئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
فُعِلُوا	کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
فُعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
فُعِلْتَا	کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
فُعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
فُعِلْتُ	کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
فُعِلْتُمَا	کئے گئے تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
فُعِلْتُمْ	کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
فُعِلْتِ	کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
فُعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
فُعِلْتُ	کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
فُعِلْنَا	کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل (لازم) ماضی مطلق مثبت مجہول

گر دان	ترجمہ	صیغہ
دُخِلَ بِهِ	داخل کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
دُخِلَ بِهِمَا	داخل کئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
دُخِلَ بِهِمْ	داخل کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
دُخِلَ بِهَا	داخل کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
دُخِلَ بِهِمَا	داخل کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
دُخِلَ بِهِنَّ	داخل کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
دُخِلَ بِكَ	داخل کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
دُخِلَ بِكُمَا	داخل کئے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
دُخِلَ بِكُمْ	داخل کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
دُخِلَ بِكِ	داخل کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
دُخِلَ بِكُمَا	داخل کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
دُخِلَ بِكُنَّ	داخل کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
دُخِلَ بِي	داخل کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
دُخِلَ بِنَا	داخل کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی مطلق منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَا فُعِلَ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
مَا فُعِلَا	نہیں کئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
مَا فُعِلُوا	نہیں کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
مَا فُعِلَتْ	نہیں کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَا فُعِلْتَا	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
مَا فُعِلْنَ	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَا فُعِلْتَ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَا فُعِلْتَمَا	نہیں کئے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مَا فُعِلْتُمْ	نہیں کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَا فُعِلْتِ	نہیں کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَا فُعِلْتُمَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
مَا فُعِلْتُنَّ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَا فُعِلْتُ	نہیں کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
مَا فُعِلْنَا	نہیں کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل صیغوں کی اردو بنائیں:

۱. سَجَدْنَا ۲. فَتَحْتِ ۳. كَتَبْتُمْ ۴. سَمِعَا ۵. نَشَرِيُوا
 ۶. دَخَلُوا ۷. عَبَدَتْ ۸. مَا طَلَبْنَا ۹. مَا جَلَسُوا ۱۰. مَا فَعَلْتُنَّ

فعل مضارع کا بیان

فعل مضارع کو دو طرح سے بنایا جاتا ہے: (1) مضارع معروف (2) مضارع مجہول
فعل مضارع معروف کی تعریف:

وہ فعل جو زمانہ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے اور اس کی نسبت فاعل کی طرف ہو جیسے: يَنْصُرُ (مدد کرتا ہے یا مدد کرے گا وہ ایک مرد)

مضارع معروف بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی معروف کے شروع میں حروف مضارع میں سے کوئی حرف لگا کر فاء کلمہ کو ساکن کرتے ہیں اور عین کلمہ پر باب کے مطابق حرکت (کبھی فتح کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ) لاتے ہیں اور آخر میں رفع دیتے ہیں۔ جیسے فَعَلَ سے يَفْعَلُ، صَرَبَ سے يَصْرِبُ، رَقَدَ سے يَرْقُدُ
فائدہ: حروف مضارع چار ہیں: (أ، ت، ي، ن) ان کا مجموعہ ”اَتَيْنِ“ ہے اور ان کو ”علامات مضارع“ اور ”حروف اَتَيْنِ“ بھی کہتے ہیں۔

تنبیہ: علامات مضارع (حروف اَتَيْنِ) مختلف صیغوں میں مختلف ہوتی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

ہمزہ (أ): صیغہ واحد متکلم کے شروع میں ہوتا ہے۔ جیسے: أَصْرِبُ

نون (ن): صیغہ جمع متکلم کے شروع میں ہوتا ہے۔ جیسے: نَصْرِبُ

یاء (ي): چار صیغوں (تین مذکر غائب اور ایک جمع مؤنث غائب) کے شروع میں ہوتی

ہے۔ جیسے: يَصْرِبُ، يَصْرِبَانِ، يَصْرِبُونَ، يَصْرِبْنَ

تاء (ت): آٹھ صیغوں (دو واحد و تثنیہ مؤنث غائب اور چھ مذکر مؤنث حاضر) کے شروع میں ہوتی ہے جیسے: تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُونَ، تَضْرِبِينَ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبْنَ

فعل مضارع، کلمات معربہ میں شمار کیا جاتا ہے لہذا اس کی اعرابی حالتِ رُفعی کو بیان کیا جاتا ہے۔

(۲) مضارع کے پانچ صیغوں (دو واحد مذکر غائب و حاضر، ایک واحد مؤنث غائب اور دو واحد جمع متکلم) کے آخر میں رفع آتا ہے۔ جیسے: يَضْرِبُ، تَضْرِبُ، تَضْرِبُ، أَضْرِبُ، تَضْرِبُ

(۳) مضارع کے سات صیغوں (دو جمع مذکر غائب و حاضر، ایک واحد مؤنث حاضر اور چاروں تثنیہ) کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے، پہلے تینوں صیغوں میں مفتوح اور باقی چاروں میں مکسور ہوتا ہے۔ جیسے: يَضْرِبُونَ، تَضْرِبُونَ، تَضْرِبِينَ، يَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ

(۴) مضارع کے دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون آتا ہے جسے

”نون نسوة“ اور ”نون ضمیری“ بھی کہتے ہیں۔ جیسے: يَضْرِبْنَ، تَضْرِبْنَ

نوٹ: مضارع معروف کو منفی بنانے کے لیے اس سے پہلے حرف نفی (نا یا لا) بڑھا دیتے ہیں۔

جیسے: يَضْرِبُ سے لَا يَضْرِبُ، مَا تَلْعَبُ

فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	يَفْعَلُ
صیغہ تشنیہ مذکر غائب	کرتے ہیں یا کرے گے وہ دو مرد	يَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	کرتے ہیں یا کرے گے وہ سب مرد	يَفْعَلُونَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	تَفْعَلُ
صیغہ تشنیہ مؤنث غائب	کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	تَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	يَفْعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	تَفْعَلُ
صیغہ تشنیہ مذکر حاضر	کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	تَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	تَفْعَلُونَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	تَفْعَلِينَ
صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر	کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	تَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	تَفْعَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	أَفْعَلُ
صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کرتے ہیں یا کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	نَفْعَلُ

فعل مضارع منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کرے گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیئہ مذکر غائب
لَا يَفْعَلُونَ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کرے گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیئہ مؤنث غائب
لَا يَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیئہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلُونَ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِينَ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیئہ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلُ	نہیں کرتا ہوں یا نہیں کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نَفْعَلُ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیئہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

مشق

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل صیغوں کی اردو بنائیں:

۱. نَفْتَحُ ۲. كَثَرَبَيْنَ ۳. يَذْهَبَنَّ ۴. بِسْمَعَانِ ۵. نَغْضَبُ
 ۶. أَنْصُرُ ۷. يَرْفُدُ ۸. يَشْكُرَنَّ ۹. لَا تَنْظُرِينَ ۱۰. لَا تَرْفُدُونَ

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں۔

- ۱۔ ہم نہیں پئیں گے ۲۔ تم سب نہیں سمجھتے ہو ۳۔ تم سب نہیں پیو گی
 ۴۔ تو ظلم نہیں کرے گی ۵۔ تم دو نہیں سوتے ہو ۶۔ ہم نہیں دیکھیں گے
 ۷۔ میں لکھوں گا ۸۔ وہ سب عورتیں پڑھتی ہیں ۹۔ میں کھاتا ہوں
 ۱۰۔ میں نہیں بیٹھتی ہوں۔

فعل مضارع مجہول کا بیان

فعل مضارع مجہول کی تعریف:

وہ فعل جو زمانہ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے اور اس کی نسبت مفعول بہ کی طرف ہو اس مفعول بہ کو نائب الفاعل کہا جاتا ہے۔ جیسے: يُنْصَرُ (مدد کیا جاتا ہے یا مدد کیا جائے گا وہ ایک مرد)

مضارع مجہول بنانے کا طریقہ:

یہ فعل مضارع معروف سے بنتا ہے اس طرح کہ علامت مضارع یعنی حروف اتین کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتح دیا جاتا ہے اور لام کلمہ اپنی حالت پر رہتا ہے۔ جیسے: يَفْعَلُ سے يُفْعَلُ، يَضْرِبُ سے يُضْرَبُ، يَنْصُرُ سے يُنْصَرُ

فعل لازم سے مجہول بنانے کے لیے مذکورہ بالا قاعدے کے مطابق صیغہ بنا کر نائب الفاعل سے پہلے حرف جرباء لگا دیتے ہیں جیسا کہ ماضی مجہول میں بیان ہوا۔ جیسے: يَدْخُلُ سے يُدْخَلُ بِهِ۔

فعل مضارع مثبت مجهول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	يُفْعَلُ
صیغہ تشنیہ مذکر غائب	کئے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے وہ دو مرد	يُفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	کئے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے وہ سب مرد	يُفْعَلُونَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	تُفْعَلُ
صیغہ تشنیہ مؤنث غائب	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تُفْعَلَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	يُفْعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	تُفْعَلُ
صیغہ تشنیہ مذکر حاضر	کیے جاتے ہو یا کیے جاؤ گے تم دو مرد	تُفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	کیے جاتے ہو یا کیے جاؤ گے تم سب مرد	تُفْعَلُونَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت	تُفْعَلِينَ
صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تُفْعَلَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	تُفْعَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر مؤنث)	کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	أَفْعَلُ
صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر مؤنث)	کرتے ہیں یا کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	نُفْعَلُ

فعل مضارع منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَا يُفْعَلُونَ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تُفْعَلُ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَا يُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد حاضر	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَا تُفْعَلُونَ	نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تُفْعَلِينَ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی تو ایک عورت حاضر	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہوں یا نہیں کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا تُفْعَلُ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سوالات

سوال نمبر ۱: فعل مضارع کی تعریف اور بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: بتائیں علامات مضارع کتنی اور کون کونسی ہیں؟

سوال نمبر ۳: ہمزہ، نون اور یاء، مضارع کے کتنے اور کون کون سے صیغوں میں آتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: تاء مضارع کے کتنے اور کون کون سے صیغوں میں آتی ہے؟

سوال نمبر ۵: مضارع معروف سے مجہول اور مضارع مثبت سے منفی کیسے بناتے ہیں؟

سوال نمبر ۶: مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کریں۔

۱۔ ہم سب عورتوں کی مدد کی جائے گی

۲۔ وہ سب قتل کیے جائیں گے

۳۔ اس ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے

۴۔ تم سب دیکھے جاتے ہو

۵۔ تو رزق دیا جائے گا۔

نوٹ: حَضْرَبٌ (مارنا) مصدر سے مذکورہ بالا گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھئے۔

فعل ماضی کی اقسام

فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں:

(1) ماضی مطلق	(2) ماضی قریب	(3) ماضی بعید
(4) ماضی احتمالی	(5) ماضی تمنائی	(6) ماضی استمراری

(1) فعل ماضی مطلق کی تعریف:

وہ فعل ماضی جس میں قُرب و بُعد (یعنی دُوری اور نزدیکی) کا اعتبار نہ ہو۔ جیسے: نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے) اس کی تفصیل آپ پچھلے سبق نمبر 10 میں پڑھ چکے ہیں۔

(2) فعل ماضی قریب کی تعریف:

وہ فعل جو ماضی قریب میں کسی کام کے پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے: قَدَّ ضَرَبَ (ابھی مارا اس ایک مرد نے)

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق سے پہلے ”قَدَّ“ لگانے سے فعل ماضی قریب بن جاتا ہے۔ جیسے: ضَرَبَ سے قَدَّ ضَرَبَ

(3) فعل ماضی بعید کی تعریف:

وہ فعل جو ماضی بعید میں کسی کام کے پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے: كَانَّ جَاءَ (آیا تھا وہ ایک مرد)

نوٹ: ”كَانَّ“ کا صیغہ فعل ماضی کے صیغے کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتا رہے گا۔

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق سے پہلے ”گان“ کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی بعید بن جاتا ہے۔ جیسے
ضَرَبَ سے گَانَ ضَرَبَ (مارا تھا اس ایک مرد نے)

(4) فعل ماضی احتمالی کی تعریف:

وہ فعل جو زمانہ ماضی میں کسی کام کے پائے جانے میں شک پر دلالت کرے۔ جیسے:
لَعَلَّه ضَرَبَ (شاید مارا ہو گا اس ایک مرد نے) اسے ”ماضی شکی“ بھی کہتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق کے شروع میں ”لَعَلَّ، لَعَلَّمَا یا يَكُونُ“ کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی
احتمالی بن جاتا ہے۔ جیسے: قَرَأَ سے لَعَلَّمَا قَرَأَ (شاید پڑھا ہو اس ایک مرد نے) يَكُونُ قَرَأَ
(شاید پڑھا ہو اس ایک مرد نے)

نوٹ: اگر ”لَعَلَّ“ کا اضافہ کیا جائے تو اس کے بعد ایک اسم منصوب یا ضمیر کا ہونا ضروری
ہے جو صیغہ کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتی رہے گی۔ جیسے فَعَلَ سے لَعَلَّ زَيْدًا فَعَلَ
(شاید کیا ہو زید نے) لَعَلَّه فَعَلَ (شاید کیا ہو اس ایک مرد نے)

(5) فعل ماضی تمنائی کی تعریف:

وہ فعل ماضی جو کسی کام کی خواہش یا آرزو پر دلالت کرے۔ جیسے: لَيْتَهُ ضَرَبَ (کاش
مارتا وہ ایک مرد)

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق کے شروع میں ”لَيْتَ“ یا ”لَيْتَمَا“ کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی تمنائی
بن جاتا ہے۔ جیسے: نَصَرَ سے لَيْتَمَا نَصَرَ (کاش مدد کرتا وہ ایک مرد)

نوٹ: اگر ”لَيْتَ“ کا اضافہ کیا جائے تو لَعَلَّ کی طرح اس کے بعد بھی ایک اسم منصوب یا ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو صیغہ کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتی رہے گی۔ جیسے: فَعَلَ سے لَيْتَ زَيْدًا فَعَلَ (کاش کرتا زید) یا لَيْتَهُ فَعَلَ (کاش کرتا وہ ایک مرد)

(6) فعل ماضی استمراری کی تعریف:

وہ فعل ماضی جو کسی کام کے مسلسل پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے: كَانَ يَضْرِبُ (مارتا تھا وہ ایک مرد)

بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع کے شروع میں ”كَانَ“ کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی استمراری بن جاتا ہے۔ جیسے: يَضْرِبُ سے كَانَ يَضْرِبُ (مارتا کرتا تھا وہ ایک مرد)

نوٹ: ”كَانَ“ کا صیغہ فعل مضارع کے صیغے کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتا رہے گا۔

تنبیہ: ماضی بنانے کے مذکورہ بالا طریقوں سے یہ بات واضح ہے کہ ماضی مطلق اور ماضی استمراری کے علاوہ باقی تمام ماضی ”فعل ماضی مطلق مثبت معروف“ سے بنائی جاتی ہیں جبکہ ماضی مطلق مصدر سے اور ماضی استمراری فعل مضارع سے بنتی ہے۔

مذکورہ بالا طریقوں کے مطابق ہر ایک قسم سے فعل ماضی مثبت معروف کا صیغہ واحد مذکر غائب بنے گا۔ پھر ان تمام صیغوں میں واحد، تثنیہ و جمع، مذکر و مؤنث، غائب، حاضر و متکلم کی علامات و ضمائر داخل کر کے چودہ صیغوں کی گردان مکمل کی جاتی ہے۔

ان میں سے ہر ایک کو منفی بنانے کے لیے فعل ماضی کے صیغہ سے پہلے حرف نفی (”مَا“ یا ”لَا“) کا اضافہ کرتے ہیں۔ جیسے:

ماضی مطلق کی مثال: ضَرَبَ يَ ضَرْبٍ سے مَا ضَرَبَ يَ مَا ضَرْبٍ
 ماضی قریب کی مثال: قَدْ فَعَلَ سے قَدْ مَا فَعَلَ
 ماضی بعید کی مثال: كَانَ فَعَلَ سے كَانَ مَا فَعَلَ
 ماضی احتمالی کی مثال: لَعَلَّهُ فَعَلَ سے لَعَلَّهُ مَا فَعَلَ
 ماضی تمنائی کی مثال: لَيْتَهُ فَعَلَ سے لَيْتَهُ مَا فَعَلَ
 ماضی استمراری کی مثال: كَانَ يَضْرِبُ سے مَا كَانَ يَضْرِبُ وغیرہ۔

فعل ماضی قریب مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَدْ فَعَلَ	ابھی کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
قَدْ فَعَلَا	ابھی کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
قَدْ فَعَلُوا	ابھی کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
قَدْ فَعَلَتْ	ابھی کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
قَدْ فَعَلْتَا	ابھی کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
قَدْ فَعَلْنَ	ابھی کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
قَدْ فَعَلْتُ	ابھی کیا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
قَدْ فَعَلْتُمَا	ابھی کیا تم دو مردوں نے	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
قَدْ فَعَلْتُمْ	ابھی کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
قَدْ فَعَلْتِ	ابھی کیا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قَدْ فَعَلْتُمَا	ابھی کیا تم دو عورتوں نے	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
قَدْ فَعَلْتُنَّ	ابھی کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قَدْ فَعَلْتُ	ابھی کیا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
قَدْ فَعَلْنَا	ابھی ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی قریب مثبت مجہول

گر دان	ترجمہ	صیغہ
قَدْ فُعِلَ	ابھی کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
قَدْ فُعِلَا	ابھی کئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
قَدْ فُعِلُوا	ابھی کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
قَدْ فُعِلَتْ	ابھی کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
قَدْ فُعِلْتَا	ابھی کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
قَدْ فُعِلْنَ	ابھی کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
قَدْ فُعِلْتُ	ابھی کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
قَدْ فُعِلْتُمَا	ابھی کئے گئے تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
قَدْ فُعِلْتُمْ	ابھی کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
قَدْ فُعِلْتِ	ابھی کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قَدْ فُعِلْتُمَا	ابھی کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
قَدْ فُعِلْتُنَّ	ابھی کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قَدْ فُعِلْتُ	ابھی کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
قَدْ فُعِلْنَا	ابھی کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی قریب منفی معروف

گر دان	ترجمہ	صیغہ
قَدْ مَا فَعَلَ	ابھی نہیں کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
قَدْ مَا فَعَلَا	ابھی نہیں کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
قَدْ مَا فَعَلُوا	ابھی نہیں کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
قَدْ مَا فَعَلَتْ	ابھی نہیں کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
قَدْ مَا فَعَلْتَا	ابھی نہیں کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
قَدْ مَا فَعَلْنَ	ابھی نہیں کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
قَدْ مَا فَعَلْتَ	ابھی نہیں کیا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
قَدْ مَا فَعَلْتُمَا	ابھی نہیں کیا تم دو مردوں نے	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
قَدْ مَا فَعَلْتُمْ	ابھی نہیں کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
قَدْ مَا فَعَلْتِ	ابھی نہیں کیا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قَدْ مَا فَعَلْتُمَا	ابھی نہیں کیا تم دو عورتوں نے	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
قَدْ مَا فَعَلْتُنَّ	ابھی نہیں کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قَدْ مَا فَعَلْتُ	ابھی نہیں کیا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
قَدْ مَا فَعَلْنَا	ابھی نہیں کیا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی قریب منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَدْ مَا فُعِلَ	ابھی نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
قَدْ مَا فُعِلَا	ابھی نہیں کئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تشبیہ مذکر غائب
قَدْ مَا فُعِلُوا	ابھی نہیں کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
قَدْ مَا فُعِلَتْ	ابھی نہیں کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
قَدْ مَا فُعِلْتَا	ابھی نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تشبیہ مؤنث غائب
قَدْ مَا فُعِلْنَ	ابھی نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
قَدْ مَا فُعِلْتَ	ابھی نہیں کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
قَدْ مَا فُعِلْتُمَا	ابھی نہیں کئے گئے تم دو مرد	صیغہ تشبیہ مذکر حاضر
قَدْ مَا فُعِلْتُمْ	ابھی نہیں کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
قَدْ مَا فُعِلْتِ	ابھی نہیں کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قَدْ مَا فُعِلْتُمَا	ابھی نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تشبیہ مؤنث حاضر
قَدْ مَا فُعِلْتُنَّ	ابھی نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قَدْ مَا فُعِلْتُ	ابھی نہیں کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
قَدْ مَا فُعِلْنَا	ابھی نہیں کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشبیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی بعید مثبت معروف

گر دان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ فَعَلَ	کیا تھا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
كَانَا فَعَلَا	کیا تھا ان دو مردوں نے	صیغہثنیہ مذکر غائب
كَانُوا فَعَلُوا	کیا تھا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
كَانَتْ فَعَلَتْ	کیا تھا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
كَانَتَا فَعَلَتَا	کیا تھا ان دو عورتوں نے	صیغہثنیہ مؤنث غائب
كَانْنَ فَعَلْنَ	کیا تھا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
كُنْتُ فَعَلْتُ	کیا تھا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کیا تھا تم دو مردوں نے	صیغہثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	کیا تھا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
كُنْتُ فَعَلْتُ	کیا تھا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کیا تھا تم دو عورتوں نے	صیغہثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	کیا تھا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ فَعَلْتُ	کیا تھا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
كُنَّا فَعَلْنَا	کیا تھا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی بعید مثبت مجهول

گر دان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ فُعِلَ	کیا گیا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
كَانَا فُعِلَا	کئے گئے تھے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
كَانُوا فُعِلُوا	کئے گئے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
كَانَتْ فُعِلَتْ	کی گئی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
كَانَتَا فُعِلَتَا	کی گئیں تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
كَانْنَ فُعِلْنَ	کی گئیں تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
كُنْتُ فُعِلْتُ	کیا گیا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	کئے گئے تھے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ فُعِلْتُمْ	کئے گئے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
كُنْتُ فُعِلْتُ	کی گئی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	کی گئیں تھیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ فُعِلْتُ	کیا گیا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
كُنَّا فُعِلْنَا	کئے گئے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی بعید منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ مَا فَعَلَ	نہیں کیا تھا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
كَانَا مَا فَعَلَا	نہیں کیا تھا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
كَانُوا مَا فَعَلُوا	نہیں کیا تھا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
كَانَتْ مَا فَعَلَتْ	نہیں کیا تھا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
كَانَتَا مَا فَعَلَتَا	نہیں کیا تھا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
كَانْنَ مَا فَعَلْنَ	نہیں کیا تھا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
كُنْتُ مَا فَعَلْتُ	نہیں کیا تھا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیا تھا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ	نہیں کیا تھا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
كُنْتُ مَا فَعَلْتِ	نہیں کیا تھا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیا تھا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ مَا فَعَلْتُنَّ	نہیں کیا تھا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ مَا فَعَلْتُ	نہیں کیا تھا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
كُنْنَا مَا فَعَلْنَا	نہیں کیا تھا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی بعید منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ مَا فَعَلَ	نہیں کیا گیا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
كَانَا مَا فَعَلَا	نہیں کئے گئے تھے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
كَانُوا مَا فَعَلُوا	نہیں کئے گئے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
كَانَتْ مَا فَعَلَتْ	نہیں کی گئی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
كَانَتَا مَا فَعَلَتَا	نہیں کی گئیں تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
كَانْنَ مَا فَعَلْنَ	نہیں کی گئیں تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
كَانْتَ مَا فَعَلْتَ	نہیں کیا گیا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
كَانْتَمَا مَا فَعَلْتَمَا	نہیں کئے گئے تھے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كَانْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ	نہیں کئے گئے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
كَانْتِ مَا فَعَلْتِ	نہیں کی گئی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كَانْتُمَا مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کی گئیں تھیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كَانْتُنَّ مَا فَعَلْتُنَّ	نہیں کی گئیں تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
كَانْتُ مَا فَعَلْتُ	نہیں کیا گیا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
كَانْنَا مَا فَعَلْنَا	نہیں کئے گئے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی احتمالی مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَعَلَّهُ فَعَلَ	شاید کیا ہو اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
لَعَلَّهُمَا فَعَلَا	شاید کیا ہو ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَعَلَّهُمْ فَعَلُوا	شاید کیا ہو ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
لَعَلَّهَا فَعَلَتْ	شاید کیا ہو اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَعَلَّهُمَا فَعَلَتَا	شاید کیا ہو ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَعَلَّهِنَّ فَعَلْنَ	شاید کیا ہو ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَعَلَّكَ فَعَلْتَ	شاید کیا ہو تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَعَلَّكُمَا فَعَلْتُمَا	شاید کیا ہو تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَعَلَّكُمْ فَعَلْتُمْ	شاید کیا ہو تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَعَلَّكِ فَعَلْتِ	شاید کیا ہو تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّكُمَا فَعَلْتُمَا	شاید کیا ہو تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَعَلَّكُنَّ فَعَلْتُنَّ	شاید کیا ہو تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَعَلَّنِي فَعَلْتُ	شاید کیا ہو میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَعَلَّنَا فَعَلْنَا	شاید کیا ہو ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی احتمالی مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَعَلَّهُ فُعِلَ	شاید کیا گیا ہو وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَعَلَّهُمَا فُعِلَا	شاید کیے گئے ہوں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَعَلَّهُمْ فُعِلُوا	شاید کیے گئے ہوں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَعَلَّهَا فُعِلَتْ	شاید کی گئی ہو وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَعَلَّهُمَا فُعِلَتَا	شاید کی گئیں ہوں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَعَلَّهِنَّ فُعِلْنَ	شاید کی گئیں ہوں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَعَلَّكَ فُعِلْتَ	شاید کیا گیا ہو تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَعَلَّكُمَا فُعِلْتُمَا	شاید کیے گئے ہو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَعَلَّكُمْ فُعِلْتُمْ	شاید کیے گئے ہو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَعَلَّكِ فُعِلْتِ	شاید کی گئی ہو تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّكُمَا فُعِلْتُمَا	شاید کی گئی ہو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَعَلَّكُنَّ فُعِلْتُنَّ	شاید کی گئی ہو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَعَلَّنِي فُعِلْتُ	شاید کیا گیا ہوں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَعَلَّنَا فُعِلْنَا	شاید کیے گئے ہوں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی احتمالی منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَعَلَّهُ مَا فَعَلَ	شاید نہ کیا ہو اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
لَعَلَّهُمَا مَا فَعَلَا	شاید نہ کیا ہو ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَعَلَّهُمْ مَا فَعَلُوا	شاید نہ کیا ہو ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
لَعَلَّهَا مَا فَعَلَتْ	شاید نہ کیا ہو اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَعَلَّهُمَا مَا فَعَلَتَا	شاید نہ کیا ہو ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَعَلَّهِنَّ مَا فَعَلْنَ	شاید نہ کیا ہو ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَعَلَّكَ مَا فَعَلْتَ	شاید نہ کیا ہو تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَعَلَّكُمَا مَا فَعَلْتُمَا	شاید نہ کیا ہو تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَعَلَّكُمْ مَا فَعَلْتُمْ	شاید نہ کیا ہو تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَعَلَّكِ مَا فَعَلْتِ	شاید نہ کیا ہو تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّكُمَا مَا فَعَلْتُمَا	شاید نہ کیا ہو تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَعَلَّكُنَّ مَا فَعَلْتُنَّ	شاید نہ کیا ہو تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَعَلَّنِي مَا فَعَلْتُ	شاید نہ کیا ہو میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَعَلَّنَا مَا فَعَلْنَا	شاید نہ کیا ہو ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی احتمالی منفی مجہول

گر دان	ترجمہ	صیغہ
لَعَلَّهُ مَا فُعِلَ	شاید نہ کیا گیا ہو وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَعَلَّهُمَا مَا فُعِلَا	شاید نہ کیے گئے ہوں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَعَلَّهُمْ مَا فُعِلُوا	شاید نہ کیے گئے ہوں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَعَلَّهَا مَا فُعِلَتْ	شاید نہ کی گئی ہو وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَعَلَّهُمَا مَا فُعِلَتَا	شاید نہ کی گئیں ہوں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَعَلَّهِنَّ مَا فُعِلْنَ	شاید نہ کی گئیں ہوں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَعَلَّكَ مَا فُعِلْتَ	شاید نہ کیا گیا ہو تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَعَلَّكُمَا مَا فُعِلْتُمَا	شاید نہ کیے گئے ہو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَعَلَّكُمْ مَا فُعِلْتُمْ	شاید نہ کیے گئے ہو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَعَلَّكِ مَا فُعِلْتِ	شاید نہ کی گئی ہو تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّكُمَا مَا فُعِلْتُمَا	شاید نہ کی گئی ہو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَعَلَّكُنَّ مَا فُعِلْتُنَّ	شاید نہ کی گئی ہو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَعَلَّنِي مَا فُعِلْتُ	شاید نہ کیا گیا ہوں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَعَلَّنَا مَا فُعِلْنَا	شاید نہ کیے گئے ہوں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی تمنائی مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيْتَهُ فَعَلَ	کاش کہ کرتا وہ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيْتَهُمَا فَعَلَا	کاش کہ کرتے وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
لَيْتَهُمْ فَعَلُوا	کاش کہ کرتے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَيْتَهَا فَعَلَتْ	کاش کہ کرتی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَيْتَهُمَا فَعَلَتَا	کاش کہ کرتیں وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
لَيْتَهُنَّ فَعَلْنَ	کاش کہ کرتیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَيْتَكَ فَعَلْتَ	کاش کہ کرتا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَيْتَكُمَا فَعَلْتُمَا	کاش کہ کرتے تم دو مردوں	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
لَيْتَكُمْ فَعَلْتُمْ	کاش کہ کرتے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَيْتِكَ فَعَلْتِ	کاش کہ کرتی تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَيْتَكُمَا فَعَلْتُمَا	کاش کہ کرتیں تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
لَيْتَكُنَّ فَعَلْنَّ	کاش کہ کرتیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَيْتَنِي فَعَلْتِ	کاش کہ کرتا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَيْتَنَا فَعَلْنَا	کاش کہ کرتے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی تمنائی مثبت مجهول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيْتَهُ فُعِلَ	کاش کہ کیا گیا ہوتا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيْتَهُمَا فُعِلَا	کاش کہ کئے گئے ہوتے وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
لَيْتَهُمْ فُعِلُوا	کاش کہ کئے گئے ہوتے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَيْتَهَا فُعِلَتْ	کاش کہ کی گئی ہوتی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَيْتَهُمَا فُعِلَتَا	کاش کہ کی گئیں ہوتیں وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
لَيْتَهُنَّ فُعِلْنَ	کاش کہ کی گئیں ہوتیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَيْتَكَ فُعِلْتَ	کاش کہ کیا گیا ہوتا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَيْتَكُمَا فُعِلْتُمَا	کاش کہ کئے گئے ہوتے تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
لَيْتَكُمْ فُعِلْتُمْ	کاش کہ کئے گئے ہوتے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَيْتِكَ فُعِلْتِ	کاش کہ کی گئی ہوتی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَيْتَكُمَا فُعِلْتُمَا	کاش کہ کی گئیں ہوتیں تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
لَيْتَكُنَّ فُعِلْتُنَّ	کاش کہ کی گئیں ہوتیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَيْتَنِي فُعِلْتُ	کاش کہ کیا گیا ہوتا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَيْتَنَّا فُعِلْنَا	کاش کہ کئے گئے ہوتے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی تمنائی منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيْتَهُ مَا فَعَلَ	کاش کہ نہ کرتا وہ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيْتَهُمَا مَا فَعَلَا	کاش کہ نہ کرتے وہ دو مرد	صیغہ تشبیہیہ مذکر غائب
لَيْتَهُمْ مَا فَعَلُوا	کاش کہ نہ کرتے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَيْتَهَا مَا فَعَلَتْ	کاش کہ نہ کرتی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَيْتَهُمَا مَا فَعَلْتَا	کاش کہ نہ کرتیں وہ دو عورتیں	صیغہ تشبیہیہ مؤنث غائب
لَيْتَهُنَّ مَا فَعَلْنَ	کاش کہ نہ کرتیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَيْتَكَ مَا فَعَلْتَ	کاش کہ نہ کرتا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَيْتَكُمَا مَا فَعَلْتُمَا	کاش کہ نہ کرتے تم دو مردوں	صیغہ تشبیہیہ مذکر حاضر
لَيْتَكُمْ مَا فَعَلْتُمْ	کاش کہ نہ کرتے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَيْتِكِ مَا فَعَلْتِ	کاش کہ نہ کرتی تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَيْتَكُمَا مَا فَعَلْتُمَا	کاش کہ نہ کرتیں تم دو عورتیں	صیغہ تشبیہیہ مؤنث حاضر
لَيْتَكُنَّ مَا فَعَلْنَّ	کاش کہ نہ کرتیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَيْتَنِي مَا فَعَلْتُ	کاش کہ نہ کرتا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَيْتَنَا مَا فَعَلْنَا	کاش کہ نہ کرتے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشبیہیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی تمنائی منفی مجهول

گر دان	ترجمہ	صیغہ
لَيْتَهُ مَا فَعَلَ	کاش کہ نہ کیا گیا ہوتا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيْتَهُمَا مَا فَعَلَا	کاش کہ نہ کئے گئے ہوتے وہ دو مرد	صیغہثنیہ مذکر غائب
لَيْتَهُمْ مَا فَعَلُوا	کاش کہ نہ کئے گئے ہوتے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَيْتَهَا مَا فَعَلَتْ	کاش کہ نہ کی گئی ہوتی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَيْتَهُمَا مَا فَعَلَتَا	کاش کہ نہ کی گئیں ہوتیں وہ دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث غائب
لَيْتَهُنَّ مَا فَعَلْنَ	کاش کہ نہ کی گئیں ہوتیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَيْتَكَ مَا فَعَلْتَ	کاش کہ نہ کیا گیا ہوتا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَيْتَكُمَا مَا فَعَلْتُمَا	کاش کہ نہ کئے گئے ہوتے تم دو مرد	صیغہثنیہ مذکر حاضر
لَيْتَكُمْ مَا فَعَلْتُمْ	کاش کہ نہ کئے گئے ہوتے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَيْتِكَ مَا فَعَلْتِ	کاش کہ نہ کی گئی ہوتی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَيْتَكُمَا مَا فَعَلْتُمَا	کاش کہ نہ کی گئیں ہوتیں تم دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث حاضر
لَيْتَكُنَّ مَا فَعَلْتُنَّ	کاش کہ نہ کی گئیں ہوتیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَيْتَنِي مَا فَعَلْتُ	کاش کہ نہ کیا گیا ہوتا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَيْتَنَا مَا فَعَلْنَا	کاش کہ نہ کئے گئے ہوتے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہثنیہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی استمراری مثبت معروف

گر دان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ يَفْعَلُ	کرتا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
كَانَا يَفْعَلَانِ	کرتے تھے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
كَانُوا يَفْعَلُونَ	کرتے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
كَانَتْ تَفْعَلُ	کرتی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
كَانَتَا تَفْعَلَانِ	کرتی تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
كَانْنَ يَفْعَلْنَ	کرتی تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
كُنْتُ تَفْعَلُ	کرتا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	کرتے تھے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ	کرتے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
كُنْتِ تَفْعَلِينَ	کرتی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	کرتی تھیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْنِ تَفْعَلْنَ	کرتی تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ أَفْعَلُ	کرتا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
كُنَّا نَفْعَلُ	کرتے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی استمراری مثبت مجهول

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ يُفْعَلُ	کیا جاتا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
كَانَا يُفْعَلَانِ	کئے جاتے تھے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
كَانُوا يُفْعَلُونَ	کئے جاتے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
كَانَتْ تُفْعَلُ	کی جاتی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
كَانَتَا تُفْعَلَانِ	کی جاتی تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
كَانَ يُفْعَلْنَ	کی جاتی تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
كُنْتُ تُفْعَلُ	کیا جاتا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	کئے جاتے تھے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ تُفْعَلُونَ	کئے جاتے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
كُنْتُ تُفْعَلِينَ	کی جاتی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	کی جاتی تھیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ	کی جاتی تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ أَفْعَلُ	کیا جاتا تھا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
كُنَّا نُفْعَلُ	کئے جاتے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی استمراری منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَا كَانَ يَفْعَلُ	نہیں کرتا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
مَا كَانَا يَفْعَلَانِ	نہیں کرتے تھے وہ دو مرد	صیغہ تشبیہ مذکر غائب
مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ	نہیں کرتے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
مَا كَانَتْ تَفْعَلُ	نہیں کرتی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَا كَانَتَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تشبیہ مؤنث غائب
مَا كُنَّ يَفْعَلْنَ	نہیں کرتی تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَا كُنْتُ تَفْعَلُ	نہیں کرتا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَا كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتے تھے تم دو مرد	صیغہ تشبیہ مذکر حاضر
مَا كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ	نہیں کرتے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَا كُنْتِ تَفْعَلِينَ	نہیں کرتی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَا كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی تھیں تم دو عورتیں	صیغہ تشبیہ مؤنث حاضر
مَا كُنْتِنَّ تَفْعَلْنَ	نہیں کرتی تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَا كُنْتُ أَفْعَلُ	نہیں کرتا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
مَا كُنَّا نَفْعَلُ	نہیں کرتے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشبیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی استمراری منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَا كَانَ يُفَعِّلُ	نہیں کیا جاتا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
مَا كَانَا يُفَعِّلَانِ	نہیں کئے جاتے تھے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
مَا كَانُوا يُفَعِّلُونَ	نہیں کئے جاتے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
مَا كَانَتْ تُفَعِّلُ	نہیں کی جاتی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَا كَانَتَا تُفَعِّلَانِ	نہیں کی جاتی تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
مَا كُنَّ يُفَعِّلْنَ	نہیں کی جاتی تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَا كُنْتَ تُفَعِّلُ	نہیں کیا جاتا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَا كُنْتُمَا تُفَعِّلَانِ	نہیں کئے جاتے تھے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مَا كُنْتُمْ تُفَعِّلُونَ	نہیں کئے جاتے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَا كُنْتِ تُفَعِّلِينَ	نہیں کی جاتی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَا كُنْتُمَا تُفَعِّلَانِ	نہیں کی جاتی تھیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
مَا كُنْتُنَّ تُفَعِّلْنَ	نہیں کی جاتی تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَا كُنْتُ أَفَعِّلُ	نہیں کیا جاتا تھا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
مَا كُنَّا نَفَعِّلُ	نہیں کئے جاتے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سوالات

سوال نمبر ۱: فعل ماضی کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: فعل ماضی کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بیان کریں۔

سوال نمبر ۳: ہر ایک کے بنانے کا طریقہ بھی بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۴: بتائیں معروف سے مجہول اور مثبت سے منفی کس طرح بناتے ہیں؟

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل صیغوں کا اردو ترجمہ کریں۔

۱. كَانَا يَأْكُلَانِ ۲. كُنْتُ ذَهَبْتُ ۳. كُنْتُنَّ سَجَدْتُنَّ ۴. كُنْتُمَا دَخَلْتُمَا

۵. قَدْ ذَهَبَ ۶. لَعَلَّهُ كَتَبَ ۷. لَعَلَّكَ تَضَرَّبُ ۸. لَيْتَكَ سَجَدْتَ

۹. لَيْتَهُمَا رَقَدَا ۱۰. مَا كُنَّا نَفْعَلُ

سوال نمبر ۶: مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں۔

۱۔ شاید تُو نے کھایا ہو۔ ۲۔ کاش میں آیا ہوتا۔ ۳۔ وہ دونوں ابھی گئے ہیں۔

۴۔ تم سب کھایا کرتے تھیں۔ ۵۔ میں نے سجدہ کیا تھا۔

نوٹ: فَتْحُ (کھولنا) مصدر سے مذکورہ بالا اوزان پر گردانیں مع ترجمہ و صیغہ اپنی کاپی پر خوش خط تحریر

فرمائیں۔

تغییراتِ مضارع

(فعل مضارع میں لفظی اور معنوی تبدیلی)

جیسا کہ آپ جان چکے ہیں کہ فعل مضارع زمانہ حال اور مستقبل دونوں ہی میں مشترک ہوتا ہے، لہذا کسی ایک زمانہ کے معنی لینے یا مخصوص معنی حاصل کرنے کے لیے کچھ حروف کو اس کے شروع میں لگایا جاتا ہے اور وہ حروف فعل مضارع پر داخل ہو کر لفظی اور معنوی تبدیلی کرتے ہیں، اس تبدیلی کو ”تغییراتِ مضارع“ کہتے ہیں۔

فائدہ: مضارع پر داخل ہونے والے حروف اس میں دو قسم کی تبدیلی کرتے ہیں:

1- معنوی تبدیلی 2- لفظی اور معنوی

1- **معنوی تبدیلی:** وہ حروف جو مضارع کے صرف معنی میں تبدیلی پیدا کرتے ہیں، چار ہیں:

1- لام مفتوح 2- س 3- سوف 4- لائے نافیہ

1- **لام مفتوح:** یہ مضارع پر آتا ہے اور اسے زمانہ حال کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ جیسے:

لَيْفْتَحْ، اِنِّي لَيَحْزُنِي

2- **س:** یہ مضارع کو مستقبل قریب کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ جیسے: سَيَعْلَمُ

3- **سوف:** یہ مضارع کو مستقبل بعید کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ جیسے: سَوْفَ يَعْلَمُونَ

4- **لا:** یہ مضارع کو مستقبل منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے: لَا يَأْكُلُ

2- **لفظی اور معنوی تبدیلی:** یہ تین قسم کے حروف، مضارع میں لفظی اور معنوی تبدیلی

کرتے ہیں:

1- حروف نواصب 2- حروف جوازم 3- نون تاکید

1- حروف نواصب (نصب دینے والے حروف):

ان سے مراد وہ حروف ہیں جو فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں، یہ تعداد میں چار ہیں:

(1) أَنْ (2) لَنْ (3) كَيْ (4) إِذَنْ

لفظی تبدیلی: حروف ناصبہ مندرجہ ذیل لفظی تبدیلی کرتے ہیں:

۱- مضارع کے پانچ مرفوع صیغوں کو نصب دیتے ہیں۔ جیسے: لَنْ يَنْصُرَ، لَنْ أَنْصُرَ

۲- سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر دیتے ہیں۔ جیسے: لَنْ يَنْصُرَا

۳- نون ضمیری میں کچھ عمل نہیں کرتے۔ جیسے: لَنْ يَنْصُرَنَّ

۴- اگر مضارع کے پانچ مرفوع صیغوں کے آخر میں حرف علت (ا، و، ی) ہو تو ان

کو نہیں گراتے البتہ اگر (و، ی) ہو تو نصب ظاہری ہوتا ہے اور اگر آخر میں الف ہو تو نصب

تقدیری ہوتا ہے۔ جیسے: لَنْ يَدْعُوْا، لَنْ يَزِيْجِي، لَنْ يَرِضٰى

معنوی تبدیلی: معنوی تبدیلیاں حسب ذیل ہیں:

۱- **أَنْ (کہ):** یہ مضارع پر داخل ہو کر اس کو مصدر کے معنی میں کر دیتا ہے، اس

”أَنْ“ کو ”أَنْ مصدریہ“ کہتے ہیں۔ اَنْ اور فعل کے مجموعہ کو ”مصدر مؤول“ کہتے ہیں۔

جیسے: اَنْ يَنْصُرَ

۲- **لَنْ (ہرگز نہیں):** یہ مضارع میں نفی کی تاکید کا معنی پیدا کر دیتا ہے اور اسے

مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ اس کو نفی تاکید بلن کہتے ہیں۔ جیسے: لَنْ يَنْصُرَ

۳- **كَيْ (تاکہ):** یہ مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے اور اس کا مقابل اس

کے مابعد کا سبب ہوتا ہے۔ جیسے: نَحْنُ نَتَعَلَّمُ كَيْ نَتَكَلَّمَ
۴۔ اِدْنُ (پھر یا تب): یہ مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے اور اس کا مابعد
 کسی سوال کا جواب یا کسی امر کی جزاء ہوتا ہے۔ جیسے: اجْتَهِدْ اِدْنُ تَفُوزَ
2۔ حروف جوازم (جزم دینے والے حروف):

ان سے مراد وہ حروف ہیں جو مضارع کے آخر کو جزم دیتے ہیں اور یہ پانچ ہیں:
 (1) لَمْ (2) لَمَّا (3) لَامِ امِر (4) لَائِ نَهِي (5) اِنْ شَرْطِيَه
لفظی تبدیلی: حروف جازمہ مضارع میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں کرتے ہیں:

۱۔ مضارع کے پانچ مرفوع صیغوں کو جزم دیتے ہیں۔ جیسے: لَمْ يَنْصُرْ، لَمْ أَنْصُرْ
 ۲۔ سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر ادیتے ہیں۔ جیسے: لَمْ يَنْصُرَا، لَمْ تَنْصُرَا،
 لَمْ يَفْعَلُوا

۳۔ نون ضمیری میں کچھ عمل نہیں کرتے۔ جیسے: لَمْ يَنْصُرَنَّ
 ۴۔ اگر مضارع کے پانچ مرفوع صیغوں کے آخر میں حرف علت (ا، و، ی) ہو تو ان کو
 گر ادیتے ہیں۔ جیسے: لَمْ يَدْعُ، لَمْ يَزِمْ، لَمْ يَرْضَ
معنوی تبدیلی: یہ حروف مندرجہ ذیل تبدیلیاں کرتے ہیں:

۱۔ لَمْ: یہ مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ اسی لیے ”لَمْ“ کے داخل
 ہونے کے بعد مضارع منفی کو ”ماضی معنوی“ بھی کہتے ہیں اور اس نفی کو ”نفی جحد
 بلم“ کہتے ہیں۔ جیسے: لَمْ يَنْصُرْ

۲۔ لَمَّا (ابھی تک): یہ بھی مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے: لَمَّا يَنْصُرْ

۳۔ لام امر: یہ لام مکسور ہوتا ہے اور فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو زمانہ مستقبل میں کسی کام کی طلب کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے: لِيَضْرِبْ اس لام سے پہلے واو یا فاء آجائے تو یہ ساکن ہو جاتا ہے۔ جیسے: وَلِيَضْرِبْ، فَلْيَنْصُرْ

۴۔ لائے نہی: یہ زمانہ مستقبل میں کسی کام سے روکنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: لَا يَضْرِبْ، لَا تَدْخُلْ.

۵۔ اِن شرطیہ (اگر): یہ دو فعلوں پر داخل ہوتا ہے اور اگر دونوں فعل مضارع ہوں تو دونوں کو جزم دیتا ہے۔ پہلا فعل دوسرے فعل کا سبب ہوتا ہے۔ پہلے فعل کو شرط اور دوسرے کو جزاء کہتے ہیں۔ جیسے: اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ

تنبیہ: لَمْ اور لَمَّا دونوں مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کرتے ہیں، مگر ان کی نفی میں فرق یہ ہے کہ: لَمَّا کی نفی تمام زمانہ ماضی سے گفتگو کے زمانے تک کو شامل ہوتی ہے، جیسے: لَمَّا يَنْصُرْ (ابھی تک اس نے مدد نہیں کی) جبکہ لَمْ کی نفی تمام زمانہ ماضی کو شامل نہیں ہوتی، جیسے: لَمْ يَنْصُرْ (اس نے مدد نہیں کی)

فعل نفی تاکید بلن معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَنْ يَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَنْ يَفْعَلَا	ہرگز نہیں کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَنْ يَفْعَلُوا	ہرگز نہیں کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَنْ يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلُوا	ہرگز نہیں کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلِي	ہرگز نہیں کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہیں کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَنْ أَفْعَلَ	ہرگز نہیں کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَنْ نَفْعَلَ	ہرگز نہیں کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل نفی تاکید بلن مجهول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَنْ يُفْعَلَ	ہر گز نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَنْ يُفْعَلَا	ہر گز نہیں کئے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
لَنْ يُفْعَلُوا	ہر گز نہیں کئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَنْ تُفْعَلَ	ہر گز نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَنْ تُفْعَلَا	ہر گز نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
لَنْ يُفْعَلَنَّ	ہر گز نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَنْ تُفْعَلَ	ہر گز نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَنْ تُفْعَلَا	ہر گز نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
لَنْ تُفْعَلُوا	ہر گز نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَنْ تُفْعَلِي	ہر گز نہیں کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَنْ تُفْعَلَا	ہر گز نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تُفْعَلَنَّ	ہر گز نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَنْ أَفْعَلَ	ہر گز نہیں کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَنْ نُفْعَلَ	ہر گز نہیں کئے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل نفی جحد بلم معروف

گر دان	ترجمہ	صیغہ
لَمْ يَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
لَمْ يَفْعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَمْ يَفْعَلُوا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَمْ يَفْعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلُوا	نہیں کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلِيْ	نہیں کیا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ تَفْعَلْنَ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَمْ أَفْعَلْ	نہیں کیا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَمْ نَفْعَلْ	نہیں کیا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل نفی جحد بلم مجهول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	لَمْ يُفْعَلْ
صیغہ تشنیہ مذکر غائب	نہیں کئے گئے وہ دو مرد	لَمْ يُفْعَلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	نہیں کئے گئے وہ سب مرد	لَمْ يُفْعَلُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	نہیں کی گئی وہ ایک عورت	لَمْ تُفْعَلْ
صیغہ تشنیہ مؤنث غائب	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	لَمْ تُفْعَلَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں	لَمْ يُفْعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	نہیں کیا گیا تو ایک مرد	لَمْ تُفْعَلْ
صیغہ تشنیہ مذکر حاضر	نہیں کئے گئے تم دو مرد	لَمْ تُفْعَلَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	نہیں کئے گئے تم سب مرد	لَمْ تُفْعَلُوا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	نہیں کی گئی تو ایک عورت	لَمْ تُفْعَلِيْ
صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	لَمْ تُفْعَلَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	لَمْ تُفْعَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	نہیں کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	لَمْ أَفْعَلْ
صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	نہیں کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	لَمْ نُفْعَلْ

سوالات

- سوال نمبر ۱: بتائیں ”نواصب مضارع“ کسے کہتے ہیں؟
- سوال نمبر ۲: فعل نفی تاکیدی بن کی تعریف بیان کیجئے۔
- سوال نمبر ۳: فعل نفی تاکیدی بن کس طرح بناتے ہیں؟
- سوال نمبر ۴: لفظ ”لَمْ“ فعل مضارع پر داخل ہو کر اس میں کیا لفظی اور معنوی عمل کرتا ہے؟
- سوال نمبر ۵: بتائیں ”جوازم مضارع“ کن حروف کو کہتے ہیں؟
- سوال نمبر ۶: فعل نفی جحد بلم کی تعریف بیان کیجئے۔
- سوال نمبر ۷: فعل نفی جحد بلم بنانے کا کیا طریقہ ہے؟
- سوال نمبر ۸: اسے مجہول کس طرح بناتے ہیں؟
- سوال نمبر ۹: لفظ ”لَمْ“ مضارع پر داخل ہو کر کیا لفظی اور معنوی عمل کرتا ہے؟
- سوال نمبر ۱۰: مندرجہ ذیل صیغوں کی اردو بتائیں۔

۱. سَسْئَلُونَ ۲. سَأَذْهَبُ ۳. سَوْفَ تَنْصُرَانِ ۴. لَمَّا يَسْجُدُ ۵. لَنْ يَكْفُرَ
۶. لَنْ يَظْلِمَنَّ ۷. لَمْ تَسْمَعِي ۸. لَا تَرْفُدِينَ ۹. لَا تَكْتُبَانِ ۱۰. لَنْ أَسْمَعَ

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بتائیں:

- ۱۔ ہم ہرگز ظلم نہیں کریں گے ۲۔ تم سب عورتوں نے نہیں لکھا ۳۔ تو ہرگز نہیں سنے گی ۴۔ ان سب مردوں نے نہیں کھایا ۵۔ تو ایک عورت ہرگز نہیں دیکھے گی ۶۔ وہ دو مدد نہیں کیے گئے ۷۔ ہم ہرگز ظلم نہیں کیے جائیں گے ۸۔ تو نہیں پوچھا گیا ۹۔ میں نہیں سنا گیا ۱۰۔ اس ایک مرد نے ابھی تک سجدہ نہیں کیا۔

نوٹ: فَتَحْ (کھولنا) مصدر سے فعل نفی تاکیدی بن کی گردان اپنی کاپی پر خوش خط تحریر کریں۔

نوٹ: سَمِعَ (سننا) مصدر سے فعل جحد بلم کی گردان اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

نون تاکید کا بیان

نون تاکید کی تعریف:

وہ نون جو فعل مضارع کے آخر میں آتا ہے اور اس کے معنی میں تاکید پیدا کر دیتا ہے۔ جیسے: لَيْضِرِبَنَّ (ضرور ضرور مارے گا وہ ایک مرد)

نوٹ: نون تاکید دو طرح کا ہوتا ہے:

(1) نونِ ثقیلہ (مشدد نون) (2) نونِ خفیفہ (ساکن نون)

(1) نونِ ثقیلہ کے فعل مضارع پر داخل ہونے کے سبب اس میں درج ذیل لفظی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں:

(1) دو صیغوں (جمع مذکر غائب و حاضر) کے آخر سے واؤ جمع گر جاتا ہے۔ جیسے: يَفْعَلُونَ سے لَيْفَعَلَنَّ اور تَفْعَلُونَ سے لَتَفْعَلَنَّ.

(2) ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے ”ی“ گر جاتی ہے۔ جیسے: تَفْعَلِينَ سے لَتَفْعَلِينَ

(3) سات صیغوں (چاروں تشنیہ، جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جاتا ہے۔ جیسے: يَفْعَلَانِ سے لَيْفَعَلَانَّ

(4) پانچ مرفوع صیغوں کے آخر میں حرف علت واؤ یا یاء ہو تو وہ برقرار رہتا ہے اور اگر الف ہو تو وہ یاء سے تبدیل ہو جاتا ہے۔ جیسے: يَدْعُوْا سے لَيْدْعُوْنَ اور يَزِيْرُ سے

لَيَزِيْرِيْنَ اور يَخْشِيْا سے لَيَخْشِيْنَ

(۵) دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں موجود نون ضمیری کے بعد الف کا

اضافہ ہو جاتا ہے۔ جیسے: يَفْعَلْنَ سے لَيَفْعَلْنَ اور تَفْعَلْنَ سے لَتَفْعَلْنَ

نون تاکید کے سبب فعل مضارع میں معنوی تبدیلی:

نون تاکید فعل مضارع کے معنی میں تاکید پیدا کرتا اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص

کردیتا ہے۔ جیسے: لَيَفْعَلَنَّ (ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد)

نون ثقیلہ کے احکام:

(۱) نون ثقیلہ ہمیشہ مشدّد ہوتا ہے۔

(۲) نون ثقیلہ پر چھ صیغوں (چاروں تثنیہ اور دو جمع مؤنث غائب و حاضر) میں ”کسرہ“ آتا

ہے۔ جیسے: لَيَضْرِبَنَّ، لَيَضْرِبَنَّ اور باقی تمام صیغوں میں ”فتحة“ آتا ہے۔ جیسے: لَيَضْرِبَنَّ،

لَتَضْرِبَنَّ

(۳) نون ثقیلہ کا ما قبل حرف پانچ مرفوع صیغوں (واحد مذکر غائب و حاضر، واحد مؤنث

غائب اور واحد جمع متکلم) میں ”مفتوح“ ہوتا ہے۔ جیسے: لَيَضْرِبَنَّ

ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) میں ”کسور“ ہوتا ہے۔ جیسے لَتَضْرِبَنَّ دو صیغوں (جمع مذکر

غائب و حاضر) میں ”مضموم“ ہوتا ہے۔ جیسے: لَيَضْرِبَنَّ اور چھ صیغوں (چاروں تثنیہ اور دو جمع

مؤنث غائب و حاضر) میں نون ثقیلہ کا ما قبل الف ہوتا ہے جو ہمیشہ ”ساکن“ ہوتا ہے۔

جیسے: لَيَضْرِبَنَّ

2- نون خفیفہ کے احکام:

(۱) نون خفیفہ ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔

(۲) یہ نون فعل مضارع کے ان صیغوں کے آخر میں آتا ہے جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ساکن نہیں ہوتا، کیونکہ نون خفیفہ بھی ساکن اور الف بھی ساکن، اور دو ساکنوں کا اجتماع جائز نہیں اور وہ چھ صیغے ہیں: (چار شنیہ اور دو جمع مؤنث) ان کے علاوہ باقی آٹھوں صیغوں کے آخر میں آتا ہے۔

(۳) مضارع کے جن صیغوں میں نون خفیفہ آتا ہے ان میں اس کی وجہ سے وہی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں جو نون ثقیلہ کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

(۴) نون خفیفہ کے ماقبل حرف کی حرکت وہی ہوتی ہے جو نون ثقیلہ کے ماقبل کی ہوتی ہے۔ جیسے: لَيَضْرِبَنَّ، لَتَضْرِبَنَّ، لَتَضْرِبَنَّ

فائدہ: فعل مضارع کے آخر میں نون تاکید ہو تو اس کے شروع میں لام تاکید مفتوح یا لفظ ”إِمَّا“ آتا ہے۔ جیسے: يَضْرِبُ سے لَيَضْرِبَنَّ يَا إِمَّا يَضْرِبَنَّ

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیله معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرو گے تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا فَعَلَنَّ	ضرور ضرور کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیله مجهول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
لَيُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
لَيُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا فُعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
-	-----	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
لَيَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
-	-----	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
-	-----	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
-	ضرور ضرور کرو گے تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
لَتَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
-	-----	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
-	-----	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَأَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَتَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید و نون تاکید خفیفہ مجهول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيُفْعَلْنَ	ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
-	-----	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
لَيُفْعَلْنَ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتُفْعَلْنَ	ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
-	-----	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
-	-----	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتُفْعَلْنَ	ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
-	-----	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
لَتُفْعَلْنَ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتُفْعَلْنَ	ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
-	-----	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
-	-----	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا فَعَلْنَ	ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَتُفْعَلْنَ	ضرور ضرور کئے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سوالات

سوال نمبر ۱: نون تاکید کی تعریف اور اس کی قسمیں بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: بتائیں نون خفیفہ اور نون ثقیلہ مضارع کے کتنے اور کون کونسے صیغوں میں آتے ہیں؟

سوال نمبر ۳: نون ثقیلہ پر کتنے صیغوں میں فتح اور کتنے صیغوں میں کسرہ آتا ہے؟

سوال نمبر ۴: نون خفیفہ اور نون ثقیلہ کے مضارع پر داخل ہونے کے سبب اس میں کیا کیا تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں؟

سوال نمبر ۵: کونسے صیغوں میں نون خفیفہ و ثقیلہ کا ما قبل حرف مفتوح، مکسور، مضموم یا ساکن ہوتا ہے؟

سوال نمبر ۶: مندرجہ ذیل صیغوں کی عربی بتائیں:

۱. لَيَفْتَحَنَّ ۲. لَتَعْلَمَنَّ ۳. لَتَفْتَحَنَّ ۴. لَيَذْهَبَنَّ ۵. لَتَكْتُبَنَّ

سوال نمبر ۷: مندرجہ ذیل جملوں کا اردو ترجمہ کریں:

- ۱- تم سب ضرور جاؤ گے۔
- ۲- تم دو عورتیں ضرور مدد کرو گی۔
- ۳- وہ سب عورتیں ضرور سجدہ کریں گی۔
- ۴- ہم سب مردوں کو ضرور مارا جائے گا۔
- ۵- تم سب مرد ضرور سوال کیے جاؤ گے۔

نوٹ: سُّكُوْتُ (خاموش ہونا) مصدر سے مذکورہ بالا گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

فعل امر کا بیان

فعل امر کی تعریف:

وہ فعل جس کے ذریعہ مخاطب سے کوئی کام طلب کیا جائے۔ جیسے: اِفْعَلْ (کر تو ایک

مرد)

فعل امر کی دو قسمیں ہیں: (1) فعل امر معروف (2) فعل امر مجہول

ان دونوں کو بنانے کے الگ الگ طریقے ہیں۔ پھر فعل امر معروف کے حاضر کے صیغے اور غائب و متکلم کے صیغے بھی الگ الگ طریقے سے بناتے ہیں۔

فعل امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ:

مضارع حاضر معروف سے علامت مضارع ”تاء“ کو حذف کر دیتے ہیں، پھر اگر

علامت مضارع کے بعد والا حرف متحرک ہو تو آخری حرف کو ساکن کر دیتے ہیں۔ جیسے:

تَهَبُ سے هَبْ، تَضَعُ سے ضَعْ اور اگر آخر میں حرف علت یا نون اعرابی ہو تو اسے گرا

دیتے ہیں۔ جیسے: تَقِيْ سے قِ، تَقِيَانِ سے قِيَا اور اگر علامت مضارع کے بعد والا حرف

(فاء کلمہ) ساکن ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی لائیں گے پھر اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم ہو تو

ہمزہ وصلی کو ضمہ، ورنہ کسرہ دیتے ہیں۔ جیسے: تَنْصُرُ سے اَنْصُرْ، تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ

اور تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ

فعل امر غائب و متکلم معروف بنانے کا طریقہ:

مضارع غائب و متکلم معروف کے صیغے سے پہلے لام امر لگا دیں گے آخر میں وہی

تبدیلیاں ہوں گی جو امر حاضر معروف میں ہوئی تھیں۔ جیسے: يَدْعُوْا سے لِيَدْعُ، يَدْعُوْنَ سے لِيَدْعُوْا، يَضْرِبُ سے لِيَضْرِبُ

فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول سے پہلے لام امر لگا دیں گے اور آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو بیان ہو چکیں۔ جیسے: يَدْعُوْا سے لِيَدْعُ، يَضْرِبَانِ سے لِيَضْرِبَا
نوٹ: فعل امر معروف و مجہول کے آخر میں بھی نون ثقیلہ و خفیفہ لاحق ہوتے ہیں۔

فعل امر حاضر معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر حاضر	کر تو ایک مرد	إفْعَلْ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کر دو تم دو مرد	إفْعَلَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	کر دو تم سب مرد	إفْعَلُوا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کر تو ایک عورت	إفْعَلِي
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کر دو تم دو عورتیں	إفْعَلَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کر دو تم سب عورتیں	إفْعَلَنَّ

فعل امر غائب و متکلم معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ کرے وہ ایک مرد	لِيَفْعَلْ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	چاہئے کہ کریں وہ دو مرد	لِيَفْعَلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ کریں وہ سب مرد	لِيَفْعَلُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ کرے وہ ایک عورت	لِتَفْعَلْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ کریں وہ دو عورتیں	لِتَفْعَلَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ کریں وہ سب عورتیں	لِيَفْعَلَنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	لِأَفْعَلْ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لِنَفْعَلْ

فعل امر مجهول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُفْعَلَ	چاہئے کہ کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُفْعَلَا	چاہئے کہ کئے جائیں وہ دو مرد	صیغہثنیہ مذکر غائب
لِيُفْعَلُوا	چاہئے کہ کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِيُفْعَلِ	چاہئے کہ کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِيُفْعَلَا	چاہئے کہ کی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث غائب
لِيُفْعَلْنَ	چاہئے کہ کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِيُفْعَلْ	چاہئے کہ کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِيُفْعَلَا	چاہئے کہ کئے جاؤ تم دو مرد	صیغہثنیہ مذکر حاضر
لِيُفْعَلُوا	چاہئے کہ کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِيُفْعَلِي	چاہئے کہ کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِيُفْعَلَا	چاہئے کہ کی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث حاضر
لِيُفْعَلْنَ	چاہئے کہ کی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِأَفْعَلْ	چاہئے کہ کیا جاؤں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِيُفْعَلْ	چاہئے کہ کئے جائیں ہم (مرد یا عورتیں)	صیغہثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر حاضر معروف مؤکد بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
إِفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرو تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
إِفْعَلَانَّ	ضرور ضرور کرو تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
إِفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
إِفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کرو تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
إِفْعَلَانَّ	ضرور ضرور کرو تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
إِفْعَلَنَّا	ضرور ضرور کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف مؤکد بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَفْعَلَانَّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
لِیَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَفْعَلَانَّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
لِیَفْعَلَنَّا	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر مجهول مؤکد بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُفْعَلَانَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِيُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِيُفْعَلَانَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيُفْعَلَنَانَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِيُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِيُفْعَلَانَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِيُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِيُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِيُفْعَلَانَّ	چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِيُفْعَلَنَانَّ	چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا فَعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جاؤں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِيُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں ہم (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر حاضر معروف مؤکد بانون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
إِفْعَلْنَ	ضرور ضرور کرو تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
-	-----	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
إِفْعَلْنَ	ضرور ضرور کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
إِفْعَلْنَ	ضرور ضرور کرو تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
-	-----	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
-	-----	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف مؤکد بانون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَفْعَلْنَ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
-	-----	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيَفْعَلْنَ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلْنَ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
-	-----	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
-	-----	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَفْعَلْنَ	چاہئے کہ ضرور کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِتَفْعَلْنَ	چاہئے کہ ضرور کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر مجهول مؤکد بانون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُفْعَلْنَ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
-	-----	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
لِيُفْعَلْنَ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِيُفْعَلْنَ	چاہئے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
-	-----	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
-	-----	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِيُفْعَلْنَ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
-	-----	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
لِيُفْعَلْنَ	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِيُفْعَلْنَ	چاہئے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
-	-----	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
-	-----	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِأَفْعَلْنَ	چاہئے کہ ضرور کیا جاؤں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِيُفْعَلْنَ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں ہم (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سوالات

سوال نمبر ۱: فعل امر کی تعریف اور اس کی اقسام بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۲: امر حاضر معروف، امر متکلم معروف اور امر غائب معروف بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۳: فعل امر مجہول کس طرح بناتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: بتائیں کیا فعل امر پر بھی نون ثقیلہ و خفیفہ داخل ہوتے ہیں؟

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں:

۲۔ بیٹھو تم دو مرد

۱۔ تم سب مرد مدد کرو

۳۔ چاہیے کہ وہ دو عورتیں سجدہ کریں

۳۔ چاہیے کہ ہم سب مرد کھائیں

۶۔ تو ایک عورت داخل ہو

۵۔ لکھ تو ایک مرد

۸۔ چاہیے کہ وہ سب عورتیں نکلیں

۷۔ چاہیے کہ دیکھوں میں ایک عورت

۱۰۔ چاہیے کہ سوال کرے وہ ایک مرد

۹۔ تم سب عورتیں رحم کرو

سوال نمبر ۶: مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں: (فعل کے معروف اور مجہول کے ساتھ ساتھ نون تاکید کا بھی

خیال رکھیں)

۱۔ ضرور قتل کیے جاؤ گے تم دو مرد (فعل مضارع مجہول موکد)

۲۔ ضرور ظلم کیا جائے گا ان سب مردوں پر (فعل مضارع مجہول موکد)

۳۔ مدد کرو تم دو عورتیں (فعل امر حاضر معروف)

۴۔ ہرگز نہیں دھوئے گا وہ ایک مرد (فعل مضارع معروف نفی تاکید بلن)

۵۔ چاہیے کہ لکھیں وہ سب مرد (فعل امر معروف غائب)

نوٹ: ضَرْبُ (مارنا) مصدر سے مذکورہ بالا تمام گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

فعل نہی کا بیان

فعل نہی کی تعریف:

وہ فعل جس کے ذریعہ کسی کو کسی کام سے روکا جائے۔ جیسے: لَا تَفْعَلْ (نہ کر تو ایک

مرد)

اس کی بھی دو قسمیں ہیں: (1) فعل نہی معروف (2) فعل نہی مجہول

فعل نہی معروف اور مجہول بنانے کا طریقہ:

یہ کوئی مستقل فعل شمار نہیں کیا جاتا (اسی وجہ سے زمانہ کے اعتبار سے کی گئی تقسیم میں اس کو ذکر نہیں کیا گیا) بلکہ فعل مضارع معروف اور مجہول کے شروع میں ”لائے نہی“ لگانے سے فعل نہی معروف اور فعل نہی مجہول بن جاتا ہے۔ جیسے: تَفْعَلْ سے لَا تَفْعَلْ، يُفْعَلْ سے لَا يُفْعَلْ

تنبیہ: لائے نہی چونکہ حروف جوازم میں سے ہے لہذا یہ فعل مضارع پر داخل ہو کر اس میں لفظی اور معنوی تبدیلیاں کرتا ہے، جن کی تفصیل حروف جوازم کے تحت سبق نمبر 15 میں دیکھی جاسکتی ہے۔

نوٹ: فعل نہی کے آخر میں بھی نون ثقیلہ و خفیفہ لاحق ہوتے ہیں۔

فعل نہی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يَفْعَلُ	چاہئے نہ کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يَفْعَلَا	چاہئے نہ کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَا يَفْعَلُوا	چاہئے نہ کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلُ	چاہئے نہ کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَا	چاہئے نہ کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَا يَفْعَلَنَّ	چاہئے نہ کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلُ	نہ کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلُوا	نہ کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِي	نہ کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	نہ کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلُ	چاہئے نہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نَفْعَلُ	چاہئے نہ کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل نہی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يُفْعَلُ	چاہئے نہ کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يُفْعَلَا	چاہئے نہ کئے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
لَا يُفْعَلُوا	چاہئے نہ کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تُفْعَلُ	چاہئے نہ کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَا	چاہئے نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
لَا يُفْعَلْنَ	چاہئے نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تُفْعَلُ	چاہئے نہ کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُفْعَلَا	چاہئے نہ کئے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
لَا تُفْعَلُوا	چاہئے نہ کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تُفْعَلِي	چاہئے نہ کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلَا	چاہئے نہ کی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلْنَ	چاہئے نہ کی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلُ	چاہئے نہ کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نَفْعَلُ	چاہئے نہ کئے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل نہی مؤکد بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يَفْعَلَانَّ	ہر گزنہ کریں وہ دو مرد	صیغہثنیہ مذکر غائب
لَا يَفْعَلْنَ	ہر گزنہ کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَانَّ	ہر گزنہ کریں وہ دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث غائب
لَا يَفْعَلْنَ	ہر گزنہ کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَانَّ	ہر گزنہ کرو تم دو مرد	صیغہثنیہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	ہر گزنہ کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَانَّ	ہر گزنہ کرو تم دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	ہر گزنہ کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل نہی مجہول مؤکد بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يُفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يُفْعَلَانَّ	ہر گزنہ کئے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
لَا يُفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تُفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَانَّ	ہر گزنہ کی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
لَا يُفْعَلَنَّا	ہر گزنہ کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُفْعَلَانَّ	ہر گزنہ کئے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
لَا تُفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تُفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلَانَّ	ہر گزنہ کی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلَنَّا	ہر گزنہ کی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نَفْعَلَنَّ	ہر گزنہ کئے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل نہی معروف مؤکد بانون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يَفْعَلْنَ	ہر گزنہ کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
-	-----	صیغہ تشبیہ مذکر غائب
لَا يَفْعَلْنَ	ہر گزنہ کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلْنَ	ہر گزنہ کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
-	-----	صیغہ تشبیہ مؤنث غائب
-	-----	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلْنَ	ہر گزنہ کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
-	-----	صیغہ تشبیہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	ہر گزنہ کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	ہر گزنہ کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
-	-----	صیغہ تشبیہ مؤنث حاضر
-	-----	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلْنَ	ہر گزنہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نَفْعَلْنَ	ہر گزنہ کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشبیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل نہی مجہول مؤکد بانون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يُفْعَلْنَ	ہر گز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
-	-----	صیغہ تشبیہ مذکر غائب
لَا يُفْعَلْنَ	ہر گز نہ کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تُفْعَلْنَ	ہر گز نہ کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
-	-----	صیغہ تشبیہ مؤنث غائب
-	-----	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تُفْعَلْنَ	ہر گز نہ کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
-	-----	صیغہ تشبیہ مذکر حاضر
لَا تُفْعَلْنَ	ہر گز نہ کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تُفْعَلْنَ	ہر گز نہ کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
-	-----	صیغہ تشبیہ مؤنث حاضر
-	-----	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أُفْعَلْنَ	ہر گز نہ کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نُفْعَلْنَ	ہر گز نہ کئے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشبیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سوالات

سوال نمبر ۱: فعل نہی کی تعریف بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۲: فعل نہی معروف اور فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۳: لائے نہی فعل مضارع پر داخل ہو کر اس میں کیا لفظی اور معنوی عمل کرتا ہے؟

سوال نمبر ۴: کیا فعل نہی کے آخر میں بھی نون ثقیلہ و خفیفہ لاحق ہوتے ہیں؟

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل صیغوں کا ترجمہ کریں:

۱. لَا يَذْهَبُوا ۲. لَا أَظْلِمُ ۳. لَا تَقْرَبَا ۴. لَا تُفْسِدُوا ۵. لَا تُبْطِلُوا
۶. لَا تَأْكُلُوا ۷. لَا تَحْسَبَنَّ ۸. لَا تَقْتُلُوا ۹. لَا تَسْأَلُوا ۱۰. لَا تَشْهَدْ

سوال نمبر ۶: مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں:

- ۱۔ مت کر تو ایک عورت
۲۔ مدد نہ کرو تم دو مرد
۳۔ چاہئے کہ قتل نہ کریں وہ سب عورتیں
۴۔ مت جاؤ تم سب مرد
۵۔ چاہئے کہ ظلم نہ کریں ہم سب مرد
۶۔ چاہئے کہ نہ پوچھی جائیں وہ سب عورتیں
۷۔ چاہئے کہ نہ قتل کیے جائیں وہ دو مرد
۸۔ چاہئے کہ نہ ماری جائیں وہ سب عورتیں
۹۔ چاہئے کہ ظلم نہ کی جاؤں میں ایک عورت
۱۰۔ چاہئے کہ مدد نہ کیے جائیں وہ دو مرد

نوٹ: فَتْحُ مصدر سے مذکورہ بالا تمام گردائیں اپنی کاپی پر تحریر فرمائیں۔

اسماء مشتقہ کا بیان

اسم مشتق کی تعریف پہلے بیان ہو چکی یہاں اس کی اقسام اور ان کی تعریفات ذکر کی جاتی ہیں۔ فعل سے کل سات اسماء مشتق ہوتے ہیں:

- (1) اسم فاعل (2) اسم مفعول (3) اسم تفضیل (4) صفت مشبہہ
(5) اسم آلہ (6) اسم ظرف (7) اسم مبالغہ

اسم فاعل کا بیان

اسم فاعل کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس سے فعل صادر ہو یا جس کے ساتھ فعل قائم ہو۔ جیسے: ناصِرٌ (مدد کرنے والا)، جَالِسٌ (بیٹھنے والا)
نوٹ: ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے جدا جدا طریقہ پر اسم فاعل بنایا جاتا ہے۔
ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے علامت مضارع حذف کر کے فاء کلمے کے بعد الف کا اضافہ کریں، عین کلمہ کو کسرہ دیں اور آخر میں تنوین لگادیں۔ جیسے يَفْعَلُ سے فَاعِلٌ۔
غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

مضارع معروف سے علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگادیں، آخر کے ما قبل کو کسرہ اور آخر میں تنوین لگادیں۔ جیسے: يَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ۔

فائدہ: (۱) وہ فعل جس میں حرفہ و پیشہ کے معنی ہوں اس سے اسم فاعل کا صیغہ فَعَالٌ کے

وزن پر مشتق کیا جاتا ہے۔ جیسے: خَيَّاطٌ (درزی)، خَبَّازٌ (نانبانی)

(۲) فَاعِلٌ کا صیغہ نسبت کے لیے بھی آتا ہے۔ جیسے: تَامِرٌ (کھجور والا)، لَآئِنٌ (دودھ والا) اسے ”فاعل ذی کذا“ کہتے ہیں۔ نیز نسبت کے لیے اسم جامد سے جو صیغہ فَعَّالٌ کے وزن پر بنایا جاتا ہے وہ بھی اسی قبیل سے ہے۔ جیسے: بَقْلَةٌ سے بَقَّالٌ (سبزی والا)، تَمَّرٌ سے تَمَّارٌ (کھجور والا)، لَبَنٌ سے لَبَّانٌ (دودھ والا)

(۳) اعداد میں فَاعِلٌ کا صیغہ مرتبہ کے لیے آتا ہے۔ جیسے: خَامِسٌ (پانچواں)، عَاشِرٌ (دسواں) یعنی جو گنتی میں پانچویں یا دسویں نمبر پر آئے۔

(۴) مرکبات میں مرتبہ کے لیے پہلے جزء کو اسم فاعل کے وزن پر لا کر دوسرے جزء کو اس کی حالت پر چھوڑ دیتے ہیں۔ جیسے: حَادِي عَشْرَ (گیارہواں)، ثَانِي عَشْرَ (بارہواں)، حَادِي وَعِشْرُونَ (ایکسواں)، ثَالِثٌ وَثَلَاثُونَ (تینتیسواں)

(۵) عَشْرَةٌ کے بعد عقود (دہائیوں) میں ایک ہی صیغہ عدد اور مرتبہ دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: عِشْرُونَ کا معنی ”بیس“ بھی ہے اور ”بیسواں“ بھی۔

(۶) اسم فاعل مذکر کے لیے فَاعِلٌ اور مؤنث کے لیے فَاعِلَةٌ کا وزن مخصوص ہے مگر وہ افعال جو عورتوں کے ساتھ خاص ہوں ان سے اسم فاعل، فَاعِلٌ کے وزن پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: حَامِلٌ (حاملہ عورت)، حَائِضٌ (حیض والی عورت)، مُرْضِعٌ (دودھ پلانے والی عورت)

اسم فاعل از ثلاثی مجرد

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	کرنے والا ایک مرد	فَاعِلٌ
صیغہ تثنیہ مذکر	کرنے والے دو مرد	فَاعِلَانِ
صیغہ جمع مذکر سالم	کرنے والے بہت سے مرد	فَاعِلُونَ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کرنے والے بہت سے مرد	فَعَلَةٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کرنے والے بہت سے مرد	فُعَالٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کرنے والے بہت سے مرد	فُعَلٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کرنے والے بہت سے مرد	فُعَلٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کرنے والے بہت سے مرد	فُعَلَاءٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کرنے والے بہت سے مرد	فُعَلَانٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کرنے والے بہت سے مرد	فِعَالٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کرنے والے بہت سے مرد	فُعُولٌ
صیغہ واحد مؤنث	کرنے والی ایک عورت	فَاعِلَةٌ
صیغہ تثنیہ مؤنث	کرنے والی دو عورتیں	فَاعِلَتَانِ
صیغہ جمع مؤنث سالم	کرنے والی بہت سی عورتیں	فَاعِلَاتٌ
صیغہ جمع مؤنث مکسر	کرنے والی بہت سی عورتیں	فَوَاعِلٌ
صیغہ جمع مؤنث مکسر	کرنے والی بہت سی عورتیں	فُعَلٌ

اسم فاعل از ثلاثی مزید فیہ

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	عزت کرنے والا ایک مرد	مُكْرِمٌ
صیغہ تشنیہ مذکر	عزت کرنے والے دو مرد	مُكْرِمَانِ
صیغہ جمع مذکر	عزت کرنے والے بہت سے مرد	مُكْرِمُونَ
صیغہ واحد مؤنث	عزت کرنے والی ایک عورت	مُكْرِمَةٌ
صیغہ تشنیہ مؤنث	عزت کرنے والی ایک عورت	مُكْرِمَاتٍ
صیغہ جمع مؤنث	عزت کرنے والی ایک عورت	مُكْرِمَاتٌ

سوالات

سوال نمبر ۱: اسم فاعل کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: بتائیں فاعل ذی کذا کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: اعداد میں مرتبہ ظاہر کرنے کے لیے کونسا صیغہ ہے؟

سوال نمبر ۵: مرکبات میں مرتبہ ظاہر کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

سوال نمبر ۶: مندرجہ ذیل صیغوں کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ یہ کونسے فعل مضارع سے بنایا گیا ہے؟

- | | | | | |
|-----------------|-----------------|---------------|---------------|--------------|
| ۱. جَالِسٌ | ۲. ذَاهِبٌ | ۳. عَالِمٌ | ۴. سَائِلٌ | ۵. عَابِدَةٌ |
| ۶. جَالِسَتَانِ | ۷. سَاجِدَتَانِ | ۸. رَاقِدُونَ | ۹. قَاطِعَانِ | ۱۰. كَاذِبٌ |

سوال نمبر ۷: مندرجہ ذیل کلمات کی عربی بتائیں:

- | | |
|------------------------------|------------------------------|
| ۱۔ کرنے والے بہت سے مرد | ۲۔ عبادت کرنے والی دو عورتیں |
| ۳۔ پوچھنے والی بہت سی عورتیں | ۴۔ کمانے والا ایک مرد |
| ۵۔ بیٹھنے والا ایک مرد | ۶۔ جاننے والے بہت سے مرد |
| ۷۔ دو نیک مرد | ۸۔ دو جاہل عورتیں |
| ۹۔ پوچھنے والا ایک مرد | ۱۰۔ ہنسنے والی بہت سی عورتیں |

نوٹ: صَرْبٌ (مارنا) اور اِكْتَارٌ (انکار کرنا) مصادر سے مذکورہ بالا اوزان پر اسم فاعل کی گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

اسم مفعول کا بیان

اسم مفعول کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے: مَنْصُورٌ (مدد

کیا ہوا)

اسم مفعول بھی ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے جدا جدا طریقہ پر بنایا جاتا ہے۔

ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کر کے میم مفتوح لگائیں، عین کلمہ کو ضمہ دے کر واؤ ساکن کا اضافہ کریں اور آخر میں تنوین لگادیں۔ جیسے: يُفَعِّلُ سے مَفْعُولٌ

غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کر کے میم مضموم لگائیں اور آخر میں تنوین کا اضافہ کردیں۔ جیسے: يُكْرِمُ سے مُكْرِمٌ

علمائے صرف ثلاثی مجرد سے اسم فاعل اور اسم مفعول کے معنی لینے کے لیے کبھی

فَعِيلٌ اور فَعُولٌ کا وزن بھی استعمال کرتے ہیں۔ جیسے: سَمِيعٌ (سننے والا)، عَلِيمٌ (جاننے

والا) بمعنی اسم فاعل ہیں اور فَعُولٌ کے وزن پر اسم فاعل بَتُوْلٌ (دنیا سے قطع تعلق کرنے والی)

ہے اور جَرِيحٌ بمعنی مَجْرُوحٌ، قَتِيلٌ بمعنی مَقْتُولٌ، رَسُوْلٌ بمعنی مُرْسَلٌ اسم مفعول ہیں۔

فائدہ: جب اسم فاعل اور مفعول سے غائب، متکلم یا مخاطب کے معنی لینے مقصود ہوں تو ان

سے پہلے غائب، مخاطب یا متکلم کی ضمیریں لگادیتے ہیں۔ جیسے: هُوَ عَالِمٌ (وہ جاننے والا ہے)

أَنْتَ عَالِمٌ (تو جاننے والا ہے)، أَنَا عَالِمٌ (میں جاننے والا ہوں)

اسم مفعول از ثلاثی مجرد

گر دان	ترجمہ	صیغہ
مَفْعُولٌ	کیا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَفْعُولَانِ	کئے ہوئے دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر
مَفْعُولُونَ	کئے ہوئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مَفْعُولَةٌ	کی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مَفْعُولَتَانِ	کی ہوئی دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث
مَفْعُولَاتٌ	کی ہوئی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
مَفَاعِيلُ	کئے ہوئے سب مرد یا سب عورتیں	صیغہ جمع مکسر
مُفْعِيلٌ	تھوڑا کیا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
مُفْعِيلَةٌ	تھوڑا کی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

اسم مفعول از ثلاثی مزید فیہ

گر دان	ترجمہ	صیغہ
مُكْرَمٌ	عزت کیا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مُكْرَمَانِ	عزت کئے ہوئے دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر
مُكْرَمُونَ	عزت کئے ہوئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مُكْرَمَةٌ	عزت کی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مُكْرَمَتَانِ	عزت کی ہوئی دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث
مُكْرَمَاتٌ	عزت کی ہوئی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث

سوالات

سوال نمبر ۱: اسم مفعول کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ بتائیں۔

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل صیغوں کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ یہ کونسے فعل مضارع سے بنایا گیا ہے؟

۱. مَقْبُولٌ ۲. مَقْتُولٌ ۳. عَالِمٌ ۴. مَسْئُولٌ ۵. مَعْلُومَةٌ

۶. مَقْتُوحَتَانِ ۷. مَشْرُوبٌ ۸. مَفْهُومٌ ۹. مَضْرُوبَاتٌ ۱۰. مَحْفُوظٌ

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل کلمات کی عربی بنائیں (مشکل پیش آنے پر استاذ صاحب سے مدد لیجئے):

۱۔ کرنے والے بہت سے مرد ۲۔ عبادت کرنے والی دو عورتیں

۳۔ پوچھنے والی بہت سی عورتیں ۴۔ کمانے والا ایک مرد

۵۔ بیٹھنے والا ایک مرد ۶۔ جاننے والے بہت سے مرد

۷۔ دو نیک مرد ۸۔ دو جاہل عورتیں

۹۔ پوچھنے والا ایک مرد ۱۰۔ ہنسنے والی بہت سی عورتیں

نوٹ: صَرْبٌ اور اِنْكَارٌ مصادر سے مذکورہ بالا گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

صِفَتِ مَشَبَّهہ کا بیان

صفت مشبہہ کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جو اپنے مصدری معنی سے دائمی طور پر موصوف ہو۔ جیسے: کَرِيمٌ (سخی)

وجہ تسمیہ: مشبہہ کا معنی ”مشابہت دیا ہوا“ چونکہ صفت مشبہہ تشبیہ، جمع، تذکیر و تانیث اور عمل میں اسم فاعل کے مشابہ ہوتی ہے، اس لیے اسے صفت مشبہہ کہتے ہیں۔
صفت مشبہہ بنانے کا طریقہ:

صفت مشبہہ کے بنانے کا کوئی مستقل قاعدہ نہیں البتہ عموماً اس کا صیغہ:
(الف) ماضی مضموم العین سے مذکر کے لیے ”فَعِيلٌ“ کے وزن پر اور مؤنث کے لیے ”فَعِيْلَةٌ“

کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: کَرَمٌ سے کَرِيمٌ اور کَرِيْمَةٌ
(ب) ماضی مفتوح العین سے مذکر کے لیے ”فَعَلٌ“ اور مؤنث کے لیے ”فَعَلَةٌ“ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: جَلَسٌ سے جَلَسٌ اور جَلَسَةٌ

(ج) ماضی مسور العین سے مذکر کے لیے فَعِلٌ، اَفْعَلٌ اور فَعْلَانٌ جبکہ مؤنث کے لیے فَعِلَةٌ، فَعْلَاءٌ اور فَعْلَى کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: فَرِحَ سے فَرِحٌ، اَفْرَحُ، فَرِحَانٌ اور فَرِحَةٌ، فَرِحَاءٌ اور فَرِحَى

ان تینوں اوزان کی تفصیل درج ذیل ہے:

(۱) جب فعل میں خوشی یا غمی کے معنی پائے جائیں تو اس سے مذکر کے لیے ”فَعَلٌ“ اور مؤنث کے لیے ”فَعِلَةٌ“ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: حَزِنَ سے حَزِنَتْ (غمگین مرد) اور حَزِنَتْ (غمگین عورت)

(۲) جب فعل میں رنگ یا عیب کے معنی پائے جائیں تو اس سے مذکر کے لیے ”أَفْعَلٌ“ اور مؤنث کے لیے ”فَعَلَاءٌ“ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: حَمَرَ سے أَحْمَرُ (سرخ مرد)، حَمْرَاءُ (سرخ عورت)، عَرَجَ سے أَعْرَجُ (لنگڑا مرد)، عَرَجَاءُ (لنگڑی عورت)

(۳) جب فعل میں بھوک، پیاس یا اس کی ضد کے معنی پائے جائیں تو اس سے صفت مشبہہ کا صیغہ مذکر کے لیے ”فَعْلَانٌ“ اور مؤنث کے لیے ”فَعْلَى“ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: شَبِعَ سے شَبَعَانُ (سیر شدہ مرد)، شَبَعَى (سیر شدہ عورت)

(ز) کبھی صفت مشبہہ کا صیغہ فعل میں حرف ”ی“ یا ”و“ یا ”الف“ کا اضافہ کر کے بنا لیا جاتا ہے۔ جیسے: شَرُفَ سے شَرِيفٌ، وَقَرَ سے وَقُورٌ، شَجَعَ سے شُجَاعٌ

فائدہ: سہولت کے لیے صفت مشبہہ کے بعض مشہور اوزان مع امثلہ و معانی ذکر کیے جاتے ہیں، مگر خیال رہے کہ اس کے تمام صیغے سماعی ہیں:

صفت مشبہہ کے مشہور اوزان

وزن	مثال	معنی	وزن	مثال	معنی
فَعَلٌ	صَعْبٌ	مشکل	فُعْلٌ	حُطْمٌ	بے رحم
فِعْلٌ	صِفْرٌ	خالی	فُعْلٌ	جُنْبٌ	ناپاک مرد
فُعْلٌ	صُلْبٌ	سخت	أَفْعَلٌ	أَحْمَرٌ	سرخ
فَعْلٌ	حَسَنٌ	نیکو کار	فَاعِلٌ	كَابِرٌ	سردار
فَعْلٌ	لَسِنٌ	تیز	فَعِيلٌ	كَبِيرٌ	بڑا
فَعْلٌ	نَدَسٌ	عقل مند	فَعُولٌ	عَفُورٌ	بچنے والا
فَعْلٌ	زَنَمٌ	پریشان	فَيَعِلٌ	جَيِّدٌ	عمدہ
فِعْلٌ	بِلِزٌ	موٹا	فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ	پیاسا
فَعَالٌ	جَبَانٌ	بزدل	فَعَلَى	عَطْشَى	پیاسی عورت
فَعَالٌ	هَجَانٌ	سفید	فُعَلَى	حُبَلَى	حاملہ
فَعَالٌ	شُجَاعٌ	دلیر	فَعَلَاءٌ	حَمْرَاءٌ	سرخ عورت

صفت مشبہہ اور اسم فاعل میں فرق:

☆ صفت مشبہہ بھی اسم فاعل کے معنی میں استعمال ہوتی ہے، فرق صرف یہ ہے کہ صفت مشبہہ میں صفت دائمی اور لازمی ہوتی ہے۔ جیسے: اَعْرَجُ (لنگڑا) جبکہ اسم فاعل میں عارضی ہوتی ہے۔

☆ صفت مشبہہ کے صیغے ہمیشہ فعل لازم سے مشتق ہوتے ہیں۔ جیسے: كَرِيمٌ، شَرِيْفٌ ہاں بعض صیغے فعل متعدی سے سماعی طور پر ثابت ہیں۔ جیسے: سَمِيْعٌ اور اسم فاعل کے صیغے فعل لازم و فعل متعدی دونوں سے آتے ہیں۔ جیسے: ذَاهِبٌ، ضَارِبٌ۔

صفت مشبہہ کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَرِيمٌ	عزت والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
كَرِيمَانِ	عزت والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
كَرِيمُونَ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
كَرَامٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
كَرُومٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
كَرْمٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
كَرْمَاءٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مکسر
كَرْمَانٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
أَكْرَامٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
أَكْرِمَاءٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
أَكْرِمَةٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
كَرِيمَةٌ	عزت والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
كَرِيمَتَانِ	عزت والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
كَرِيمَاتٌ	عزت والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
كَرَائِمٌ	عزت والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
كَرْمٌ	عزت والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
كَرِيمٌ	تھوڑی عزت والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
كَرِيمَةٌ	تھوڑی عزت والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

سوالات

سوال نمبر ۱: صفت مشبہہ کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: بتائیں صفت مشبہہ کا صیغہ مذکر و مؤنث کے لیے کن اوزان پر آتا ہے؟

سوال نمبر ۳: اسم فاعل اور صفت مشبہہ میں کیا فرق ہے؟

نوٹ: (۱) صفت مشبہہ کے اوزان مع ترجمہ و مثال اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

(۲) صفت مشبہہ کی گردان اپنی کاپی پر تحریر فرمائیں۔

اسم تفضیل کا بیان

اسم تفضیل کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں کسی کے مقابلے میں مصدری معنی کی زیادتی ہو جس میں مصدری معنی کی زیادتی ہو اس کو ”مفضّل“ اور جس کے مقابلے میں ہو اسے ”مفضّل علیہ“ کہتے ہیں۔ جیسے: بَكْرٌ أَكْبَرُ مِنْ زَيْدٍ (بکر زید سے بڑا ہے) اس میں بَكْرٌ مفضّل اور زَيْدٌ مفضّل علیہ ہے۔

اسم تفضیل کی دو قسمیں ہیں: (1) اسم تفضیل مذکر (2) اسم تفضیل مؤنث

نوٹ: ان دونوں کے بنانے کے الگ الگ طریقے ہیں۔

اسم تفضیل مذکر بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ کا اضافہ کریں اور عین کلمہ کو فتح دیں۔ جیسے: يَفْعَلُ سے أَفْعَلٌ

اسم تفضیل مؤنث بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کریں، فاء کلمہ کو ضمہ دیں اور عین کلمہ کو ساکن کر کے آخر میں علامت تانیث (الف مقصورہ) بڑھادیں۔ جیسے: يَفْعَلُ سے فُعْلَى

تنبیہ: خیال رہے کہ ہر فعل سے اسم تفضیل نہیں بنتا بلکہ اس کے لیے چند شرائط ہیں۔ یہ شرائط جس فعل میں پائی جائیں صرف اسی سے اسم تفضیل بن سکتا ہے۔ شرائط یہ ہیں:

(1) وہ فعل تام ہو۔ جیسے: يَضْرِبُ لَهْدًا فَعْلًا نَاقِصًا مَثَلًا يَكُونُ، يَصِيْرٌ وَغَيْرَ هَآءِ

اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۲) متصرف ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہذا فعل جامد مثلاً يَكَادُ، نِعَمَ وغیرہما سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۳) مثبت ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہذا فعل منفی مثلاً لَا يَضْرِبُ وغیرہ سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۴) معروف ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہذا فعل مجہول مثلاً يُضْرَبُ وغیرہ سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۵) اس فعل کا معنی قابل فرق ہو یعنی اس میں کمی و زیادتی ہو سکتی ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہذا وہ فعل جو قابل فرق نہ ہو۔ جیسے: يَمُوتُ، يَحْيَىٰ وغیرہما اس سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۶) ثلاثی مجرد ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہذا ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد و مزید فیہ افعال مثلاً يَكْرُمُ، يَدْخِرُ، يَتَدَحَّرُ وغیرہما سے اسم تفضیل اَفْعَلُ کے وزن پر نہیں بن سکتا۔

(۷) اس فعل سے صفت مشبہہ کا صیغہ اَفْعَلُ یا فَعْلَانُ کے وزن پر نہ آتا ہو لہذا وہ فعل جس سے مذکورہ اوزان پر صفت مشبہہ کا صیغہ آتا ہو مثلاً يَخْضَرُ، يَشْبَعُ وغیرہما اس سے اسم تفضیل اَفْعَلُ کے وزن پر نہیں بن سکتا۔

فائدہ: اگر کسی فعل میں اول الذکر پانچ شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے اسم تفضیل اصلاً نہیں بن سکتا، نہ اَفْعَلُ کے وزن پر اور نہ کسی اور طرح۔

اگر آخر الذکر دو شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے اَفْعَلُ کے وزن پر تو

اسم تفضیل نہیں بن سکتا البتہ ایک اور طریقہ سے بنایا جاسکتا ہے۔ وہ طریقہ یہ ہے:
اس فعل کے مصدر کو نکرہ، منصوب ذکر کر کے اس سے پہلے لفظ أَشَدُّ، أَزِيدُ یا أَكْبَرُ
وغیر ہاذکر کرتے ہیں۔ جیسے: أَشَدُّ حُمْرَةً (دوسرے کی نسبت زیادہ سرخ)، أَزِيدُ صَمًا (دوسروں
کی نسبت زیادہ بہرا)، أَكْبَرُ إِكْرَامًا (دوسروں کی نسبت زیادہ تعظیم کرنے والا)

اسم تفضیل کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل	زیادہ کرنے والا ایک مرد	أَفْعُلُ
صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل	زیادہ کرنے والے دو مرد	أَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل	زیادہ کرنے والے بہت سے مرد	أَفْعَلُونَ
صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل	زیادہ کرنے والے بہت سے مرد	أَفَاعِلُ
صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل	تھوڑا سا زیادہ کرنے والا ایک مرد	أَفْعِيلُ
صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل	زیادہ کرنے والی عورت	فُعْلَى
صیغہ تثنیہ مؤنث اسم تفضیل	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	فُعْلَيَانِ
صیغہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل	زیادہ کرنے والی بہت سی عورتیں	فُعْلَيَاتٌ
صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل	زیادہ کرنے والی بہت سی عورتیں	فُعُلٌ
صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل	تھوڑا سا زیادہ کرنے والی ایک عورت	فُعَيْلٌ

سوالات

سوال نمبر ۱: اسم تفضیل کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: اسم تفضیل کی اقسام اور ان کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: اسم تفضیل بنانے کی شرائط بیان کریں۔

سوال نمبر ۴: بتائیں جس فعل میں اسم تفضیل بنانے کی کوئی شرط مفقود ہو اس سے اسم تفضیل بن سکتا ہے یا نہیں؟ اگر بن سکتا ہے تو کس طرح؟

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل کلمات کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ یہ صفت مشبہ ہے یا اسم تفضیل؟ (ترجمہ کے لیے پہلے لغات سے مدد لیں، پھر بھی حل نہ ہونے کی صورت میں استاذ صاحب سے مدد لیں)

- | | | | | |
|--------------|--------------|--------------|--------------|--------------|
| ۱. أَرْزُقُ | ۲. أَحْوَرُ | ۳. أَجْسَمُ | ۴. أَبْيَضُ | ۵. أَصْفَرُ |
| ۶. أَكْبَرُ | ۷. أَعْرَجُ | ۸. أَبْكَمُ | ۹. أَعْيُنُ | ۱۰. أَعْظَمُ |
| ۱۱. أَحْضَرُ | ۱۲. أَسْوَدُ | ۱۳. أَحْرَسُ | ۱۴. أَطْوَلُ | ۱۵. أَقْرَعُ |

نوٹ: مصدر سے مذکورہ بالا وزن پر اسم تفضیل کی گردان مع ترجمہ و صیغہ اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

اسم مبالغہ کا بیان

اسم مبالغہ کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو فاعل میں مصدری معنی کی زیادتی پر دلالت کرے۔ جیسے: صَرَّابٌ

(زیادہ مارنے والا)

اسم مبالغہ بنانے کا طریقہ:

اس کے بنانے کا کوئی خاص طریقہ نہیں لہذا ثلاثی مجرد سے مبالغہ کے معنی حاصل کرنے کے لیے ”اسم فاعل“ میں مختلف حروف و حرکات و سکنت میں ردوبدل کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے صَرَّابٌ سے صَرَّابٌ، عَالِمٌ سے عَالَمَةٌ وغیرہ

تنبیہ: خیال رہے! صفت مشبہہ کی طرح اسم مبالغہ کے اوزان بھی سب کے سب سماعی ہیں۔

نوٹ: (۱) اسم مبالغہ میں تذکیر و تانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔ جیسے: رَجُلٌ عَالَمٌ اور امْرَأَةٌ عَالَمٌ لیکن کبھی مبالغہ میں مزید زیادتی کے لیے اس کے آخر میں ”تاء“ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ جیسے: رَجُلٌ عَالَمَةٌ، امْرَأَةٌ عَالَمَةٌ، یہ ”تاء“ تانیث کی نہیں ہوتی۔

(۲) جب فَعِيلٌ بمعنی فَاعِلٌ اور فَعُولٌ بمعنی مَفْعُولٌ ہو تو تذکیر و تانیث میں فرق کیا جائے گا یعنی مذکر کے لیے مذکر اور مؤنث کے لیے مؤنث لایا جائے گا۔ جیسے: هُوَ عَلِيمٌ، هِيَ عَلِيمَةٌ، جَمَلٌ سَحْمٌ، نَاقَةٌ سَحْمَةٌ

(۳) ثلاثی مزید فیہ میں اس کا استعمال بہت کم ہے۔ جیسے: أَعْطَى سَ مِنْ مِعْطَاءٌ (بہت

زیادہ دینے والا)، أَذْدَرَ سَ مِنْ نَذِيرٌ (بہت ڈرسانے والا)

اسم مبالغہ کے مشہور اوزان

وزن	مثال	معنی	وزن	مثال	معنی
فَعْلٌ	حَذِرٌ	بہت ڈرنے والا	مِفْعَلٌ	مِجْزَمٌ	بہت کاٹنے والا
فَعِيلٌ	عَلِيْمٌ	بہت جاننے والا	مِفْعَالٌ	مِنْعَامٌ	بہت انعام دینے والا
فَعُوْلٌ	أَكُوْلٌ	بہت کھانے والا	مِفْعِيْلٌ	مِسْكِيْنٌ	جس کے پاس کچھ نہ ہو
فُعَالٌ	عُجَابٌ	بہت عجیب	فُعَالٌ	سَفَاكٌ	بڑا خون ریز
فَاعُوْلٌ	فَارُوْقٌ	بہت فرق کرنے والا	فُعَالٌ	كُبَّارٌ	بہت بڑا
فُعَلَّةٌ	صُحْكَةٌ	بہت ہسنے والا	فَعِيْلٌ	صِدِّيْقٌ	بہت سچا
فُعُوْلٌ	قَيُوْمٌ	ہمیشہ سے قائم	فُعُوْلٌ	قُدُوْسٌ	بہت پاک
فُعْلٌ	قُلْبٌ	بہت پلٹنے والا	فَعَالَةٌ	عَلَامَةٌ	بہت جاننے والا

سوالات

سوال نمبر ۱: اسم مبالغہ کی تعریف اور مثال بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۲: اسم مبالغہ بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۳: اسم مبالغہ میں تذکیر و تانیث کا فرق ہوتا ہے یا نہیں؟ اگر ہوتا ہے تو کس صورت میں؟

سوال نمبر ۴: کیا ثلاثی مزید فیہ سے بھی اسم مبالغہ آتا ہے؟

نوٹ: اسم مبالغہ کے مذکورہ بالا اوزان امثله و معانی کے ساتھ اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

اسم آلہ کا بیان

اسم آلہ کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس شے پر دلالت کرے جس کے ذریعے فعل واقع ہو۔ جیسے: مَفْعَلٌ
(کرنے کا ایک آلہ)

اسم آلہ (ثلاثی مجرد) کی تین اقسام ہیں:

- (1) اسم آلہ صغریٰ: وہ جو کام کرنے کے چھوٹے آلے پر دلالت کرے۔
- (2) اسم آلہ وسطیٰ: وہ جو کام کرنے کے درمیانے آلے پر دلالت کرے۔
- (3) اسم آلہ کبریٰ: وہ جو کام کرنے کے بڑے آلے پر دلالت کرے۔

اسم آلہ صغریٰ بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع ثلاثی مجرد سے علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ علامت اسم آلہ
(میم مکسور) کا اضافہ کریں، عین کلمہ کو فتح دیں اور آخر میں تنوین لگادیں۔ جیسے: يَضْرِبُ سے
مِضْرَبٌ (مارنے کا ایک چھوٹا آلہ)

اسم آلہ وسطیٰ بنانے کا طریقہ:

اسم آلہ صغریٰ کے آخر میں فتح دیکر گول تاء (ة) بڑھادیں۔ جیسے: مِضْرَبٌ سے
مِضْرَبَةٌ (مارنے کا ایک درمیانہ آلہ)

اسم آلہ کبریٰ بنانے کا طریقہ:

اسم آلہ صغریٰ کے لام کلمہ سے قبل علامت اسم آلہ کبریٰ (الف) کا اضافہ کریں۔

جیسے: مِضْرَبٌ سے مِضْرَابٌ (مارنے کا ایک بڑا آلہ)
فائدہ: (۱) کبھی اسم جامد سے اسم آلہ فَاعِلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔ جیسے: خَاتَمٌ (مہر لگانے کا آلہ)، قَالَبٌ (ڈھالنے کا آلہ، سانچہ، ڈائی)
 (۲) بعض اسم آلہ غیر قیاسی ہیں مذکورہ بالا طریقے سے نہیں بنائے جاتے بلکہ اہل عرب سے سماع پر موقوف ہیں۔ جیسے: اَلْسَيْفُ، اَلْقَلَمُ، اَلشَّكْوُشُ (ہتوڑی) وغیرہا
تنبیہ: اگر غیر ثلاثی مجرد فعل (ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد مزید فیہ) سے اسم آلہ کا معنی لینا مقصود ہو تو اس فعل کے مصدر کو الف لام کے ساتھ مرفوع لاکر اس سے پہلے ”مَا بِهِ“ کا اضافہ کریں گے۔ جیسے: مَا بِهِ اَلِاسْتِنصَارُ (مدد طلب کرنے کا آلہ)

اسم آلہ صغریٰ کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ	کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	مِفْعَلٌ
صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ	کرنے کے دو چھوٹے آلے	مِفْعَلَانِ
صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ	کرنے کے بہت سے چھوٹے آلے	مَفَاعِلُ
صیغہ واحد مصغرا اسم آلہ صغریٰ	تھوڑا کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	مُفْعِلٌ

اسم آلہ وسطیٰ کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ	کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	مِفْعَلَةٌ
صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ	کرنے کے دو درمیانے آلے	مِفْعَلَتَانِ
صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ	کرنے کے بہت سے درمیانے آلے	مَفَاعِلُ
صیغہ واحد مصغرا اسم آلہ وسطیٰ	تھوڑا کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	مُفْعِلَةٌ

اسم آلہ کبریٰ کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ	کرنے کا ایک بڑا آلہ	مِفْعَالٌ
صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبریٰ	کرنے کے دو بڑے آلے	مِفْعَالَانِ
صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ	کرنے کے بہت سے بڑے آلے	مَفَاعِلُ
صیغہ واحد مصغرا اسم آلہ کبریٰ	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ	مُفْعِيلٌ
صیغہ واحد مصغرا اسم آلہ کبریٰ	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ	مُفْعِيلَةٌ

سوالات

سوال نمبر ۱: اسم آلہ کی تعریف اور اس کی اقسام بیان کریں۔

سوال نمبر ۲: اسم آلہ بنانے کے طریقے بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۳: بتائیں اسم آلہ کے کتنے اور کون کونسے اوزان ہیں؟

سوال نمبر ۴: کیا غیر ثلاثی مجرد افعال سے بھی اسم آلہ کا معنی لیا جاسکتا ہے؟ اگر ہاں تو کس طرح؟۔

نوٹ: عَسَلُ (دھونا) مصدر سے مذکورہ بالا اوزان پر اسم آلہ کی گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

اسم ظرف کا بیان

اسم ظرف کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو کسی فعل کے واقع ہونے کی جگہ یا وقت پر دلالت کرے۔ جیسے:

مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت)، مَلْعَبٌ (کھیلنے کی جگہ یا وقت)

ثلاثی مجرد سے اسم ظرف دو وزن پر آتا ہے: (۱) مَفْعَلٌ (۲) مَفْعَلٌ

ثلاثی مجرد افعال سے اسم ظرف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ علامت اسم ظرف (میم

مفتوح) کا اضافہ کریں، لام کلمہ پر تنوین لگائیں، پھر اگر:

(الف) فعل مضارع سالم مفتوح العین، مضموم العین یا فعل ناقص یا فعل لفیف ہو تو

عین کلمہ کو فتح دیں گے۔ جیسے: يَجْمَعُ سے جَمْعٌ، يَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ اور يَدْعُوُ سے

(مَدْعُوٌّ پھر) مَدْعَى، يَطْوِيُّ سے (مَطْوِيٌّ پھر) مَطْوَى.

(ب) فعل مضارع سالم مکسور العین یا مثال یا مضاعف مکسور العین ہو تو عین کلمہ کو

کسرہ دیں گے۔ جیسے: يَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ، يَقِفُ سے مَوْقِفٌ اور يَجِلُّ سے مَجَلٌّ اور

اگر مضاعف مفتوح العین یا مضموم العین ہو تو عین کلمہ کو فتح دیتے ہیں۔ جیسے: يَمَسُّ سے

مَمَسٌّ يَمُدُّ سے مَمَدٌّ.

تنبیہ: سورة القيامة آیت نمبر 10 میں کلمہ ”الْمَفْرُ“ مضاعف مکسور العین ہے اور اس میں

دو قرائتیں ہیں۔ ایک مشہور جو ”فاء“ کے فتح کے ساتھ ہے لہذا اس صورت میں یہ

”مصدر“ ہو گا اور بعض حضرات نے ”فاء“ کے کسرہ کے ساتھ پڑھا، اس صورت میں یہ قاعدہ کے مطابق اسم ظرف ہے۔

فائدہ:

(۱) کبھی شے کی کثرت پر دلالت کرنے کے لیے اسم ظرف، فعل کے بجائے اسم جامد سے مَفْعَلَةٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔ جیسے: مَكْتَبَةٌ (کثیر کتابوں کا مرکز)، مَقْبَرَةٌ (قبرستان)، مَأْسَدَةٌ (شیروں کا مسکن)، مَسْبَعَةٌ (درندوں کے رہنے کی جگہ) یہ بالترتیب کِتَابٌ، قَبْرٌ، أَسَدٌ اور سَبْعٌ سے مشتق ہے۔

(۲) غیر ثلاثی مجرد افعال سے اسم ظرف اسی طرح بنتا ہے جس طرح ان سے اسم مفعول بنتا ہے۔

(۳) درج ذیل بارہ مقامات ایسے ہیں جہاں مضارع مضموم العین سے اسم ظرف خلاف قیاس مکسور العین بھی آتا ہے۔

مَسْجِدٌ	سجدہ کرنے کی جگہ	مَجْزُرٌ	اونٹ ذبح کرنے کی جگہ
مَشْرِقٌ	آفتاب نکلنے کی جگہ	مَنْجِرٌ	سانس نکلنے کی جگہ
مَغْرِبٌ	سورج غروب ہونے کی جگہ	مَسْكِنٌ	رہنے کی جگہ
مَنْسِكٌ	قربان گاہ	مَنْبِتٌ	اگنے کی جگہ
مَسْقِطٌ	گرنے کی جگہ	مَفْرِقٌ	مانگ
مَطْلِعٌ	سورج طلوع ہونے کی جگہ	مَرْفِيقٌ	کہنی رکھنے کی جگہ

اسم ظرف مفتوح العين کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَفْعَلٌ	کرنے کی ایک جگہ یا وقت	صیغہ واحد اسم ظرف
مَفْعَلَانِ	کرنے کے دو جگہیں یا وقت	صیغہ ثنیه اسم ظرف
مَفَاعِلُ	کرنے کے بہت سے جگہیں یا وقت	صیغہ جمع اسم ظرف
مُفَعِّلٌ	تھوڑا کرنے کا ایک جگہ یا وقت	صیغہ واحد مصغر اسم ظرف

اسم ظرف مکسور العين کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَفْعَلٌ	کرنے کی ایک جگہ یا وقت	صیغہ واحد اسم ظرف
مَفْعَلَانِ	کرنے کے دو جگہیں یا وقت	صیغہ ثنیه اسم ظرف
مَفَاعِلُ	کرنے کے بہت سے جگہیں یا وقت	صیغہ جمع اسم ظرف
مُفَعِّلٌ	تھوڑا کرنے کا ایک جگہ یا وقت	صیغہ واحد مصغر اسم ظرف

سوالات

سوال نمبر ۱: اسم ظرف کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: اسم ظرف بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: اسم ظرف کتنے اور کون کونسے اوزان پر آتا ہے؟

سوال نمبر ۴: کیا اسم ظرف خلاف قیاس بھی آتے ہیں؟ اگر آتے ہیں تو وہ کون سے ہیں؟

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل کلمات کا ترجمہ کریں:

- | | | | | |
|-------------|-------------|-------------|-------------|--------------|
| ۱. مَطْبَحٌ | ۲. مَذْهَبٌ | ۳. مَحْفَظٌ | ۴. مَضْحَكٌ | ۵. مَرْكَبٌ |
| ۶. مَجْلِسٌ | ۷. مَغْسِلٌ | ۸. مَعْبُدٌ | ۹. مَرَقْدٌ | ۱۰. مَقْعَدٌ |

نوٹ: صَرْبٌ مصدر سے مذکورہ بالا اوزان پر اسم ظرف کی گردائیں اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

فعل تعجب کا بیان

فعل تعجب کی تعریف:

وہ فعل جو کسی چیز پر تعجب اور حیرانی کے اظہار کے لیے وضع کیا گیا ہو۔ جیسے: مَا أَحْسَنَهُ
(وہ کتنا حسین ہے!)

فعل تعجب کے صیغے دو طرح کے ہوتے ہیں: 1- قیاسی 2- سماعی

1- قیاسی صیغے:

ثلاثی مجرد افعال سے فعل تعجب کے دو اوزان ہیں: (۱) مَا أَفْعَلُهُ (۲) أَفْعَلُ بِهِ
نوٹ: ان کو بنانے کے الگ الگ طریقے ہیں۔

(۱) فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ اور اس سے پہلے ”ماتعجبیۃ“ کا اضافہ کریں، عین اور لام کلمہ کو فتح دے کر آخر میں ضمیر یا اسم ظاہر منصوب بڑھادیں۔ جیسے: يَفْعَلُ سے مَا أَفْعَلُهُ یا مَا أَفْعَلُ زَيْدًا، فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ
(۲) فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ کا اضافہ کریں، عین کلمہ کو کسرہ دے کر لام کلمہ کو ساکن کر دیں اور آخر میں حرف جر (بِ) کے ساتھ ضمیر یا اسم ظاہر مجرور لے آئیں۔ جیسے: يَفْعَلُ سے أَفْعَلُ بِهِ یا أَفْعَلُ زَيْدًا،
الْطُّفُفُ بِالْأَطْفَالِ

تنبیہ: (۱) خیال رہے کہ ہر فعل سے فعل تعجب نہیں بن سکتا بلکہ اس کی بھی وہی شرائط ہیں جو اسم تفضیل کے بیان میں ذکر کر دیے گئے ہیں۔

(۲) پھر یہاں بھی وہی تفصیل ہے کہ اگر فعل میں اول الذکر پانچ شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے فعل تعجب اصلاً نہیں بن سکتا۔ مَا أَفْعَلَهُ، نہ أَفْعِلْ بِهِ۔ اگر آخر الذکر دو شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے ان اوزان پر تو فعل تعجب نہیں بن سکتا البتہ ایک اور طریقہ سے بنایا جاسکتا ہے۔ وہ طریقہ یہ ہے:

اس فعل کے مصدر سے پہلے ”مَا أَشَدَّ“ یا ”أَشَدُّ“ لگائیں گے۔ ”مَا أَشَدَّ“ کے ساتھ مصدر نکرہ اور منصوب لائیں گے۔ جیسے: مَا أَشَدَّ اسْتِقَامَةً (وہ کس قدر استقامت والا ہے!) اور ”أَشَدُّ“ لانے کی صورت میں مصدر کے ساتھ حرف جر ”باء“ کا اضافہ کریں گے اور آخر میں ضمیر یا اسم ظاہر مجرور آئے گا۔ جیسے: أَشَدُّ بِعَمِيهِ (وہ کیسا اندھا ہے!)، أَشَدُّ بِحُمْرَةِ زَيْدٍ (زید کتنا سرخ ہے!)

2- سماعی صیغہ:

اظہار تعجب کے لیے اہل عرب کچھ کلمات کہتے ہیں، جن میں سے کچھ مشہور یہ ہیں:

۱- **اللہ ذرّہ:** کسی شخص کی ذہانت یا شجاعت پر تعجب کے لیے بولا جاتا ہے۔

۲- **سُبْحَانَ اللّٰهِ:** کہنے والے کے انداز اور حالت سے تعجب کے لیے ہونا معلوم ہوتا ہے جیسے: کسی عجیب و غریب واقعہ یا کسی خوبصورت شے کو دیکھ کر کہنا۔

۳- **التعجب بالاستفہام:** جیسے: قرآن پاک کی آیت ﴿كَيْفَ تَقْرُونَ بِاللَّهِ وَ كُنْتُمْ أَمْوَاتًا﴾ (پ ۱، البقرہ: ۲۸)

۴- **التعجب بالنداء:** کبھی حرف نداء کے ذریعے اظہار تعجب کیا جاتا ہے۔

جیسے: يَا لِلْعَجَبِ، يَا لِلْمَاءِ

۵- **التعجب بـ ”فَعْلٌ“:** جیسے: عَظَمَ الْأَمْرُ ﴿وَحَسَنَ أَوْلِيَّكَ رَافِعًا﴾ (پ ۵، النساء: ۶۹)

سوالات

سوال نمبر ۱: فعل تعجب کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: فعل تعجب قیاسی کے کتنے اوزان ہیں؟ نیز اس کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: فعل تعجب سماعی کے کچھ صیغے مع امثلہ تحریر فرمائیں۔

سوال نمبر ۴: عزیز طلبہ! اب تک آپ فعل کی مختلف اقسام کے ساتھ ساتھ اسمائے مشتقہ کی اقسام بھی پڑھ چکے ہیں لہذا ذیل میں مختلف افعال اور اسماء ذکر کیے گئے ہیں آپ انہیں پہچان کر ان کا حکم بیان فرمائیں:

کلمہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	کونسا اسم؟	کونسا فعل؟
سَجَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح سالم	-	فعل ماضی مطلق معروف
مُكْرِمٌ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح سالم	اسم فاعل	-
لَنْ يَضْرِبَ					
لَمْ يَنْصُرْ					
كَانَ يَفْعَلُ					
أَيْتَنِي نَظَرْتُ					
كَانَ رَجَعَ					
مَنْصُورٌ					
مَلْعَبٌ					
مِفْتَحٌ					
لَعَلَّكَ كَتَبْتَ					
كِتَابٌ					
لَا تَقْعُدُ					

مصدر کا بیان

مصدر کی تعریف:

وہ اسم جس سے دوسرے کلمات بنیں اور وہ خود کسی سے مشتق نہ ہو۔ جیسے ضَرْبُ (مارنا)، اس کو مصدرِ صریح اور مصدرِ اصلی بھی کہتے ہیں۔

اس کی دو قسمیں ہیں: 1- قیاسی 2- سماعی

1- **قیاسی:** وہ مصادر جن کا کوئی خاص وزن مقرر ہو۔ جیسے: إِكْرَامٌ، تَرْجَمَةٌ وغیرہ۔
نوٹ: ثلاثی مجرد کے علاوہ تمام مصادر قیاسی ہیں۔

2- **سماعی:** وہ مصادر جن کا کوئی خاص وزن مقرر نہ ہو۔ جیسے: مَنْقَبَةٌ، مَمْلُكَةٌ وغیرہ
فائدہ: (ا) ثلاثی مجرد مصادر کے لیے اگرچہ کوئی خاص قاعدہ مقرر نہیں ہے البتہ عموماً ایسا ہوتا ہے کہ:

(الف) جس فعل میں کسی مرض یا آواز کا معنی پایا جاتا ہے اس کا مصدر فُعَالٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: زُكَّامٌ (زکام زدہ ہونا)، سُعَالٌ (کھانسا)، بُكَاءٌ (رونا)

(ب) جس فعل میں نقل و حرکت یا اضطراب کا معنی پایا جاتا ہے اس کا مصدر فَعِيلٌ اور فَعْلَانٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: دَمِيْلٌ (اونٹ کا نرم چال چلنا)، رَحِيْلٌ (کوچ کرنا)، حَفَقَانٌ (دل کا دھڑکنا)، جَوَلَانٌ (ابھرنا، بلند ہونا)

(ج) رنگ کے لیے فُعْلَةٌ کا وزن استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: حُمْرَةٌ (سرخ ہونا)، حُضْرَةٌ

(سبز ہونا)

(ح) حرفہ اور پیشہ کے لیے فِعَالَةٌ کا وزن خاص ہے۔ جیسے: خِيَاطَةٌ (سینا)، تِجَارَةٌ (کاروبار کرنا)

(خ) فُعُولٌ کے وزن پر آنے والے اکثر مصادر سے فعل لازم مشتق ہوتے ہیں۔ جیسے: جُلُوسٌ، فُعُودٌ، مُرُورٌ۔

(۲) ثلاثی مجرد سے فَعْلَةٌ کا وزن ”مَرَّةٌ“ (کسی فعل کا ایک مرتبہ ہونا) کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: جَلَسَتْ (ایک مرتبہ بیٹھنا) اس کو مصدر المَرَّةِ اور مصدر العدد بھی کہتے ہیں۔

(۳) فِعْلَةٌ کا وزن نوع (فعل کی کوئی خاص کیفیت) بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے: قِسْمَةٌ (کوئی خاص قسم کی تقسیم کرنا) اس کو مصدر الهيئة اور مصدر النوع بھی کہتے ہیں۔

(۴) فُعْلَةٌ کا وزن مقدار بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے: لُقْمَةٌ (کھانے کی تھوڑی سی مقدار کھانا)

مصدر مؤول:

کبھی فعل مضارع پر اُن ناصبہ داخل کر کے مصدر کے معنی لیے جاتے ہیں، اسے اُن مصدریہ بھی کہتے ہیں۔ جیسے: وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ یعنی صِيَامُكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ۔

مصدر میمی:

باب مفاعله کے علاوہ جس مصدر کے شروع میں میم زائدہ ہو اسے ”مصدر میمی“ کہتے ہیں۔ جیسے: مَلَعَبٌ (کھیلنا)، مَسَقَطٌ (گرنا)

ثلاثی مجرد سے اس کے دو وزن ”مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ“ آتے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

(۱) ثلاثی مجرد سالم افعال کا مصدر میمی مَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: مَضَعْدُ

(چڑھنا)

(۲) وہ افعال جو مضاعف ہوں ان سے مصدر میمی مَفْعَلُ اور مَفْعِلُ دونوں اوزان سے

بنانا جائز ہے

(۳) مثال واوی افعال کا مصدر میمی مَفْعِلُ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: مَوْضِعُ (رکھنا)،

مَوْصِلُ

(۴) اجوف افعال سے مصدر میمی مَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے لیکن مَفْعِلُ کے وزن پر

بھی بنانا جائز ہے۔ جیسے: مَعَاشُ اور مَعِيشُ، مَبَاتُ اور مَبِيتُ، مَمَاتُ۔

(۵) ناقص افعال سے مصدر میمی مَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: مَسْعَى، مَلْهَى

(۶) غیر ثلاثی افعال کا مصدر میمی اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: مُكْرَمُ

(عزت کرنا)

تنبیہ: (۱) کبھی مصدر میمی کے ان دونوں اوزان کے آخر میں تاء کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ جیسے:

مَحَبَّةٌ (محبت کرنا)، مَفْسَدَةٌ (خراب کرنا)، مَهْلِكَةٌ (ہلاک کرنا)، مَوَدَّةٌ، مَقَالَةٌ، مَرَضَاءٌ، مَغْفِرَةٌ،

مَعْصِيَةٌ، مَعِيشَةٌ، مَوْعِظَةٌ

(۲) بعض مصادر میمی کے الفاظ قیاس کے مطابق مَفْعَلُ کے وزن پر ہونے چاہئیں

لیکن اہل عرب و قرآن و حدیث میں ان کو خلاف قیاس مَفْعِلُ کے وزن پر لایا جاتا ہے لہذا

انہیں اسی طرح پڑھا جاتا ہے۔ جیسے: مَرْجِعٌ، مَصْدِرٌ، مَنْطِقٌ، مَبِيتٌ وغیرہ

(۳) مصدر میمی کی پہچان یہ ہے کہ اگر اس کو ہٹا کر کلام میں مصدرِ اصلی لگایا جائے تو

معنی میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہو۔

مصدر صناعتی:

اسم جامد یا مشتق سے مصدری معنی لینے کے لیے اس اسم کے آخر میں یاء مشدّد اور گول تاء (اس تاء کو تاء نقل کہتے ہیں جو کلمہ کو وصفی معنی سے اسی معنی کی طرف منتقل کرتی ہے) لگا کر مصدر بنایا جاتا ہے اس کو مصدر صناعتی کہتے ہیں۔

اسم جامد کی مثالیں: حَجَرٌ سے حَجَرِيَّةٌ، صُوفٌ سے صُوفِيَّةٌ، قَوْمٌ سے قَوْمِيَّةٌ، اِنْسَانٌ سے اِنْسَانِيَّةٌ

اسم مشتق کی مثالیں: جَاهِلٌ سے جَاهِلِيَّةٌ، مَشْرِقٌ سے مَشْرِقِيَّةٌ، مَشْرُوعٌ سے مَشْرُوعِيَّةٌ، فَاعِلٌ سے فَاعِلِيَّةٌ

ثلاثی مجرد مصادر کے مشہور اوزان

وزن	مصدر	ترجمہ	وزن	مصدر	ترجمہ
فَعْلٌ	صَرَبٌ	مارنا	مَفْعَلَةٌ	مَنْقَبَةٌ	تعریف کرنا
فَعْلٌ	عِلْمٌ	جاننا	مَفْعَلَةٌ	مُحَمَّدَةٌ	تعریف کرنا
فَعْلٌ	شُرْبٌ	پینا	مَفْعَلَةٌ	مَمْلُكَةٌ	مالک ہونا
فَعْلٌ	دَعْوَى	بلانا	فَعْلٌ	طَلَبٌ	طلب کرنا
فِعْلِيٌّ	ذِكْرِيٌّ	یاد کرنا	فِعْلِيٌّ	صِغَرٌ	چھوٹا ہونا
فُعْلِيٌّ	بُشْرِيٌّ	خوشخبری دینا	فُعْلِيٌّ	هُدَى	رہنمائی کرنا
فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	مہربان ہونا	فِعَالٌ	كَمَالٌ	پورا ہونا
فِعْلَةٌ	ذِشْدَةٌ	گم ہونا	فِعَالٌ	فِصَالٌ	بچے کا دودھ چھڑانا
فُعْلَةٌ	قُدْرَةٌ	قادر ہونا	فُعَالٌ	سُؤَالٌ	سوال کرنا

فَعْلَانٌ	لَيَانٌ	اداء قرض میں تاخیر کرنا	فَعَالَةٌ	شَهَادَةٌ	گو ای دینا
فِعْلَانٌ	حِرْمَانٌ	محروم ہونا	فِعَالَةٌ	دِرَايَةٌ	حیلہ سے جاننا
فُعْلَانٌ	عُفْرَانٌ	بخش دینا	فُعَالَةٌ	بُعَايَةٌ	تلاش کرنا
فَعُولَةٌ	فَيْلُولَةٌ	دوپہر کو آرام کرنا	فَعُولٌ	قَبُولٌ	قبول کرنا
فَعْلُوَّةٌ	جَبْرُوَّةٌ	تکبر کرنا	فُعُولٌ	دُخُولٌ	داخل ہونا
فُعُولَةٌ	جَبْرُورَةٌ	تکبر کرنا	فُعُولَةٌ	مُهْوَبةٌ	سرخ و سفید ہونا
فَعِيلٌ	وَمِيضٌ	بجلی کا چمکنا	مَفْعَلٌ	مَدْحَلٌ	داخل ہونا
فَعِيْلَةٌ	قَطِيْعَةٌ	قطع تعلق کرنا	فَعِيْلُوَّةٌ	كَيْوُتُوَّةٌ ⁽⁴⁾	کسی کام کا ہونا
فَاعِلَةٌ	كَادِبَةٌ	جھوٹ بولنا	فَعَلَاءٌ	رَعْبَاءٌ	خوابش کرنا
مَفْعُولٌ	مَكْذُوبٌ	جھوٹ بولنا	فَعْلٌ	خَنْقٌ	گلا گھونٹنا
مَفْعُوْلَةٌ	مَكْذُوبَةٌ	جھوٹ بولنا	فَعَالِيَّةٌ	كِرَاهِيَّةٌ	ناپسند کرنا

سوالات

سوال نمبر ۱: مصدر کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: مصدر کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: بتائیں فَعْلَةٌ، فَعْلَةٌ اور فُعْلَةٌ کے اوزان کیا بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: مصدر میمی کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۵: بتائیں کن افعال سے مصدر میمی کن اوزان پر آتا ہے؟

1.... یہ اصل شکل میں لکھا گیا ہے ورنہ لغات (Dictionary) میں تغلیل کے بعد کئیوئے کے وزن پر ملتا ہے۔

گردان اور اس کی اقسام کا بیان

گردان کی تعریف:

علم الصرف میں کسی اسم یا فعل کے صیغہ کو مختلف صیغوں کی طرف پھیرنا ”گردان“ کہلاتا ہے، اسے عربی میں صرف یا تصریف بھی کہتے ہیں۔

صرف کی اقسام:

اس کی دو قسمیں ہیں: (۱) صرف صغیر (۲) صرف کبیر

صرف صغیر کی تعریف:

کسی کلمہ کو اس کے بعض صیغوں کی طرف پھیرنا۔

صرف کبیر کی تعریف:

کسی کلمہ کو اس کے تمام صیغوں کی طرف پھیرنا۔

”ثلاثی مجرد ابواب کی صرف صغیرہ“

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ (مارنا)

ضَرَبَ، يَضْرِبُ، ضَرْبًا، فَهُوَ ضَارِبٌ وَضَرِبَ، يُضْرَبُ، ضَرْبًا، فَذَاكَ مَضْرُوبٌ،
لَمْ يَضْرِبْ، لَمْ يَضْرَبْ. لَا يَضْرِبُ، لَا يَضْرَبُ. لَنْ يَضْرِبَ، لَنْ يَضْرَبَ. لَيَضْرِبَنَّ،
لَيَضْرَبَنَّ. لَيَضْرِبَنَّ، لَيَضْرَبَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اضْرِبْ، لِتَضْرِبَ. لِيَضْرِبَ، لِيَضْرَبَ.

وَالْتَهْيِ عَنْهُ: لَا تَضْرِبْ، لَا تُضْرَبْ. لَا يَضْرِبْ، لَا يُضْرَبْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَضْرِبٌ، مَضْرِبَانِ، مَضَارِبٌ وَ مَضْرِبٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَضْرَبٌ، مَضْرَبَانِ، مَضَارِبٌ وَ مَضْرِبٌ. مَضْرَبَةٌ، مَضْرَبَتَانِ، مَضَارِبٌ

وَمَضْرِبَةٌ. مِضْرَابٌ، مِضْرَابَانِ، مِضْرَابٌ، مِضْرَابٌ، مِضْرِبَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُدَّكَّرُ مِنْهُ: أَضْرَبْ، أَضْرَبَانِ، أَضْرِبُونَ، أَضَارِبُ وَأُضْرِبُ.

وَالْمَوْثُوتُ مِنْهُ: ضُرْبِي، ضُرْبِيَانِ، ضُرْبِيَاتٌ، ضُرْبٌ وَ ضُرَيْبِي.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَضْرَبَهُ، وَأَضْرَبَ بِهِ.

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب نَصَرَ يَنْصُرُ (مدد کرنا)

نَصَرَ، يَنْصُرُ، نَصْرًا، فَهُوَ نَاصِرٌ وَ نُصِرَ، يُنْصَرُ، نَصْرًا، فَذَاكَ مَنْصُورٌ. لَمْ يَنْصُرْ،

لَمْ يَنْصُرْ. لَا يَنْصُرُ، لَا يُنْصَرُ. لَنْ يَنْصُرَ، لَنْ يُنْصَرَ. لَيَنْصُرَنَّ، لَيَنْصُرَنَّ. لَيَنْصُرَنَّ،

لَيَنْصُرَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: انْصُرْ، لِتَنْصُرَ. لِيَنْصُرَ، لِيَنْصُرَ.

والتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تُنْصِرُ، لَا تَنْصِرُ، لَا يَنْصِرُ، لَا يُنْصِرُ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَنْصَرٌ، مَنْصَرَانِ، مَنَاصِرٌ وَمُنْيَصِرٌ.

وَالآلَةُ مِنْهُ: مِنْصَرٌ، مِنْصَرَانِ، مَنَاصِرٌ وَمُنْيَصِرَةٌ.

مِنْصَارٌ، مِنْصَارَانِ، مَنَاصِيرٌ، مُنْيَصِيرٌ، مُنْيَصِيرَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ: أَنْصَرُ، أَنْصَرَانِ، أَنْصُرُونَ، أَنْصِرُ وَأُنْيَصِرُ.

وَالْمُؤْتَتْ مِنْهُ: نُصِرِي، نُصِرِيَانِ، نُصِرِيَاتٌ، نُصِرَ وَنُصِرِي.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَنْصَرَهُ، وَأَنْصِرَ بِهِ.

(٣) صرف صغير ثلاثي مجرد صحیح از باب سَمِعَ يَسْمَعُ (سنتا)

سَمِعَ، يَسْمَعُ، سَمَعًا، فَهُوَ سَامِعٌ وَسَمِعَ، يُسْمَعُ، سَمْعًا، فَذَاكَ مَسْمُوعٌ. لَمْ

يَسْمَعْ، لَمْ يُسْمَعْ. لَا يَسْمَعُ، لَا يُسْمَعُ. لَنْ يَسْمَعَ، لَنْ يُسْمَعَ. لَيْسَمَعَنَّ، لَيْسَمَعَنَّ.

لَيْسَمَعَنَّ، لَيْسَمَعَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اسْمِعْ، لِتُسْمَعْ. لِيَسْمَعْ، لِتُسْمَعْ.

والتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تَسْمَعُ، لَا تُسْمَعُ. لَا يَسْمَعُ، لَا يُسْمَعُ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَسْمَعٌ، مَسْمَعَانِ، مَسَامِعٌ وَمُسْمِعٌ.

وَالآلَةُ مِنْهُ: مَسْمَعٌ، مَسْمَعَانِ، مَسَامِعٌ وَمُسْمِعَةٌ. مَسْمَعَتَانِ، مَسَامِعٌ

وَمُسْمِيعَةٌ. مَسْمَاعٌ، مَسْمَاعَانِ، مَسَامِيعٌ، مُسْمِيعٌ، مُسْمِيعَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ: أَسْمَعُ، أَسْمَعَانِ، أَسْمَعُونَ، أَسَامِعُ وَأُسْمِيعُ.

وَالْمُؤْتَتْ مِنْهُ: سُمِعِي، سُمِعِيَانِ، سُمِعِيَاتٌ، سُمِعَ وَسُمِيعِي.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَسْمَعَهُ، وَأَسْمِعَ بِهِ.

(۴) صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ (كهلونا)

فَتَحَ، يَفْتَحُ، فَتْحًا، فَهُوَ فَاتِحٌ وَفَاتِحٌ، يُفْتَحُ، فَتْحًا، فَذَاكَ مَفْتُوحٌ لَمْ يَفْتَحْ، لَمْ يُفْتَحْ. لَا يَفْتَحُ، لَا يُفْتَحُ. لَنْ يَفْتَحَ، لَنْ يُفْتَحَ. لَيْفَتَحَنَّ، لَيْفَتَحَنَّ. لَيْفَتَحَنَّ، لَيْفَتَحَنَّ. وَالْأَمْرُ مِنْهُ: افْتَحْ، لِفْتَحْ. لِيَفْتَحْ، لِيَفْتَحْ. وَالتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تَفْتَحْ، لَا تُفْتَحْ. لَا يَفْتَحْ، لَا يُفْتَحْ. وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَفْتَحٌ، مَفْتَحَانِ، مَفَاتِحٌ وَمُفَيْتِحٌ. وَالآلَةُ مِنْهُ: مِفْتَحٌ، مِفْتَحَانِ، مَفَاتِحٌ وَمُفَيْتِحٌ. مِفْتَحَةٌ، مِفْتَحَتَانِ، مَفَاتِحٌ وَمُفَيْتِحَةٌ. مِفْتَا حٌ، مِفْتَا حَانِ، مَفَاتِي حٌ، مُفَيْتِي حٌ، مُفَيْتِي حَةٌ. أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُدَكَّرُ مِنْهُ: أَفْتَحْ، أَفْتَحَانِ، أَفْتَحُونَ، أَفَاتِحٌ وَأَفَيْتِحٌ. وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ: فُتِّحِي، فُتِّحِيَانِ، فُتِّحِيَاتٌ، فُتِّحْ وَفُتِّحِي. وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَفْتَحْهُ، وَأَفْتَحْ بِهِ.

(۵) صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب حَسِبَ يَحْسِبُ (گمان کرنا)

حَسِبَ، يَحْسِبُ، حِسْبَانًا، فَهُوَ حَاسِبٌ وَحَسِبٌ، يُحْسِبُ، حِسْبَانًا، فَذَاكَ مُحْسُوبٌ. لَمْ يَحْسِبْ، لَمْ يُحْسِبْ. لَا يَحْسِبُ، لَا يُحْسِبُ. لَنْ يَحْسِبَ، لَنْ يُحْسِبَ. لَيْحَسِبَنَّ، لَيْحَسِبَنَّ. لَيْحَسِبَنَّ، لَيْحَسِبَنَّ. وَالْأَمْرُ مِنْهُ: احْسِبْ، لِاحْسِبْ. لِيَحْسِبْ، لِيَحْسِبْ. وَالتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تَحْسِبْ، لَا تُحْسِبْ. لَا يَحْسِبْ، لَا يُحْسِبْ. وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُحْسِبٌ، مُحْسِبَانِ، مُحَاسِبٌ وَمُحْسِبٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مُحَسَّبٌ، مُحَسَّبَانِ، مُحَاسِبٌ وَ مُحْسِبٌ. مُحَسَّبَةٌ، مُحَسَّبَاتَانِ، مُحَاسِبَةٌ وَ مُحْسِبَةٌ. مُحَسَّبَانِ، مُحَاسِبَانِ، مُحْسِبَانِ، مُحْسِبَاتَانِ، مُحَاسِبَاتَانِ وَ مُحْسِبَاتَانِ.
أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَحَسَبُ، أَحَسَبَانِ، أَحَسَبُونَ، أَحَاسِبٌ وَ أَحَاسِبَةٌ.
وَالْمَوْثُوتُ مِنْهُ: حُسْبِي، حُسْبِيَانِ، حُسْبِيَاتٌ، حُسْبٌ وَ حُسْبِيٌّ.
وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَحَسَبَهُ، وَأَحَسِبَ بِهِ.
(٦) صرف صغير ثلاثي مجرد صحیح از باب كَرُمٌ يَكْرُمُ (عزت والا هونا)

كُرْمٌ، يَكْرُمُ، كَرَامَةٌ، فَهُوَ كَرِيمٌ وَ كَرِيمٌ بِهِ، يُكْرَمُ بِهِ، كَرَامَةٌ، فَذَاكَ مَكْرُومٌ
بِهِ. لَمْ يَكْرُمْ، لَمْ يُكْرَمْ بِهِ. لَا يَكْرُمُ، لَا يُكْرَمُ بِهِ. لَنْ يَكْرُمَ، لَنْ يُكْرَمَ بِهِ.
لَيَكْرُمَنَّ، لَيُكْرَمَنَّ بِهِ. لَيَكْرُمَنَّ، لَيُكْرَمَنَّ بِهِ.
وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اُكْرُمْ، لِيُكْرَمَ بِكَ. لِيُكْرَمَ بِهِ.
وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَكْرُمْ، لَا يُكْرَمَ بِكَ. لَا يَكْرُمُ، لَا يُكْرَمُ بِهِ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَكْرَمٌ، مَكْرَمَانِ، مَكَارِمٌ وَ مُكْرِمٌ.
وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِكْرَمٌ، مِكْرَمَانِ، مَكَارِمٌ وَ مُكْرِمٌ. مِكْرَمَةٌ، مِكْرَمَاتَانِ، مَكَارِمٌ
وَ مُكْرِمَةٌ. مِكْرَامٌ، مِكْرَامَانِ، مَكَارِمٌ، مُكْرِمٌ، مُكْرِمَةٌ.
أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَكْرَمُ، أَكْرَمَانِ، أَكْرَمُونَ، أَكَارِمٌ وَ أَكْرِمٌ.
وَالْمَوْثُوتُ مِنْهُ: كُرْمِي، كُرْمِيَانِ، كُرْمِيَاتٌ، كُرْمٌ وَ كُرْمِيٌّ.
وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَكْرَمَهُ، وَأَكْرَمَ بِهِ.

سوالات

سوال نمبر ۱: گردان کی تعریف اور اس کی اقسام بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: صرف صغیر اور صرف کبیر کی تعریفیں بیان فرمائیں۔

نوٹ: مذکورہ بالا تمام گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

دراستی طلب دعوت اسلامی

ہمزہ کا بیان

ابتداءً ہمزہ کی دو قسمیں ہیں: (1) ہمزہ اصلیہ (2) ہمزہ زائدہ

ہمزہ اصلیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ جو میزان کے (فاء، عین یا لام) کلمہ کے مقابلے میں آئے۔ جیسے: أَحَدًا کا ہمزہ

ہمزہ زائدہ کی تعریف:

وہ ہمزہ جو میزان کے (فاء، عین یا لام) کلمہ کے مقابلے میں نہ آئے۔ جیسے: أَكْرَمَ کا ہمزہ

پھر ہمزہ زائدہ کی دو قسمیں ہیں: (1) ہمزہ قطعیہ (2) ہمزہ وصلیہ

ہمزہ قطعیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ زائدہ جو وصل کلام (ملا کر پڑھنے کی صورت) میں نہ گرے۔ جیسے: أَحْمَدُ کا ہمزہ

فائدہ: (1) درج ذیل اسماء میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

(1) اسم تفضیل۔ جیسے: أَفْعَلُ

(2) اَعْلَام۔ جیسے: إِسْحَاقُ

(3) جمع۔ جیسے: أَشْرَافٌ

(4) باب افعال کا مصدر۔ جیسے: إِكْرَامٌ

(2) درج ذیل افعال میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

(1) فعل تعجب۔ جیسے: مَا أَفْعَلَهُ، أَفْعِلْ بِهِ (2) فعل مضارع واحد متکلم۔ جیسے: أَضْرِبْ

(3) باب افعال کا فعل ماضی۔ جیسے: أَكْرَمَ (4) باب افعال کا فعل امر حاضر۔ جیسے: أَكْرِمْ

(3) درج ذیل حروف میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

حرف تعریف (أل) کے علاوہ باقی تمام حروف کا ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے۔ جیسے: إِنَّ

ہمزہ وصلیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ زائدہ جو تحریر اُتو پایا جائے لیکن پڑھتے ہوئے وصل کلام میں (یعنی ما قبل متحرک حرف سے مابعد ساکن حرف کو ملانے کی وجہ سے) گر جائے۔ جیسے: اِسْمٌ کا ہمزہ (مَا اِسْمُكَ؟) **تنبیہ:** (1) درج ذیل اسماء میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے:

(۱۰۳۱) درج ذیل دس ابواب کے مصادر:

- (۱) اِفْتَعَالٌ (۲) اِسْتِفْعَالٌ (۳) اِنْفَعَالٌ (۳) اِفْعَالٌ (۵) اِفْعِيْلَالٌ
 (۶) اِفْعِيْعَالٌ (۷) اِفْعُوْأَلٌ (۸) اِفْعُلٌ (۹) اِفْأَعْلٌ (۱۰) اِفْعِيْنَالٌ
 اور (۱۱) اِبْنٌ (۱۲) اِیْنَةٌ (۱۳) اِسْمٌ (۱۴) اِثْنَانِ (۱۵) اِثْنَتَانِ
 (۱۶) اِمْرَةٌ (۱۷) اِمْرَاَةٌ

(2) درج ذیل افعال میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے:

(۱) جن مصادر میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے ان کے افعال ماضیہ۔ جیسے: اِفْتَعَلَ، اِنْفَطَرَ

وغیرہ

(۲) باب افعال کے علاوہ تمام افعال کا فعل امر۔ جیسے: اِضْرِبْ، اِجْتَنِبْ وغیرہ

(3) ہمزہ وصلیہ والا حرف صرف ایک ہے: (اَلْ) حرفِ تعریف

سوالات

سوال نمبر ۱: ہمزہ اصلیہ اور ہمزہ زائدہ کی تعریفیں اور ان کی مثالیں بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: ہمزہ قطعیہ اور ہمزہ وصلیہ کی تعریفات مع امثلہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: بتائیں کن اسماء، افعال اور حروف میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے؟

سوال نمبر ۴: ہمزہ وصلیہ کن اسماء، افعال اور حروف میں پایا جاتا ہے؟

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل کلمات میں آنے والے ہمزہ کا فیصلہ فرمائیں کہ قطعی ہے یا وصلی؟

کلمہ	کونسا ہمزہ ہے؟	کلمہ	کونسا ہمزہ ہے؟
إِحْسَانٌ	قطعی	أَنْ	کونسا ہمزہ ہے؟
إِحْبَابٌ	وصلی	أَنْظُرُ	
أَفْيَالٌ		اجْتَنَّبَ	
أَسْجُدُ		إِذْ	
إِسْمٌ		اسْتَنْصَرَ	
إِبْنٌ		إِثْنَانِ	
أَنْصُرُ		الْمَسْجِدُ	
إِنَّ		أَبْوَابٌ	
إِمْرَأٌ		إِضْرِبْ	
أَرْجِعُ		أَمْرٌ	

الحاق کا بیان

الحاق کی تعریف:

ثلاثی یا رباعی مجرد اسم یا فعل میں کسی حرف کی زیادتی کر کے اس کو رباعی یا خماسی کے ہم وزن کرنا الحاق کہلاتا ہے۔ جیسے: جَلْبَابٌ سے جَلْبَبٌ (بروزن دَخْرَجَ) مُلْحَقٌ بَرُبَاعِي ہے۔ اسی طرح زَيْتَبٌ سے زَيْتَبٌ (خوشبودار پودا) بنایا گیا جو فَعْلَلٌ کے وزن پر ہے۔

نوٹ: (۱) جسے ہم وزن کیا جائے اُسے مُلْحَقٌ اور جس کے ہم وزن کیا جائے اسے مُلْحَقٌ یہ کہتے ہیں، چنانچہ مثال مذکورہ بالا میں جَلْبَبٌ مُلْحَقٌ اور دَخْرَجَ مُلْحَقٌ یہ ہے، کہ اس میں ایک ثلاثی کلمہ کو رباعی کیا گیا۔

(۲) مُلْحَقٌ اور مُلْحَقٌ یہ کا وزن ایک ہونا ضروری ہے۔ جیسے مثال مذکور میں جَلْبَبٌ اور دَخْرَجَ کا وزن ایک ہے یعنی دونوں فَعْلَلَ کے وزن پر ہیں۔

(۳) ان دونوں کے مصادر کا ہم وزن ہونا ضروری ہے۔ جیسے مثال مذکور میں جَلْبَبٌ اور دَخْرَجَ دونوں کے مصادر (جَلْبَبَةٌ اور دَخْرَجَةٌ) کا وزن ایک ہے یعنی دونوں فَعْلَلَةٌ کے وزن پر ہیں لیکن اَكْرَمٌ يُكْرِمُ اگرچہ دَخْرَجَ يُدْخِرُ کے ہم وزن ہے مگر دونوں کا مصدر مختلف ہے اس وجہ سے اَكْرَمٌ کو ملحق نہیں کہتے۔

(۴) الحاق کی وجہ سے کبھی مُلْحَقٌ اور ملحق بہ کے معنی میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ جیسے: جَرَلٌ (پتھریلی زمین) سے جَرَوْلٌ (پتھریلی زمین) اور کبھی تبدیلی پائی جاتی ہے۔ جیسے:

الرُّبُّ (پانی بہنے کی جگہ) الحاق کے بعد الزُّرِّيَابُ (سونیا سونے کا پانی) ہو گیا۔

ملحق اور مزید فیہ میں فرق:

۱۔ جب مجرد کلمہ میں کسی حرف کی زیادتی کے بعد نیا لفظ اور نئے معنی حاصل ہوں تو اسے مزید فیہ کہتے ہیں۔ جیسے: کَرَمَ کا معنی ہے (بزرگ ہو اوہ) اور اَكْرَمَ کا معنی ہے (عزت کی اس نے) اَكْرَمَ میں ہمزہ کی زیادتی کی وجہ سے معنی میں تبدیلی آگئی (یعنی لازم سے متعدی ہو گیا) لہذا یہ مزید فیہ کہلائے گا۔

اور ملحق وہ کلمہ ہے جس میں کسی حرف کی زیادتی کی وجہ سے نیا لفظ حاصل ہو، خواہ معنی میں تبدیلی آئے یا نہ آئے۔ (۱)

۲۔ مزید فیہ میں زیادتی عموماً حروف زائدہ مخصوصہ (جن کا مجموعہ سَأَلْتُمُونِيهَا ہے) کے ذریعے ہوتی ہے جبکہ ملحق میں زیادتی مخصوص حروف زائدہ کے ساتھ خاص نہیں۔

۳۔ ملحق میں زیادتی حروف کے بعد ادغام کے وجوب کے باوجود ادغام نہیں کیا جاتا جبکہ مزید فیہ میں شرائط پائے جانے کی صورت میں ادغام واجب ہوتا ہے۔ جیسے: جَلَبَبَ،

شَمَلَلَّ

اسمائے ملحق کی کچھ امثلہ مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ وہ اسماء ثلاثی جن میں ایک حرف زیادہ کر کے رباعی مجرد فَعْلَلُ کے وزن پر بنایا گیا۔

حَنْظَلُّ (نون زائدہ ہے) كَوْثَرٌ (واو زائدہ ہے) جَدَوَلٌ (نون زائدہ ہے)

زَيْنَبٌ (ياء زائدہ ہے) كَوْكَبٌ (واو زائدہ ہے) قَرَدَدٌ (دال زائدہ ہے)

① معنی میں تبدیلی نہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ جس طرح مجرد کلمات کو مزید فیہ بنانے کی صورت میں تعدیہ، صیورۃ، مشارکتہ، ازالہ وغیرہ کے معنی حاصل ہوتے ہیں۔ اس طرح ملحق میں وہ معنی حاصل نہیں ہوتے۔

- ۲۔ وہ اسماء ثلاثی جن میں دو حروف زیادہ کر کے رباعی مزید فیہ کے وزن پر بنایا گیا۔
 دِيْبَاجٌ (ياء، الف زائد ہیں) حُلُقُومٌ (واو، میم زائد ہیں) بَيْقُورٌ (ياء، واو زائد ہیں)
 زَنْبِيلٌ (نون، ياء زائد ہیں) عَصْرِيَّتٌ (ياء، تاء زائد ہیں) كَعْبَانٌ (الف، نون زائد ہیں)
 ۳۔ وہ اسماء رباعی جن میں ایک حرف زیادہ کر کے خماسی مجرد (فعلل) کے وزن پر بنایا گیا۔
 عَصَنْقَرٌ، جَهَنَّمٌ (نون زائد ہے) صَنَوْبَرٌ، فِرْدَوْسٌ (واو زائد ہے)

سوالات

- سوال نمبر ۱: الحاق کی تعریف بیان کرتے ہوئے یہ بھی بتائیں کہ ملحق اور ملحق بہ کسے کہتے ہیں؟
 سوال نمبر ۲: الحاق میں کن چیزوں کا ہونا ضروری ہے؟
 سوال نمبر ۳: بتائیں ملحق اور مزید فیہ میں کیا فرق ہے؟

ابواب کا بیان

تمام ابواب کو چھ حصوں پر تقسیم کیا جاسکتا ہے:

- (1) ثلاثی مجرد کے ابواب
(2) ثلاثی مزید فیہ کے ابواب
(3) رباعی مجرد کے ابواب
(4) رباعی مزید فیہ کے ابواب
(5) ملحق رباعی مجرد کے ابواب
(6) ملحق رباعی مزید فیہ کے ابواب

(1) ثلاثی مجرد کے چھ ابواب ہیں:

- (۱) ضَرَبَ يَضْرِبُ (۲) سَمِعَ يَسْمَعُ (۳) نَصَرَ يَنْصُرُ
(۴) فَتَحَ يَفْتَحُ (۵) حَسَبَ يَحْسِبُ (۶) كَرُمَ يَكْرُمُ

ان ابواب کے بنانے کے طریقے، ان سے دیگر افعال و اسماء بنانے کے طریقے، ان کی تصریفات صغیرہ و کبیرہ اور دیگر احکام وغیرہ کا بیان گزر چکا۔

(2) ثلاثی مزید فیہ کے بارہ ابواب ہیں:

- (۱) اِفْتَعَلَ (۲) اِنْفَعَلَ (۳) اِسْتَفْعَلَ (۴) اِفْعَلَّ (۵) اِفْعِيلًا
(۶) اِفْعِيْعَالَ (۷) اِفْعَوَّالُ (۸) اِفْعُلُّ (۹) اِفْاَعْلُ (۱۰) اِفْعَالُ
(۱۱) تَفْعِيْلُ (۱۲) مُفَاعَلَةٌ (۱۳) تَفْعُلُّ (۱۴) تَفَاعُلُ

تنبیہ: باب اِفْعُلُّ اور اِفْاَعْلُ اصل میں تَفْعُلُّ اور تَفَاعُلُ تھے تاء کو جوازاً فاء کلمہ کی جنس سے بدل دیا پھر دو ہم جنس حروف کے جمع ہونے کی وجہ سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں مدغم کر دیا اور ابتداء میں ہمزہ وصلیہ داخل کر دیا گیا تو یہ اِفْعُلُّ اور اِفْاَعْلُ بن گئے۔

اس سے معلوم ہوا کہ ثلاثی مزید فیہ کے ابواب بارہ ہی ہیں۔

ابواب ثلاثی مزید فیہ کی علامات اور ان کے بنانے کے طریقے:

(۱) اِفْتَعَلَ: باب اِفْتَعَلَ میں فاء کلمہ کے بعد تاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے: اِجْتَنَّبَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور فاء کلمہ کے بعد تاء کا اضافہ کر کے اسے اِفْتَعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: جَنَّبَ (دور ہونا) سے اِجْتَنَّبَ (بچنا، دور رہنا)

(۲) اِنْفَعَلَ: باب اِنْفَعَلَ میں فاء کلمہ سے پہلے نون زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: اِنْفَطَرَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور نون ساکن کا اضافہ کر کے اسے اِنْفَعَلَ کے ہم وزن کر دیں۔ جیسے: فَطَرَ (پھاڑنا) سے اِنْفَطَرَ (پھٹنا)

(۳) اِسْتَفْعَلَ: باب اِسْتَفْعَلَ میں فاء کلمہ سے پہلے سین اور تاء زائدہ ہوتے ہیں۔ جیسے:

اِسْتَنْصَرَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ، سین اور تاء کا اضافہ کر کے اسے اِسْتَفْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: نَصَرَ (مدد کرنا) سے اِسْتَنْصَرَ (مدد چاہنا)

(۴) اِفْعَلَّ: باب اِفْعَلَّ کلام کلمہ مشدہ ہوتا ہے۔ جیسے: اِحْمَرَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لائیں اور لام کلمہ کو مشدہ کر کے اسے اِفْعَلَّ کا ہم

وزن بنا دیں۔ جیسے: حَمْرَ (سرخ ہونا) سے اِحْمَرَ (سرخ ہونا)

(۵) اِفْعِيلَالٌ: باب اِفْعِيلَالٌ کلام کلمہ مشددا اور اس سے پہلے الف زائدہ ہوتا ہے۔

جیسے: اِذْهَامٌ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد الف لے آئیں اور لام کلمہ کو مشددا کر کے اسے اِفْعَالٌ کے ہم وزن کر دیں۔ جیسے: دَهَمَ (اچانک آگرنا) سے اِذْهَامٌ (خوب سیاہ ہونا)

(۶) اِفْعِيْعَالٌ: باب اِفْعِيْعَالٌ میں عین کلمہ کا تکرار اور ان کے درمیان واؤ زائدہ ہوتی

ہے۔ جیسے: اِحْشَوْشَنَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لائیں، عین کلمہ کو مکرر کر کے دونوں کے درمیان واؤ کا اضافہ کر دیں اور اسے اِفْعَوْعَلٌ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: حَشْنٌ (کھر درا ہونا) سے اِحْشَوْشَنَ (سخت کھر درا ہونا)

(۷) اِفْعَوَالٌ: باب اِفْعَوَالٌ میں عین کلمہ کے بعد واؤ مشددا زائد ہوتا ہے۔ جیسے:

اِجْلَوْدٌ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد واؤ مشددا لاکر اسے اِفْعَوَالٌ کے وزن پر کر دیں۔ جیسے: اِجْلَوْدٌ (زیادہ تیز چلنا) (اس کا بجز دمادہ ج، ل، ذ ہے)

(۸) اِفْعَلٌ: باب اِفْعَلٌ میں فاء اور عین کلمہ مشدّد ہوتا ہے۔ جیسے: اِظْهَرَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لائیں، فاء اور عین کلمہ کو مشدّد کر کے اسے اِفْعَلٌ کے ہم وزن کر دیں۔ جیسے: ظَهَرَ (پاک ہونا) سے اِظْهَرَ (خوب پاک ہونا)

(۹) اِفَاعِلٌ: باب اِفَاعِلٌ میں فاء کلمہ مشدّد اور اس کے بعد الف زائد ہوتا ہے۔ جیسے:

اِنْتَقَلَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور فاء کلمہ کے بعد الف لے آئیں، فاء کلمہ کو مشدّد کر کے اسے اِفَاعِلٌ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: نَقَلَ (بھاری ہونا) سے اِنْتَقَلَ (بتکلف نقل ظاہر کرنا)

(۱۰) اِفْعَالٌ: باب اِفْعَالٌ کے شروع میں ہمزہ قطعاً زائد ہوتا ہے۔ جیسے: اَكْرَمَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لا کر اسے اِفْعَلٌ کا ہم وزن کر دیں۔ جیسے: كَرَّمَ (بزرگ ہونا) سے اَكْرَمَ (عزت کرنا)

(۱۱) تَفْعِيلٌ: باب تَفْعِيلٌ میں عین کلمہ مشدّد ہوتا ہے۔ جیسے: صَرَفَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے عین کلمہ کو مشدّد کر کے اسے فَعَّلٌ کے وزن پر کر دیں۔ جیسے: صَرَفَ (الگ کرنا) سے صَرَفَ (پھیرنا)

(۱۲) مُفَاعَلَةٌ: باب مُفَاعَلَةٌ میں فاء کلمہ کے بعد الف زائد ہوتا ہے۔ جیسے: قَابِلٌ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ کے بعد الف لائیں اور اسے فَاعَلٌ کا ہم وزن کر دیں۔ جیسے:

قَبِلَ (قبول کرنا) سے قَابِلٌ (بالمقابل ہونا)

(۱۳) تَفَعُّلٌ: باب تَفَعُّلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور عین کلمہ مشدّد ہوتا ہے۔

جیسے: تَقَبَّلَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تاء لائیں اور عین کلمہ کو مشدّد کر کے اسے تَفَعَّلَ کے ہم

وزن کر دیں۔ جیسے: قَبِلَ (قبول کرنا) سے تَقَبَّلَ (قبول کرنا)

(۱۴) تَفَاعُلٌ: باب تَفَاعُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور فاء کلمہ کے بعد الف

زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: تَفَاعَلٌ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد الف کا اضافہ کریں اور اسے تَفَاعَلٌ

کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: قَبِلَ (قبول کرنا) سے تَفَاعَلٌ (ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہونا)

تنبیہ: (۱) جو فعل جس باب سے ہو گا اس فعل کا مصدر اسی باب کے وزن پر آئے گا۔ جیسے

اجْتَنَبَ کا مصدر اجْتِنَابٌ بروزن اِجْتِنَالٌ۔ وَعَلَىٰ هَذَا الْقِيَاسُ

(۲) مذکورہ بالا طریقوں کے مطابق ان میں سے ہر ایک باب سے فعل ماضی مثبت

معروف واحد مذکر غائب کا صیغہ بنے گا۔

(۳) پھر اس میں تشبیہ و جمع، مذکر و مؤنث اور حاضر و غائب و متکلم کی علامتیں داخل کر کے پورے چودہ صیغوں کی گردان مکمل کی جائے گی۔

(۴) ثلاثی مجرد کے جن ابواب کی ماضی میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے انہیں ”باہمزہ وصل“ کہتے ہیں جیسے: اول الذکر نو ابواب اور جن کی ماضی میں ہمزہ وصلیہ نہیں ہوتا انہیں ”بے ہمزہ وصل“ کہتے ہیں۔

سوالات

سوال نمبر ۱: ثلاثی مزید فیہ کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟

سوال نمبر ۲: ان میں سے ہر ایک باب کی علامت اور بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: بتائیں اَفْعُلْ اور اَفَاعُلْ اصل میں کیا تھے؟

نوٹ: ثلاثی مزید فیہ کے مذکورہ تمام ابواب سے فعل ماضی معروف کی مکمل گردانیں مع ترجمہ و صیغہ اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

رباعی کے ابواب

رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے: فَعْلَلَةٌ

اس کی علامت:

باب فَعْلَلَةٌ کی ماضی میں چار حروف ہوتے ہیں اور چاروں اصلی ہوتے ہیں۔ جیسے:

بَعَثَرُ بَرَوْنُ فَعْلَلٌ

بنانے کا طریقہ:

رباعی کے مصدر سے زوائد کو حذف کر کے اسے فَعْلَلٌ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے:

بَعَثَرَةٌ (بکھیرنا) سے بَعَثَرُ

فائدہ: (۱) باب فَعْلَلَةٌ کے مصادر فَعْلَلٌ اور فَعْلَلٌ کے وزن پر بھی آتے ہیں۔ جیسے:

فَهَقَرِي (لٹے قدم لوٹنا) اور زَلْزَالٌ (بھونچال آنا)

رباعی مزید فیہ کے تین ابواب ہیں:

(۱) تَفَعَّلٌ (۲) اِفْعَلَلٌ (۳) اِفْعِنَلَلٌ

ان ابواب کی علامات اور بنانے کے طریقے:

(۱) تَفَعَّلٌ: باب تَفَعَّلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے: تَدَخَّرَجَ

بروزن تَفَعَّلَلٌ

بنانے کا طریقہ:

رباعی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تاء مفتوحہ کا اضافہ کر دیں۔ جیسے: دَخَّرَجَ (لڑھکانا) سے

تَدَحْرَج (لڑھکتا)

(۲) اِفْعِلَالٌ: باب اِفْعِلَالٌ میں دوسرا لام کلمہ مشدد ہوتا ہے۔ جیسے: اِفْشَعَرَ بَرُوزَن

اِفْعَلَّ

بنانے کا طریقہ:

رباعی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ کا اضافہ کر دیں اور لام کلمہ کو مشدد کر کے اسے

اِفْعَلَّ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے فَشَعَرَ سے اِفْشَعَرَ (لرژنا، رونگٹے کھڑے ہونا)

(۳) اِفْعِنَالٌ: باب اِفْعِنَالٌ کے عین کلمے کے بعد نون زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے:

اِبْرَنْشَقَ بَرُوزَن اِفْعِنَلَّ

بنانے کا طریقہ:

رباعی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون کا اضافہ کر کے اسے

اِفْعِنَلَّ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: اِبْرَنْشَقَ (کاٹنا، ٹکڑے کرنا) سے اِبْرَنْشَقَ (خوش ہونا)

تنبیہ: (۱) مذکورہ بالا تمام طریقوں کے مطابق ہر ایک باب سے فعل ماضی معروف صیغہ واحد

مذکر غائب بنے گا پھر اس میں تشنیہ و جمع، مذکر و مؤنث اور غائب و حاضر و متکلم کی علامات و

ضامرا داخل کر کے چودہ صیغوں کی مکمل گردان کی جائے گی۔

(۲) جن ابواب میں ہمزہ وصلی آتا ہے انہیں ”باہمزہ وصل“ اور جن میں ہمزہ وصلی

نہیں آتا انہیں ”بے ہمزہ وصل“ کہتے ہیں۔

سوالات

سوال نمبر ۱: رباعی مجرد کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟

سوال نمبر ۲: رباعی مجرد باب کی علامت اور بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۳: رباعی مزید فیہ کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟

سوال نمبر ۴: رباعی مزید فیہ کے ابواب کی علامات اور ان ابواب کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

نوٹ: مذکورہ تمام ابواب سے فعل ماضی معروف کی مکمل گردانیں ترجمہ و صیغہ کے ساتھ اپنی کاپی پر

خوش خط لکھیں۔

ملحق برباعی کے ابواب

ملحق برباعی مجرد کے سات ابواب ہیں:

- (۱) فَعْلَلَةٌ (۲) فَعْوَلَةٌ (۳) فَيْعَلَةٌ (۴) فَعِيَلَةٌ
(۵) فَوَعَلَةٌ (۶) فَعَنْعَلَةٌ (۷) فَعَلَّاءَةٌ

ان ابواب کی علامات اور بنانے کے طریقے:

(۱) فَعْلَلَةٌ: باب فَعْلَلَةٌ میں لام کلمہ مکرر ہوتا ہے۔ جیسے: جَلَبَبَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے آخر میں لام کلمہ کی جنس کا حرف بڑھا کر اسے فَعْلَلَ کے وزن پر لے

آئیں۔ جیسے: جَلَبَبٌ سے جَلَبَبَ

(۲) فَعْوَلَةٌ: باب فَعْوَلَةٌ میں عین کلمہ کے بعد واؤ زائد ہوتا ہے۔ جیسے: سَرَوَلٌ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں عین کلمہ کے بعد واؤ بڑھا کر اسے فَعْوَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے:

سَرَوَلٌ (شلوار پہنانا) مجرد مادہ (س، ر، ل) ہے۔

(۳) فَيْعَلَةٌ: باب فَيْعَلَةٌ میں فاء کلمہ کے بعد یاء زائد ہوتی ہے۔ جیسے: خَيْعَلٌ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے فَيْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے:

خَيْعَلٌ (بغیر آستین کا کرتا پہنانا) مجرد مادہ (خ، ع، ل) ہے۔

(۴) فَعَيْلَةٌ: باب فَعَيْلَةٌ میں عین کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے: شَرَيْفَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں عین کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے فَعَيْلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: شَرَيْفَ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتے کاٹنا) مجرد مادہ (ش، ر، ف) ہے۔

(۵) فَوْعَلَةٌ: باب فَوْعَلَةٌ میں فاء کلمہ کے بعد واؤ زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: جَوْرَبَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ کے بعد واؤ بڑھا کر اسے فَوْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: جَوْرَبَ (جراب پہنانا) مجرد مادہ (ج، ر، ب) ہے۔

(۶) فَعَنْلَةٌ: باب فَعَنْلَةٌ میں عین کلمہ کے بعد نون زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: قَلَنْسَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں عین کلمہ کے بعد نون بڑھا کر اسے فَعَنْلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: قَلَنْسَ (ٹوپی پہنانا) مجرد مادہ (ق، ل، س) ہے۔

(۷) فَعَلَاءٌ: باب فَعَلَاءٌ میں لام کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے: قَلْسَى

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں لام کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے فَعَلَى کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: قَلْسَى (ٹوپی پہنانا) مجرد مادہ (ق، ل، س) ہے۔

ملحق بر باعی مزید فیہ کی تین اقسام ہیں:

(۱) ملحق بِ اِفْعَالًا (۲) ملحق بِ اِفْعِنَالًا (۳) ملحق بِ تَفَعُّلًا

(۱) ملحق بِ اِفْعَلَالُ کا صرف ایک باب ہے: اِفْوَعْلَالُ

اس کی علامت اور بنانے کا طریقہ:

(۱) اِفْوَعْلَالُ: باب اِفْوَعْلَالُ میں فاء کلمہ کے بعد واؤ زائدہ اور لام کلمہ مشدد ہوتا

ہے۔ جیسے: اِكُوْهَدَّ (کوشش کرنا)

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ کے بعد واؤ بڑھائیں اور لام کلمہ کو مشدد کر کے اسے اِفْوَعْلَالُ

کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: اِكُوْهَدَّ (کانپنا) مجرد مادہ (ک، ہ، د) ہے۔

(۲) ملحق بِ اِفْعِنَالُ کے دو ابواب ہیں: (۱) اِفْعِنَالُ (۲) اِفْعِنَالَاءُ

ان کی علامت اور بنانے کا طریقہ:

(۱) اِفْعِنَالُ: باب اِفْعِنَالُ میں عین کلمہ کے بعد نون زائدہ اور لام کلمہ مکرر ہوتا

ہے۔ جیسے: اِفْعِنَسَسَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون بڑھائیں اور لام کلمہ کو

مکرر لاکر اسے اِفْعِنَالُ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: اِفْعِنَسَسَ (سینہ و گردن نکال کر چلنا)

مجرد مادہ (ق، ع، س) ہے۔

(۲) اِفْعِنَالَاءُ: باب اِفْعِنَالَاءُ میں عین کلمہ کے بعد نون اور آخر میں یاء زائدہ ہوتی

ہے۔ جیسے: اِسْلَنْفَى

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد نون اور لام کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے اِفْعَلْتُ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: اسَلَنْتُنِي (پشت کے بل سونا) مجرد مادہ (س، ل، ق) ہے۔

(۳) ملحق بہ تَفَعَّلُ کے آٹھ ابواب ہیں:

- (۱) تَفَعَّلُ (۲) تَفَعَّوْا (۳) تَفَعَّلُوا (۴) تَفَعَّوْا
(۵) تَفَعَّلُوا (۶) تَمَفَّعَلُوا (۷) تَفَعَّلُوا (۸) تَفَعَّلُوا

ان ابواب کی علامات اور بنانے کے طریقے:

(۱) تَفَعَّلُ: باب تَفَعَّلُ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور لام کلمہ مکرر ہوتا ہے۔ جیسے: تَجَلَّبَبَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء بڑھا دیں اور لام کلمہ کو مکرر کر کے اسے تَفَعَّلُ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَجَلَّبَبَ (چادر پہننا) مجرد مادہ (ج، ل، ب) ہے۔

(۲) تَفَعَّوْا: باب تَفَعَّوْا میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ کے بعد واؤ زائد ہوتا ہے۔ جیسے: تَسَرَّوْا

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ کے بعد واؤ بڑھا کر اسے تَفَعَّوْا کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَسَرَّوْا (شلوار پہننا) مجرد مادہ (س، ر، ل) ہے۔

(۳) تَفَيَعْلُ: باب تَفَيَعْلُ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد یاء زائد ہوتی

ہے۔ جیسے: تَشَيْطَنَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے تَفَيَعْلُ کے وزن

پر لے آئیں۔ جیسے: تَشَيْطَنَ (شیطان ہونا) مجر دماہ (ش، ط، ن) ہے۔

(۴) تَفَوَعْلُ: باب تَفَوَعْلُ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد واؤ زائد

ہوتا ہے۔ جیسے: تَجَوَّرَبَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد واؤ بڑھا کر اسے تَفَوَعْلُ کے

وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَجَوَّرَبَ (جراہ پہننا) مجر دماہ (ج، ر، ب) ہے۔

(۵) تَفَعَّلُ: باب تَفَعَّلُ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ کے بعد نون زائد ہوتا

ہے۔ جیسے: تَقَلَّلَسَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ کے بعد نون بڑھا کر اسے تَفَعَّلُ کے

وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَقَلَّلَسَ (ٹوپی پہننا) مجر دماہ (ق، ل، س) ہے۔

(۶) تَمَفَّلُ: باب تَمَفَّلُ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور میم زائد ہوتے ہیں۔ جیسے:

تَمَسَّكَنَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور میم بڑھا کر اسے تَمَفَعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَمَسَّكَنَّ (مسکین ہونا) مجرد مادہ (س، ک، ن) ہے۔

(۷) تَفَعَّلْتُ: باب تَفَعَّلْتُ میں فاء کلمہ سے پہلے اور لام کلمہ کے بعد بھی تاء زائد

ہوتی ہے۔ جیسے: تَعَفَّرَتْ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے اور لام کلمہ کے بعد بھی تاء بڑھا کر اسے تَفَعَّلَتْ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَعَفَّرَتْ (خبیث ہونا) مجرد مادہ (ع، ف، ر) ہے۔

(۸) تَفَعَّلِي: باب تَفَعَّلِي میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور لام کلمہ کے بعد یاء زائد ہوتی ہے۔

جیسے: تَقَلَّسِي

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور لام کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے تَفَعَّلِي کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَقَلَّسِي (ٹوپی پہننا) مجرد مادہ (ق، ل، س) ہے۔

تنبیہ: (۱) ان تمام ابواب کے بنانے کے مذکورہ بالا طریقوں کے مطابق ہر ایک باب سے فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب کا صیغہ بنے گا۔

(۲) پھر ان میں تثنیہ و جمع، مذکر و مؤنث اور غائب و حاضر و متکلم کی علامات و ضمائر

داخل کر کے مکمل گردان کی جائے گی۔

فائدہ: گزشتہ اسباق میں مذکور ابواب کی تفصیل سے معلوم ہوا کہ کل ابواب مستعملہ چالیس

(۴۰) ہیں: (چھ ثلاثی مجرد، بارہ ثلاثی مزید فیہ، ایک رباعی مجرد، تین رباعی مزید فیہ، سات ملحق رباعی مجرد اور گیارہ ملحق رباعی مزید فیہ)

سوالات

- سوال نمبر ۱: ملحق رباعی مجرد کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟
- سوال نمبر ۲: ملحق رباعی مجرد ابواب کی علامت اور بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔
- سوال نمبر ۳: ملحق رباعی مزید فیہ کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟
- سوال نمبر ۴: ابواب ملحق رباعی مزید فیہ کی علامات اور ان ابواب کے بنانے کے طریقہ بیان فرمائیں۔
- سوال نمبر ۵: بتائیں کل ابواب کتنے اور کون کون سے ہیں؟
- سوال نمبر ۶: مندرجہ ذیل افعال ملحق کے کونسے ابواب سے ہیں؟ نیز ان کا ترجمہ بھی کریں۔
- | | | | |
|----------------|----------------|-----------------|-----------------|
| ۱. صَعَّرَ | ۲. تَمَدَّرَعَ | ۳. تَمَسَّكَنَّ | ۴. تَجَوَّرَبَ |
| ۵. هَرَوَلَ | ۶. جَلَوَزَ | ۷. سَيَّطَرَ | ۸. بَيَّقَرَ |
| ۹. حَوَّصَلَ | ۱۰. اِزْلَعَبَ | ۱۱. اِقْمَهَدَ | ۱۲. اِبْرَنْثَى |
| ۱۳. تَلْهَوَقَ | ۱۴. تَقَعَوَشَ | ۱۵. تَخَيَّلَ | ۱۶. تَعَفَّرَتَ |
- تشبیہ: سوائے باب فَعْلَاءٌ، اِفْعِلَاءٌ اور تَفَعَّلٍ کے مذکورہ تمام ابواب سے فعل ماضی معروف کی مکمل گردانیں ترجمہ و صیغہ کے ساتھ اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

غیر ثلاثی مجرد ابواب سے افعال و اسماء مشتقہ بنانے کا بیان

افعال بنانے کا طریقہ

(۱) فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ:

تمام غیر ثلاثی مجرد ابواب (ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد مزید فیہ اور ملحق رباعی مجرد مزید فیہ) سے فعل ماضی معروف انہی طریقوں کے مطابق بنے گا جن کا بیان گزر چکا۔

(۲) فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی معروف کے ما قبل آخر کو کسرہ دیں، آخری حرف کے علاوہ تمام متحرک حروف کو ضمہ دیں اور باقی حروف کو اپنی حالت پر چھوڑ دیں۔ جیسے: اُكْرِمَ سے اُكْرِمَ و غیرہ

تنبیہ: اگر ماضی معروف سے ماضی مجہول بنانے میں ضمہ کے بعد الف واقع ہو تو اسے واؤ سے بدل دیں گے۔ جیسے: قَابِلَ سے فُؤِبِلَ، تَقَابِلَ سے تُفُؤِبِلَ

(۳) فعل مضارع معروف بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی معروف کے شروع میں علامت مضارع لے آئیں ہمزہ ہو تو اسے حذف کر دیں اور آخر میں رفع دیدیں۔ جیسے: تَقَبَّلَ سے يَتَقَبَّلُ، اُكْرِمَ سے يُكْرِمُ و غیرہ

تنبیہ: (الف) جس فعل ماضی میں چار حروف ہوں ان سے فعل مضارع بناتے ہوئے علامت مضارع مضموم اور اگر حروف چار سے کم یا زیادہ ہوں تو علامت مضارع مفتوح ہوتا ہے۔ جیسے: يُكْرِمُ کی علامت مضارع مضموم چونکہ ماضی اُكْرِمَ میں چار اور يَتَقَبَّلُ کی علامت مضارع مفتوح ہے چونکہ ماضی تَقَبَّلَ میں پانچ حروف ہیں اور نَصَرَ يَنْصُرُ کی

ماضی میں تین حروف ہیں۔

(ب) باب تَفَاعُلٌ، تَفَعَّلٌ، تَفَعَّلُوا اور مُلْحَقٌ بِتَفَعَّلُوا کے فعل مضارع میں ما قبل آخر مفتوح اور باقی تمام ابواب میں ما قبل آخر مکسور ہوگا۔ جیسے اوپر کی مثالوں میں يَتَقَبَّلُ کا ما قبل آخر مفتوح اور يُكْرِمُ کا ما قبل آخر مکسور ہے۔ (باقی احکام وہی ہیں جو ثلاثی مجرد میں بیان ہو چکے)

(۴) فعل مضارع مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف کی علامت مضارع کو ضمہ اور ما قبل آخر کو فتح دیں۔ جیسے:
يَتَقَبَّلُ سے يُتَقَبَّلُ، يُكْرِمُ سے يُكْرِمُ

(۵) فعل امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف کی علامت مضارع کو حذف کر کے آخر کو ساکن کر دیں۔ جیسے: تَتَقَبَّلُ سے تَقَبَّلْ، تُقَابِلُ سے قَابِلْ۔
اس کے بھی وہی احکام ہیں جو ثلاثی مجرد میں بیان کیے گئے سوائے اس کے کہ ہمزہ بڑھانے کی صورت میں باب افعال میں اسے فتح دیں گے اور باقی ابواب میں کسرہ جیسے:
تُكْرِمُ سے أَكْرِمْ، تَجْتَنِبُ سے اجْتَنِبْ وغیرہ

(۶) فعل امر غائب و متکلم معروف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف کے شروع میں لام امر بڑھادیں اور آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو ثلاثی مجرد میں بیان کر دی گئیں۔ جیسے: يَتَقَبَّلُ سے لِيَتَقَبَّلْ، اجْتَنِبْ سے لِاجْتَنِبْ

(۷) فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ:

مضارع مجہول کے شروع میں لام امر لگا دیں اور آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی

جو ثلاثی مجرد میں بیان ہو چکیں۔ جیسے: يُتَقَبَّلُ سے لِيَتَقَبَّلَ، أُكْرَمُ سے لِأَكْرَمٍ وغیرہ
(۸) فعل نہی معروف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے پہلے لائے نہی لگا دیں آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو
بیان کردی گئیں۔ جیسے: يَتَقَبَّلُ سے لَا يَتَقَبَّلُ وغیرہ
(۹) فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول کے شروع میں لائے نہی بڑھادیں اور آخر میں اسی طرح تبدیلیاں
کریں جس طرح ثلاثی مجرد میں کی تھیں۔ جیسے: يُتَقَبَّلُ سے لَا يُتَقَبَّلُ وغیرہ (ان سب کے
بھی باقی احکام وہی ہیں جن کا بیان ثلاثی مجرد میں گزرا)

تنبیہ: جس طرح ثلاثی مجرد افعال پر نواصب وجوازم اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ وغیرہ داخل
ہوتے ہیں اور ان میں لفظی اور معنوی تبدیلیاں ہوتی ہیں اسی طرح غیر ثلاثی مجرد افعال پر
بھی یہ کلمات داخل ہوتے ہیں اور ان میں بھی اسی طرح تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔

اسماء بنانے کا طریقہ:

غیر ثلاثی مجرد افعال سے اسماء مشتقہ بنانے کے طریقے پہلے بیان کیے جا چکے ہیں۔

سوالات

سوال نمبر ۱: غیر ثلاثی مجرد افعال سے فعل ماضی مجہول، فعل مضارع معروف و مجہول، فعل امر معروف و مجہول، فعل نہی معروف و مجہول بنانے کے طریقے بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: بتائیں کیا غیر ثلاثی مجرد افعال پر بھی نواصب و جوازم وغیرہ داخل ہو کر ان میں لفظی اور معنوی تبدیلیاں کرتے ہیں؟

تنبیہ ضروری: تمام غیر ثلاثی مجرد ابواب سے مذکورہ بالا طریقوں کے مطابق فعل ماضی مجہول، فعل مضارع معروف و مجہول، فعل امر معروف و مجہول، فعل نہی معروف و مجہول بنا کر ہر ایک کی مکمل گردان ترجمہ و صیغہ کے ساتھ اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

تصریفات صغیرہ

ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے نو (9) ابواب ہیں، سہولت کے لیے ان میں سے ہر ایک کی صرف صغیر لکھی جاتی ہے۔

(۱) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْتَعَالَ جیسے: اِجْتَنَبَ (پرہیز کرنا)

اِجْتَنَبَ، يَجْتَنِبُ، اِجْتَنَابًا، فَهُوَ مُجْتَنِبٌ وَأُجْتَنِبُ، يُجْتَنَبُ، اِجْتِنَابًا، فَذَاكَ مُجْتَنَبٌ. لَمْ يَجْتَنِبْ، لَمْ يُجْتَنَبْ. لَا يَجْتَنِبُ، لَا يُجْتَنَبُ. لَنْ يَجْتَنِبَ، لَنْ يُجْتَنَبَ. لَيَجْتَنِبَنَّ، لَيُجْتَنَبَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِجْتَنِبْ، لِجْتَنَبْ. لِيَجْتَنِبْ، لِيُجْتَنَبْ.

وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَجْتَنِبْ، لَا تُجْتَنَبْ. لَا يَجْتَنِبْ، لَا يُجْتَنَبْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُجْتَنِبٌ، مُجْتَنَبَانِ، مُجْتَنَبَاتٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِجْتِنَابُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِجْتِنَابًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِجْتِنَابًا، وَأَشَدُّ بِاِجْتِنَابِهِ.

(۲) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِنْفَعَالَ جیسے: اِنْفَطَرَ (پھٹنا)

اِنْفَطَرَ، يَنْفَطِرُ، اِنْفِطَارًا، فَهُوَ مُنْفَطِرٌ وَأَنْفَطِرُ بِهِ، يُنْفَطِرُ بِهِ، اِنْفِطَارًا، فَذَاكَ مُنْفَطِرٌ. لَمْ يَنْفَطِرْ، لَمْ يُنْفَطِرْ بِهِ. لَا يَنْفَطِرُ، لَا يُنْفَطِرُ بِهِ. لَنْ يَنْفَطِرَ، لَنْ يُنْفَطِرَ بِهِ.

لَيَنْفَطِرَنَّ، لَيُنْفَطِرَنَّ بِهِ. لَيَنْفَطِرَنَّ، لَيُنْفَطِرَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِنْفَطَرَ، لِيُنْفَطِرَ بِكَ. لِيُنْفَطِرَ، لِيُنْفَطِرَ بِهِ.
وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُنْفَطِرُ، لَا يُنْفَطِرُ بِكَ. لَا يُنْفَطِرُ، لَا يُنْفَطِرُ بِهِ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُنْفَطِرٌ، مُنْفَطِرَانِ، مُنْفَطِرَاتٌ.
وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِنْفِطَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِنْفِطَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِنْفِطَارًا، وَأَشَدُّ بِاِنْفِطَارِهِ.

(۳) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے: اِسْتِنَصَرُ (مدد طلب کرنا)

اِسْتَنْصَرَ، يَسْتَنْصِرُ، اِسْتِنَصَارًا، فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَأُسْتَنْصِرُ، يُسْتَنْصِرُ، اِسْتِنَصَارًا،
فَدَاكَ مُسْتَنْصِرٌ. لَمْ يَسْتَنْصِرْ، لَمْ يُسْتَنْصِرْ. لَا يَسْتَنْصِرُ، لَا يُسْتَنْصِرُ. لَنْ يَسْتَنْصِرَ،
لَنْ يُسْتَنْصَرَ. لَيْسَتْ يَسْتَنْصِرُنَّ، لَيْسَتْ يُسْتَنْصِرْنَ. لَيْسَتْ يَسْتَنْصِرُنَّ، لَيْسَتْ يُسْتَنْصِرْنَ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَنْصِرْ، لِيَسْتَنْصِرَ. لَيْسَتْ يَسْتَنْصِرُنَّ، لَيْسَتْ يُسْتَنْصِرْنَ.

وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَسْتَنْصِرْ، لَا تُسْتَنْصِرْ. لَا يَسْتَنْصِرُ، لَا يُسْتَنْصِرُ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَنْصِرٌ، مُسْتَنْصِرَانِ، مُسْتَنْصِرَاتٌ.

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِسْتِنَصَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِسْتِنَصَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِسْتِنَصَارًا، وَأَشَدُّ بِاِسْتِنَصَارِهِ.

(۴) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعَالٌ جیسے: اِحْمَرَّ (سرخ ہونا)

اِحْمَرَّ، يَحْمَرُّ، اِحْمِرَارًا، فَهُوَ مُحْمَرٌّ وَأَحْمَرٌّ بِهِ، يُحْمَرُّ بِهِ، اِحْمِرَارًا، فَدَاكَ مُحْمَرٌّ بِهِ.

لَمْ يُحْمَرَّ لَمْ يُحْمَرَّ لَمْ يُحْمَرَّ، لَمْ يُحْمَرَّ بِهِ لَمْ يُحْمَرَّ بِهِ، لَا يُحْمَرُّ، لَا يُحْمَرُّ
 بِهِ، لَنْ يُحْمَرَ، لَنْ يُحْمَرَ بِهِ، لَيُحْمَرَنَّ، لَيُحْمَرَنَّ بِهِ، لَيُحْمَرَنَّ، لَيُحْمَرَنَّ
 وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِحْمَرَّ، اِحْمَرَّ، اِحْمَرَّ، لِيُحْمَرَ بِكَ، لِيُحْمَرَ بِكَ، لِيُحْمَرَ،
 لِيُحْمَرَ، لِيُحْمَرَ، لِيُحْمَرَ بِهِ، لِيُحْمَرَ بِهِ، لِيُحْمَرَ بِهِ.
 وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَحْمَرَّ، لَا تَحْمَرَّ، لَا تَحْمَرَّ، لَا يُحْمَرَّ بِكَ، لَا يُحْمَرَّ بِكَ، لَا يُحْمَرَّ بِكَ.
 لَا يُحْمَرَّ، لَا يُحْمَرَّ، لَا يُحْمَرَّ، لَا يُحْمَرَّ بِهِ، لَا يُحْمَرَّ بِهِ، لَا يُحْمَرَّ بِهِ.
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُحْمَرٌّ، مُحْمَرَّانِ، مُحْمَرَّاتٌ.

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِحْمِرَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِحْمِرَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِحْمِرَارًا، وَأَشَدُّ بِاِحْمِرَارِهِ.

(۵) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب افعیلاًل جیسے: اِذْهِمَّامٌ (سیاہ ہونا)

اِذْهِمَّامٌ، يَذْهِمَّامٌ، اِذْهِمَّامًا، فَهُوَ مُذْهِمَّامٌ وَ اُذْهُومٌ بِهِ، يُذْهِمَّامٌ بِهِ، اِذْهِمَّامًا،
 فَذَاكَ مُذْهِمَّامٌ بِهِ، لَمْ يَذْهِمَّامٌ، لَمْ يَذْهِمَّامٌ، لَمْ يَذْهِمَّامِمْ، لَمْ يَذْهِمَّامٌ بِهِ، لَمْ يَذْهِمَّامٌ بِهِ،
 لَمْ يَذْهِمَّامِمْ بِهِ، لَا يَذْهِمَّامٌ، لَا يَذْهِمَّامٌ بِهِ، لَنْ يَذْهِمَّامٌ، لَنْ يَذْهِمَّامٌ بِهِ، لَيَذْهِمَّامَنَّ،
 لَيَذْهِمَّامَنَّ بِهِ، لَيَذْهِمَّامَنَّ، لَيَذْهِمَّامَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِذْهِمَّامٌ، اِذْهِمَّامٌ، اِذْهِمَّامِمْ، لِيَذْهِمَّامٌ بِكَ، لِيَذْهِمَّامٌ بِكَ، لِيَذْهِمَّامِمْ بِكَ.
 لِيَذْهِمَّامِمْ، لِيَذْهِمَّامِمْ، لِيَذْهِمَّامِمْ، لِيَذْهِمَّامِمْ بِهِ، لِيَذْهِمَّامِمْ بِهِ، لِيَذْهِمَّامِمْ بِهِ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَذْهِمَّامٌ، لَا تَذْهِمَّامٌ، لَا تَذْهِمَّامِمْ، لَا يَذْهِمَّامٌ بِكَ، لَا يَذْهِمَّامٌ بِكَ،

لَا يُدْهَمُّ بِكَ. لَا يُدْهَمُّ، لَا يُدْهَمُّ، لَا يُدْهَمُّ، لَا يُدْهَمُّ بِهٖ، لَا يُدْهَمُّ بِهٖ، لَا يُدْهَمُّ بِهٖ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُدْهَمٌّ، مُدْهَمَانِ، مُدْهَمَاتٌ.

وَالآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْإِدْهِمَامُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ إِدْهِمَامًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ إِدْهِمَامًا، وَأَشَدُّ بِإِدْهِمَامِهِ.

(۶) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب افعیعال جیسے: اِخْشِيشَانُ (کھر در اہونا)

اِخْشَوْشَنَ، يَخْشَوْشُنُ، اِخْشِيشَانًا، فَهُوَ مُخْشَوْشُنٌ، وَأَخْشَوْشَنَ بِهِ، يُخْشَوْشُنُ بِهِ،

اِخْشِيشَانًا، فَذَٰكَ مُخْشَوْشُنٌ بِهِ. لَمْ يَخْشَوْشُنْ، لَمْ يُخْشَوْشُنْ بِهِ. لَا يَخْشَوْشُنُ،

لَا يُخْشَوْشُنُ بِهِ. لَنْ يَخْشَوْشُنَ، لَنْ يُخْشَوْشُنَ بِهِ. لِيَخْشَوْشُنَنَّ، لِيُخْشَوْشُنَنَّ بِهِ.

لِيَخْشَوْشُنَنَّ، لِيُخْشَوْشُنَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِخْشَوْشُنْ، لِيَخْشَوْشُنْ بِكَ، لِيُخْشَوْشُنْ، لِيُخْشَوْشُنْ بِهِ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَخْشَوْشُنْ، لَا يُخْشَوْشُنْ بِكَ. لَا يَخْشَوْشُنْ، لَا يُخْشَوْشُنْ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُخْشَوْشَنٌ، مُخْشَوْشَنَانِ، مُخْشَوْشَنَاتٌ.

وَالآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِخْشِيشَانُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِخْشِيشَانًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدُّ اِخْشِيشَانًا، وَأَشَدُّ بِاِخْشِيشَانِهِ.

(۷) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل ازباب اِفْعَوَالٌ جیسے: اِجْلُوَادٌ (تیز دوڑنا)

اِجْلُوَادٌ، يَجْلُوَدُ، اِجْلُوَادًا، فَهُوَ مُجْلُوَدٌ وَاُجْلُوَدٌ بِهِ، يُجْلُوَدُ بِهِ، اِجْلُوَادًا، فِدَاكَ مُجْلُوَدٌ بِهِ. لَمْ يَجْلُوَدْ، لَمْ يُجْلُوَدْ بِهِ. لَا يَجْلُوَدُ، لَا يُجْلُوَدُ بِهِ. لَنْ يَجْلُوَدَ، لَنْ يُجْلُوَدَ بِهِ. لَيَجْلُوَدَنَّ، لَيَجْلُوَدَنَّ بِهِ. لَيَجْلُوَدَنَّ، لَيَجْلُوَدَنَّ بِهِ. وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِجْلُوَدْ، لِيَجْلُوَدْ بِكَ. لِيَجْلُوَدْ، لِيَجْلُوَدْ بِهِ. وَالتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تَجْلُوَدْ، لَا يُجْلُوَدْ بِكَ. لَا يَجْلُوَدُ، لَا يُجْلُوَدُ بِهِ. وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُجْلُوَدٌ، مُجْلُوَدَانِ، مُجْلُوَدَاتٌ. وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِجْلُوَادُ. أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِجْلُوَادًا. وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِجْلُوَادًا، وَأَشَدُّ بِاِجْلُوَادِهِ.

(۸) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل ازباب اِفْعَلٌ جیسے: اِطَّهَّرٌ (پاک ہونا)

اِطَّهَّرَ، يَطَّهَّرُ، اِطَّهَّرًا، فَهُوَ مُطَّهَّرٌ وَاُطَّهَّرَ بِهِ، يُطَّهَّرُ بِهِ، اِطَّهَّرًا، فِدَاكَ مُطَّهَّرٌ بِهِ. لَمْ يَطَّهَّرْ، لَمْ يُطَّهَّرْ بِهِ. لَا يَطَّهَّرُ، لَا يُطَّهَّرُ بِهِ. لَنْ يَطَّهَّرَ، لَنْ يُطَّهَّرَ بِهِ. لَيَطَّهَّرَنَّ، لَيَطَّهَّرَنَّ بِهِ. لَيَطَّهَّرَنَّ، لَيَطَّهَّرَنَّ بِهِ. وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِطَّهَّرْ، لِيَطَّهَّرْ بِكَ. لِيَطَّهَّرْ، لِيَطَّهَّرْ بِهِ. وَالتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تَطَّهَّرْ، لَا يُطَّهَّرْ بِكَ. لَا يَطَّهَّرُ، لَا يُطَّهَّرُ بِهِ. وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُطَّهَّرٌ، مُطَّهَّرَانِ، مُطَّهَّرَاتٌ. وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِطَّهَّرُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ إِظْهَرًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ إِظْهَرًا، وَأَشَدُّ بِإِظْهَرِهِ.

(۹) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفَاعِلٌ جیسے: اِنَّا قُلٌ (بھاری ہونا)

اِنَّا قُلٌ، يِنَّا قُلٌ، اِنَّا قُلًا، فَهُوَ مُتَّاقِلٌ، وَأُتُو قِلٌ بِهِ، يُتَّاقَلُ بِهِ، اِنَّا قُلًا، فَذَاكَ مُتَّاقِلٌ بِهِ. لَمْ يَتَّاقَلْ، لَمْ يُتَّاقَلْ بِهِ. لَا يَتَّاقَلُ، لَا يُتَّاقَلُ بِهِ. لَنْ يَتَّاقَلْ، لَنْ يُتَّاقَلْ بِهِ. لَيَتَّاقَلَنَّ، لَيَتَّاقَلَنَّ بِهِ. لَيَتَّاقَلَنَّ، لَيَتَّاقَلَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِنَّا قُلٌ، لَيَتَّاقَلُ بِكَ. لَيَتَّاقَلُ، لَيَتَّاقَلُ بِهِ.

وَالْتَّهْيَ عَنْهُ: لَا تَتَّاقَلْ، لَا يُتَّاقَلُ بِكَ. لَا يَتَّاقَلْ، لَا يُتَّاقَلُ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَّاقِلٌ، مُتَّاقِلَانِ، مُتَّاقِلَاتٌ.

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِنَّا قُلٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِنَّا قُلًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِنَّا قُلًا، وَأَشَدُّ بِاِنَّا قُلِهِ.

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے پانچ ابواب ہیں:

(۱) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل از باب اِفْعَالٌ جیسے: اِكْرَامٌ (عزت کرنا)

اَكْرَمٌ، يُكْرَمُ، اِكْرَامًا، فَهُوَ مُكْرِمٌ وَأَكْرَمٌ، يُكْرَمُ، اِكْرَامًا، فَذَاكَ مُكْرِمٌ. لَمْ يُكْرَمِ، لَمْ يُكْرَمِ. لَا يُكْرَمُ، لَا يُكْرَمُ. لَنْ يُكْرَمَ، لَنْ يُكْرَمَ. لَيُكْرَمَنَّ، لَيُكْرَمَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اَكْرِمْ، لِيُكْرَمِ. لِيُكْرَمِ، لِيُكْرَمِ.

وَالْتَهَىٰ عَنْهُ: لَا تُكْرِمُ، لَا تُكْرِمُ، لَا يُكْرِمُ، لَا يُكْرِمُ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُكْرَمٌ، مُكْرَمَانِ، مُكْرَمَاتٌ.

وَالآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْإِكْرَامُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ إِكْرَامًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ إِكْرَامًا، وَأَشَدُّ بِإِكْرَامِهِ.

(۲) ثلاثی مزید فی بے ہمزہ وصل از باب تفعیل جیسے: تَصْرِيفٌ (پھیرنا)

صَرَّفَ، يُصَرِّفُ، تَصْرِيفًا، فَهُوَ مُصَرِّفٌ وَصَرَّفَ، يُصَرِّفُ، تَصْرِيفًا، فَذَلِكَ

مُصَرِّفٌ. لَمْ يُصَرِّفْ، لَمْ يُصَرِّفْ. لَا يُصَرِّفُ، لَا يُصَرِّفُ. لَنْ يُصَرِّفَ، لَنْ يُصَرِّفَ.

لِيُصَرِّفَنَّ، لِيُصَرِّفَنَّ. لِيُصَرِّفَنَّ، لِيُصَرِّفَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: صَرَّفْ، لِصَرِّفْ. لِصَرِّفْ، لِصَرِّفْ.

وَالْتَهَىٰ عَنْهُ: لَا تُصَرِّفْ، لَا تُصَرِّفْ. لَا يُصَرِّفُ، لَا يُصَرِّفُ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُصَرِّفٌ، مُصَرِّفَانِ، مُصَرِّفَاتٌ.

وَالآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّصْرِيفُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَصْرِيفًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَصْرِيفًا، وَأَشَدُّ بِتَصْرِيفِهِ.

(۳) ثلاثی مزید فی بے ہمزہ وصل از باب مفاعلة جیسے: مُقَابَلَةٌ (سامنے ہونا)

قَابَلَ، يُقَابِلُ، مُقَابَلَةٌ، فَهُوَ مُقَابِلٌ وَقُوْبِلَ، يُقَابِلُ، مُقَابَلَةٌ، فَذَلِكَ مُقَابِلٌ.

لَمْ يُقَابِلْ، لَمْ يُقَابِلْ. لَا يُقَابِلُ، لَا يُقَابِلُ. لَنْ يُقَابِلَ، لَنْ يُقَابِلَ. لِيُقَابِلَنَّ، لِيُقَابِلَنَّ.

لِيُقَابِلَنَّ، لِيُقَابِلَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: قَابِلٌ، لِقَابِلٌ، لِيُقَابِلُ، لِيُقَابِلُ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُقَابِلُ، لَا تُقَابِلُ، لَا يُقَابِلُ، لَا يُقَابِلُ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُقَابِلٌ، مُقَابِلَانِ، مُقَابِلَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْمُقَابَلَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ مُقَابَلَةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ مُقَابَلَةً، وَأَشَدُّ بِمُقَابَلَتِهِ.

(۴) ثلاثی مزید فی بے ہمزہ وصل از باب تَفَعَّلُ جیسے: تَقَبَّلُ (قبول کرنا)

تَقَبَّلَ، يَتَقَبَّلُ، تَقَبُّلاً، فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ وَتُقَبَّلُ، يُتَقَبَّلُ، تَقَبُّلاً، فَذَلِكَ مُتَقَبِّلٌ.

لَمْ يَتَقَبَّلْ، لَمْ يُتَقَبَّلْ. لَا يَتَقَبَّلُ، لَا يُتَقَبَّلُ. لَنْ يَتَقَبَّلَ، لَنْ يُتَقَبَّلَ. لِيَتَقَبَّلَنَّ، لِيَتَقَبَّلَنَّ.

لِيَتَقَبَّلَنَّ، لِيَتَقَبَّلَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَقَبَّلْ، لِتَتَقَبَّلْ. لِيَتَقَبَّلْ، لِيَتَقَبَّلْ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَقَبَّلْ، لَا تُتَقَبَّلْ. لَا يَتَقَبَّلْ، لَا يُتَقَبَّلْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَقَبِّلٌ، مُتَقَبِّلَانِ، مُتَقَبِّلَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّقَبُّلُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَقَبُّلاً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَقَبُّلاً، وَأَشَدُّ بِتَقَبُّلِهِ.

(۵) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل از باب تَفَاعُلُ جیسے: تَقَابُلٌ (ایک دوسرے کے روبرو ہونا)

تَقَابُلٌ، يَتَقَابَلُ، تَقَابُلًا، فَهُوَ مُتَقَابِلٌ وَتُقَابِلٌ، يُتَقَابَلُ، تَقَابُلًا، فَذَاكَ مُتَقَابِلٌ.
لَمْ يَتَقَابَلْ، لَمْ يُتَقَابَلْ. لَا يَتَقَابَلُ، لَا يُتَقَابَلُ. لَنْ يَتَقَابَلَ، لَنْ يُتَقَابَلَ. لَيْتَقَابَلَنَّ،
لَيْتَقَابَلَنَّ. لَيْتَقَابَلَنَّ، لَيْتَقَابَلَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَقَابَلْ، لَتَتَقَابَلْ. لِيَتَقَابَلْ، لِيَتَقَابَلْ.

وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَقَابَلْ، لَا تُتَقَابَلْ. لَا يَتَقَابَلْ، لَا يُتَقَابَلْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَقَابِلَانِ، مُتَقَابَلَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّقَابُلُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَقَابُلًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَقَابُلًا، وَأَشَدُّ بِتَقَابُلِهِ.

رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے:

(۱) صرف صغیر رباعی مجرد از باب فَعَلَّةٌ جیسے: بَعَثَرَةٌ (بھارنا)

بَعَثَرٌ، يُبَعَثِرُ، بَعَثَرَةً، فَهُوَ مُبَعَثِرٌ وَبُعَثِرٌ، يُبَعَثِرُ، بَعَثَرَةً، فَذَاكَ مُبَعَثِرٌ. لَمْ يُبَعَثِرْ،
لَمْ يُبَعَثِرْ. لَا يُبَعَثِرُ، لَا يُبَعَثِرُ. لَنْ يُبَعَثِرَ، لَنْ يُبَعَثِرَ. لَيْبَعَثِرَنَّ، لَيْبَعَثِرَنَّ. لَيْبَعَثِرَنَّ،
لَيْبَعَثِرَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: بَعَثِرْ، لَتَبَعَثِرْ. لِيُبَعَثِرْ، لِيُبَعَثِرْ.

وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَبَعَثِرْ، لَا تُبَعَثِرْ. لَا يُبَعَثِرُ، لَا يُبَعَثِرُ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُبَعَثِرَانِ، مُبَعَثِرَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْبَعْتَرَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ بَعْتَرَةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ بَعْتَرَةً، وَأَشَدُّ بِبَعْتَرَتِهِ.

رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل کے دو ابواب ہیں:

(۱) رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعَالًا جیسے: اِفْشَعْرًا (رونگے کھڑے ہونا)

اِفْشَعْرٌ، يَفْشَعُرُ، اِفْشَعْرَارًا، فَهُوَ مُفْشَعِرٌ وَأَفْشَعِرٌ بِهِ، يُفْشَعِرُ بِهِ، اِفْشَعْرَارًا،

فَدَاكَ مُفْشَعِرٌ بِهِ. لَمْ يَفْشَعِرْ لَمْ يَفْشَعِرْ لَمْ يَفْشَعِرْ، لَمْ يُفْشَعِرْ بِهِ لَمْ يُفْشَعِرْ بِهِ

لَمْ يُفْشَعِرْ بِهِ. لَا يَفْشَعِرُ، لَا يُفْشَعِرُ بِهِ. لَنْ يَفْشَعِرَ، لَنْ يُفْشَعِرَ بِهِ. لَيَفْشَعِرَنَّ،

لَيَفْشَعِرَنَّ بِهِ. لَيَفْشَعِرَنَّ، لَيَفْشَعِرَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِفْشَعِرْ اِفْشَعِرْ اِفْشَعِرْ، لِيُفْشَعِرَ بِكَ لِيُفْشَعِرَ بِكَ لِيُفْشَعِرَ بِكَ.

لِيُفْشَعِرَ لِيُفْشَعِرَ لِيُفْشَعِرَ، لِيُفْشَعِرَ بِهِ لِيُفْشَعِرَ بِهِ لِيُفْشَعِرَ بِهِ.

وَالْتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تَفْشَعِرْ لَا تَفْشَعِرْ لَا تَفْشَعِرْ، لَا يُفْشَعِرَ بِكَ لَا يُفْشَعِرَ بِكَ

لَا يُفْشَعِرَ بِكَ. لَا يَفْشَعِرُ لَا يَفْشَعِرُ لَا يَفْشَعِرُ، لَا يُفْشَعِرَ بِهِ لَا يُفْشَعِرَ بِهِ

لَا يُفْشَعِرَ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُفْشَعِرٌ، مُفْشَعِرَانِ، مُفْشَعِرَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِفْشَعْرَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِفْشَعْرَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِفْشَعْرَارًا، وَأَشَدُّ بِاِفْشَعْرَارِهِ.

(۲) رباعی مزید فیہ ہمزہ وصل از باب اِغْنَالُ جیسے: اِبْرِنَشَاقُ (خوش ہونا)

اِبْرِنَشَاقُ، یَبْرِنَشِقُ، اِبْرِنَشَاقًا، فَهُوَ مُبْرِنَشِقُ وَأَبْرِنَشِقُ بِهِ، يُبْرِنَشِقُ بِهِ، اِبْرِنَشَاقًا،
فَدَاكَ مُبْرِنَشِقُ بِهِ. لَمْ یَبْرِنَشِقْ، لَمْ یَبْرِنَشِقْ بِهِ. لَا یَبْرِنَشِقُ، لَا یَبْرِنَشِقُ بِهِ. لَنْ یَبْرِنَشِقَ،
لَنْ یَبْرِنَشِقَ بِهِ. لَیَبْرِنَشِقَنَّ، لَیَبْرِنَشِقَنَّ بِهِ. لَیَبْرِنَشِقَنَّ، لَیَبْرِنَشِقَنَّ بِهِ.
وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِبْرِنَشِقْ، لَیَبْرِنَشِقْ بِكَ. لَیَبْرِنَشِقْ، لَیَبْرِنَشِقْ بِهِ.
وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَبْرِنَشِقْ، لَا یَبْرِنَشِقْ بِكَ. لَا یَبْرِنَشِقْ، لَا یَبْرِنَشِقْ بِهِ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُبْرِنَشِقُ، مُبْرِنَشِقَانِ، مُبْرِنَشِقَاتٌ.
وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ اِبْرِنَشَاقٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِبْرِنَشَاقًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِبْرِنَشَاقًا، وَأَشَدُّ بِاِبْرِنَشَاقِهِ.

رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کا صرف ایک باب ہے:

(۱) رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل از باب تَفَعَّلُ جیسے: تَسْرَبُلُ (قمیص پہننا)

تَسْرَبُلُ، یَتَسْرَبُلُ، تَسْرَبُلًا، فَهُوَ مُتَسْرَبِلٌ وَتُسْرَبِلُ بِهِ، یَتَسْرَبِلُ بِهِ، تَسْرَبُلًا،
فَدَاكَ مُتَسْرَبِلٌ بِهِ. لَمْ یَتَسْرَبِلْ، لَمْ یَتَسْرَبِلْ بِهِ. لَا یَتَسْرَبِلُ، لَا یَتَسْرَبِلُ بِهِ. لَنْ
یَتَسْرَبِلَ، لَنْ یَتَسْرَبِلَ بِهِ. لَیَتَسْرَبِلَنَّ، لَیَتَسْرَبِلَنَّ بِهِ. لَیَتَسْرَبِلَنَّ، لَیَتَسْرَبِلَنَّ بِهِ.
وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَسْرَبِلْ، لَیَتَسْرَبِلْ بِكَ. لَیَتَسْرَبِلْ، لَیَتَسْرَبِلْ بِهِ.
وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَسْرَبِلْ، لَا یَتَسْرَبِلْ بِكَ. لَا یَتَسْرَبِلْ، لَا یَتَسْرَبِلْ بِهِ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَسْرَبِلٌ، مُتَسْرَبِلَانِ، مُتَسْرَبِلَاتٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّسْرُبُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ: أَشَدُّ تَسْرُبًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَسْرُبًا، وَأَشَدُّ بِتَسْرُبِهِ.

ملحق برباعی مجرد کے سات ابواب ہیں:

(۱) ملحق برباعی مجرد از باب فَعَلَّةٌ حَيْسَ: جَلَبَبَةٌ (چادر پہننا)

جَلَبَبٌ، يُجَلِبُ، جَلَبَبَةٌ، فَهُوَ مُجَلِبٌ وَجَلِبٌ، يُجَلِبُ، جَلَبَبَةٌ، فَذَلِكَ مُجَلِبٌ. لَمْ يُجَلِبِ،

لَمْ يُجَلِبْ. لَا يُجَلِبُ، لَا يُجَلِبُ. لَنْ يُجَلِبَ، لَنْ يُجَلِبَ. لَيْجَلِبَنَّ، لَيْجَلِبَنَّ. لَيْجَلِبَنَّ، لَيْجَلِبَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: جَلِبْ، لِيُجَلِبْ. لِيُجَلِبْ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُجَلِبْ، لَا تُجَلِبْ. لَا يُجَلِبْ لَا يُجَلِبْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُجَلِبٌ، مُجَلِبَانِ، مُجَلِبَاتٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْجَلَبَبَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ: أَشَدُّ جَلَبَبَةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ جَلَبَبَةً، وَأَشَدُّ بِجَلَبَبَتِهِ.

تنبیہ: ملحق برباعی مجرد کے باقی چھ ابواب کی گردانیں بھی اسی طرح برباعی مجرد کے وزن پر

ہوں گی۔

ملحق برباعی مزید فیہ کے گیارہ ابواب ہیں:

(۱) ملحق برباعی مزید فیہ از باب اِفْوَعْلَاؤٌ حَيْسَ: اِكْوَهْدَاؤُ (کوشش کرنا)

اِكْوَهْدُ، يَكْوَهُدُ، اِكْوَهْدَاؤًا، فَهُوَ مُكْوَهُدٌ وَاكْوَهُدٌ بِهِ، يُكْوَهُدُ بِهِ،

اِكُوْهَدًا، فَدَاكَ مُكُوْهَدٌ بِهِ. لَمْ يَكُوْهَدْ لَمْ يَكُوْهَدْ لَمْ يَكُوْهَدْ، لَمْ يَكُوْهَدْ
 بِهِ لَمْ يَكُوْهَدْ بِهِ لَمْ يَكُوْهَدْ بِهِ. لَا يَكُوْهَدُ، لَا يَكُوْهَدُ، لَا يَكُوْهَدُ، لَنْ يَكُوْهَدَ، لَنْ
 يَكُوْهَدَ بِهِ. لِيَكُوْهَدَنَّ، لِيَكُوْهَدَنَّ، لِيَكُوْهَدَنَّ، لِيَكُوْهَدَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِكُوْهَدْ اِكُوْهَدْ اِكُوْهَدْ، اِكُوْهَدْ بِكَ اِكُوْهَدْ بِكَ اِكُوْهَدْ بِكَ.
 لِيَكُوْهَدْ لِيَكُوْهَدْ لِيَكُوْهَدْ، لِيَكُوْهَدْ بِهِ لِيَكُوْهَدْ بِهِ لِيَكُوْهَدْ بِهِ.

وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَكُوْهَدْ لَا تَكُوْهَدْ لَا تَكُوْهَدْ، لَا يَكُوْهَدْ بِكَ لَا يَكُوْهَدْ
 بِكَ لَا يَكُوْهَدْ بِكَ. لَا يَكُوْهَدْ لَا يَكُوْهَدْ لَا يَكُوْهَدْ، لَا يَكُوْهَدْ بِهِ
 لَا يَكُوْهَدْ بِهِ لَا يَكُوْهَدْ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُكُوْهَدًا، مُكُوْهَدًا، مُكُوْهَدًا.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِكُوْهَادُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِكُوْهَادًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِكُوْهَادًا، وَأَشَدُّ بِاِكُوْهَادِهِ.

(۲) ملحق برباعی مزید فیہ از باب اِفْعِنَالٌ جیسے: اِفْعِنَسَاسُ (سینہ اور گردن نکال کر چلنا)

اِفْعِنَسَسَ، يَفْعِنَسِسُ، اِفْعِنَسَاسًا، فَهُوَ مُفْعِنَسِسٌ، وَأَفْعِنَسِسَ بِهِ، يُفْعِنَسِسُ
 بِهِ، اِفْعِنَسَاسًا، فَدَاكَ مُفْعِنَسِسٌ بِهِ. لَمْ يَفْعِنَسِسْ، لَمْ يَفْعِنَسِسْ بِهِ. لَا يَفْعِنَسِسُ،
 لَا يُفْعِنَسِسُ بِهِ. لَنْ يَفْعِنَسِسَ، لَنْ يَفْعِنَسِسَ بِهِ. لِيَفْعِنَسِسَنَّ، لِيَفْعِنَسِسَنَّ بِهِ.
 لِيَفْعِنَسِسَنَّ، لِيَفْعِنَسِسَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِفْعِنَسِسْ، لِيَفْعِنَسِسْ بِكَ. لِيَفْعِنَسِسْ، لِيَفْعِنَسِسْ بِهِ.

وَالْتَهَىٰ عَنْهُ: لَا تَفْعَعْنَسِ، لَا تُفْعَعْنَسُ بِكَ. لَا يَفْعَعْنِسُ، لَا يُفْعَعْنَسُ بِهِ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُفْعَعْنَسُ، مُفْعَعْنَسَانِ، مُفْعَعْنَسَاتٌ.
وَالآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْإِفْعِنَسُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ إِفْعِنَسًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ إِفْعِنَسًا، وَأَشَدُّ بِإِفْعِنَسِيهِ.

(۳) صرف صغیر ملحق برباعی مزید فیہ از باب اِفْعِنَاءٌ جیسے: اِسْلِنَاءٌ (کر کے بل سونا)

اِسْلَنْفِي، يَسْلَنْفِي، اِسْلِنَقَاءٌ، فَهُوَ مُسْلَنْقٍ وَأُسْلَنْفِي بِهِ، يُسْلَنْفِي بِهِ، اِسْلِنَقَاءٌ،
فَدَاكَ مُسْلَنْقِي بِهِ. لَمْ يَسْلَنْقِ، لَمْ يُسْلَنْقِ بِهِ. لَا يَسْلَنْفِي، لَا يُسْلَنْفِي بِهِ. لَنْ يَسْلَنْفِي،
لَنْ يُسْلَنْفِي بِهِ. لَيْسَلَنْفِيَنَّ، لَيْسَلَنْقِيَنَّ بِهِ. لَيْسَلَنْقِيَنَّ، لَيْسَلَنْفِيَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِسْلَنْقِ، لِيَسْلَنْقِ بِكَ. لِيَسْلَنْقِ، لِيُسْلَنْقِ بِهِ.

وَالْتَهَىٰ عَنْهُ: لَا تَسْلَنْقِ، لَا يُسْلَنْقِ بِكَ. لَا يَسْلَنْقِي، لَا يُسْلَنْقِي بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْلَنْقِي، مُسْلَنْقِيَانِ، مُسْلَنْقِيَاتٌ.

وَالآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِسْلِنَقَاءُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِسْلِنَقَاءً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِسْلِنَقَاءً، وَأَشَدُّ بِاِسْلِنَقَائِهِ.

(۴) ملحق برباعی مزید فیہ از باب تَفَعَّلٌ جیسے: تَجَلَّبٌ (چادر اوڑھنا)

تَجَلَّبَ، يَتَجَلَّبُ، تَجَلَّبَا، فَهُوَ مُتَجَلَّبٌ وَتَجَلَّبِي بِهِ، يُتَجَلَّبُ بِهِ، تَجَلَّبَا،
فَدَاكَ مُتَجَلَّبِي بِهِ. لَمْ يَتَجَلَّبِ، لَمْ يُتَجَلَّبِ بِهِ. لَا يَتَجَلَّبِي، لَا يُتَجَلَّبُ بِهِ.

لَنْ يَتَجَلَّبَ، لَنْ يُتَجَلَّبَ بِهِ. لِيَتَجَلَّبَنَّ، لِيَتَجَلَّبَنَّ بِهِ. لِيَتَجَلَّبَنَّ، لِيَتَجَلَّبَنَّ بِهِ.
 وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَجَلَّبْ، لِيَتَجَلَّبْ بِكَ. لِيَتَجَلَّبْ، لِيَتَجَلَّبْ بِهِ.
 وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَجَلَّبْ، لَا يُتَجَلَّبْ بِكَ. لَا يَتَجَلَّبْ، لَا يُتَجَلَّبْ بِهِ.
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَجَلَّبٌ، مُتَجَلَّبَانِ، مُتَجَلَّبَاتٌ.
 وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّجَلُّبُ.
 أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَجَلُّبًا.
 وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَجَلُّبًا، وَأَشَدُّ بِتَجَلُّبِهِ.

مشق

باب تَفَعُّلٌ سے ملحق باقی ابواب کی گردانوں کو مذکورہ بالا گردان پر قیاس کریں۔

باب تفعل، تفاعل اور افتعال کے قوانین

قاعدہ (۱):

باب تَفَعَّلُ یا تَفَاعَلُ کے فعل مضارع معروف میں جب دو تاء جمع ہو جائیں تو ایک تاء کو گرانا جائز ہے۔ جیسے: تَنْزَلُ سے تَنْزَلُ، تَتَخَالَفُ سے تَخَالَفُ

قاعدہ (۲):

اگر باب اِفْتَعَلَ کے فاء کلمہ میں سین آجائے تو تائے اِفْتَعَلَ کو فاء کلمہ کی جنس سے بدلنا جائز ہے مگر ابدال کے بعد ادغام کرنا واجب ہو جائے گا۔ جیسے: اِسْتَمَعَ سے اِسْتَمَعَ پھر اِسْمَعُ

قاعدہ (۳):

اگر باب اِفْتَعَلَ کے فاء کلمہ میں ثاء آجائے تو تائے اِفْتَعَلَ کو ثاء سے بدلنا یا ثاء کو تاء سے بدلنا دونوں صورتیں جائز ہیں لیکن بعد ابدال، ادغام کرنا واجب ہو جائے گا۔ جیسے: اِثْتَارَ سے اِثْتَارَ پھر اِثَارًا یا اِثَارًا، مُثْتَرِدٌ سے مُثْتَرِدٌ یا مُثَرِدٌ

قاعدہ (۴):

اگر باب اِفْتَعَلَ کا فاء کلمہ صاد، ضاد، طاء یا ظاء ہو تو تائے اِفْتَعَلَ کو طاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: اِصْتَبَرَ سے اِصْطَبَرَ، اِضْطَرَبَ سے اِضْطَرَبَ پھر اگر فاء کلمہ طاء ہو تو ادغام واجب ہے۔ جیسے: اِظْطَلَبَ سے اِظْلَبَ

اور ظاء ہو تو تین صورتیں جائز ہیں:

(۱) طاء کو ظاء کر کے دونوں کا ادغام کر دیں۔ جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِظْطَلَمَ پھر اِظْلَمَ

(۲) ظاء کو طاء کر کے دونوں کا ادغام کر دیں۔ جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِظْطَلَمَ پھر اِظْلَمَ

(۳) بغیر ادغام کے اپنی حالت پر رہنے دیں۔ جیسے: اِظْطَلَمَ

اور صاد یا ضاد ہو تو دو صورتیں جائز ہیں:

(۱) طاء کو فاء کلمہ کا ہم جنس کر دیں پھر ادغام کر دیں۔ جیسے: اِضْطَبَّرَ سے اِضْصَبَّرَ پھر

اِضْبَبَّرَ، اِضْطَبَّرَ سے اِضْصَبَّرَ پھر اِضْبَبَّرَ

(۲) بغیر ادغام کے اپنی حالت پر رہنے دیں۔ جیسے: اِضْطَبَّرَ اور اِضْصَبَّرَ

قاعدہ (۵):

اگر باب اِفْتِعَالُ کا فاء کلمہ دال، ذال یا زاء ہو تو تائے اِفْتِعَالُ کو دال سے بدل دینا

واجب ہے۔ جیسے: اِذْتَرَكَ سے اِذْدَرَكَ، اِذْتَكَّرَ سے اِذْدَكَّرَ، اِزْتَجَرَ سے اِزْدَجَرَ

پھر اگر فاء کلمہ دال ہو تو دال کا دال میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: اِذْدَرَكَ سے اِذْرَكَ

اور اگر فاء کلمہ ذال ہو تو تین صورتیں جائز ہیں:

(۱) دال کو ذال سے بدل کر ادغام کر دیں۔ جیسے: اِذْدَكَّرَ سے اِذْدَكَّرَ پھر اِذْكَّرَ

(۲) ذال کو دال سے بدل کر ادغام کر دیں۔ جیسے: اِذْدَكَّرَ سے اِذْدَكَّرَ پھر اِذْكَّرَ

(۳) بغیر ادغام کے اپنی حالت پر رہنے دیں۔ جیسے: اِذْدَكَّرَ

اور اگر فاء کلمہ زاء ہو تو دال کو زاء سے بدل کر ادغام کرنا یا دال کو اپنی حالت پر رکھنا

دونوں جائز ہیں۔ جیسے: اِزْتَجَرَ سے اِزْجَرَ یا اِزْدَجَرَ

قاعدہ (۶):

اگر باب اِفْتِعَالٌ کا عین کلمہ ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط یا ظ ہو تو تائے اِفْتِعَالٌ کو عین کلمہ کی جنس سے بدلنا جائز ہے لیکن پھر ادغام کرنا واجب ہو جائے گا۔ جیسے:

اِخْتَصَمَ سے اِحْصَمَ پھر حَصَمَ، اِعْتَدَلَ سے اِعْدَدَلَ پھر عَدَلَّ.

نوٹ: ادغام کی صورت میں ماضی، امر حاضر معروف اور مصدر میں فاء کلمہ کے متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلیہ حذف ہو جائے گا۔

اور اگر مذکورہ حروف باب تَفَعَّلٌ یا تَفَاعَلٌ کے فاء کلمہ میں واقع ہوں تو تائے تَفَعَّلٌ و تَفَاعَلٌ کو فاء کلمہ کا ہم جنس کرنا جائز اور بعد ابدال ادغام کرنا واجب ہوگا۔ جیسے: تَطَهَّرَ سے ظَهَّرَ پھر اِظَهَّرَ، تَنَاقَلَ سے ثَنَاقَلَ پھر اِنَاقَلَ

ادغام کی صورت میں حرفِ اول کے ساکن ہونے کی وجہ سے ماضی، امر حاضر معروف اور مصدر سے پہلے ہمزہ وصلیہ بڑھا دیا جاتا ہے۔

کلمات کے بنانے اور صیغوں میں تغیر و تبدل کے طریقوں کا بیان

محترم طلبہ کرام! آئندہ اسباق میں آنے والے قواعد نہایت اہمیت کے حامل ہیں کیونکہ اس میں ان اصول و ضوابط کا بیان ہے جو ”علم صرف“ کی تعریف میں ذکر کیے گئے تھے یعنی ”ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانا اور صیغوں میں ہونے والے تغیر و تبدل کو پہچاننا“ جو علم صرف حاصل کرنے کا بنیادی مقصد ہے۔ اس بات کو یوں بھی کہا جاسکتا ہے کہ سابقہ صفحات میں کی جانے والی ابجاث یعنی شش اقسام، ہفت اقسام، اسماء مشتقہ وغیرہ اس ہی لیے کی گئی تھیں کہ اب آنے والے اصول و قوانین کو سمجھا جاسکے لہذا قرآن و حدیث میں آنے والے صیغوں کے اصلی حروف پہچانے یا نئے کلمات بنانے کے لیے مندرجہ ذیل طریقے استعمال کیے جاتے ہیں۔

صیغے بنانے اور کلمات کے نقل کو دور کرنے کے اصول:

- 1- زیادت 2- قلب 3- اسکان 4- حذف 5- بین بین

1- زیادت:

اس سے مراد یہ ہے کہ کلمہ (اسم یا فعل) کے حروف اصلیہ کی ابتداء، درمیان یا آخر میں حروف زائدہ میں سے کوئی ایک حرف بڑھا کر نیا کلمہ بنایا جاتا ہے۔ حروف (معانی) میں کوئی حرف زیادہ کر کے نیا حرف نہیں بنایا جاتا کیونکہ حروف معانی تصریف کے عمل کو قبول نہیں کرتے، جیسا کہ سبق نمبر 1 میں اس کی وضاحت کی گئی ہے۔

اس کے دو طریقے ہیں:

- ۱۔ حروفِ اصلیہ ہی میں سے کسی حرف کی تکرار کر دینا۔ جیسے: عَلَّمَ، جَلَّبَبَ، اس کے لیے حروفِ خاص نہیں بلکہ وزن کے مطابق کسی بھی حرف کی تکرار کر دی جاتی ہے۔
 - ۲۔ حروفِ زائدہ میں سے کوئی حرف، حروفِ اصلیہ کے ساتھ زائد کیا جاتا ہے۔ حروفِ زائدہ دس ہیں جن کا مجموعہ سَأَلْتُمُونِيهَا ہے اور بعض نے اَلْمَوْتُ يَنْسَأُهَ بَيَان کیا ہے۔
- زیادت کے تین مقاصد ہیں:

- ۱۔ زیادتِ معنی: (کسی کلمہ میں حرف کا اضافہ کر کے دوسرے معنی حاصل کرنا جو زیادت سے پہلے حاصل نہ تھے۔ جیسے: ضَرَبَ سے يَضْرِبُ، ماضی میں یاء کا اضافہ کر کے مضارع بنایا گیا جو نئے معنی پر دلالت کرتا ہے)
- ۲۔ صیغے کا دوسرے صیغے سے الحاق کرنا۔ (یعنی کسی کلمہ کے وزن پر دوسرا کلمہ بنانے کے لیے حرف زیادہ کیا جاتا ہے، کسی نئے معنی کا حصول مقصود نہیں ہوتا)
- ۳۔ فقط ایک نیا کلمہ بنانا ہوتا ہے، سابقہ دونوں مقاصد نہیں ہوتے۔

2۔ قلب 3۔ اسکان 4۔ حذف 5۔ بین بین۔ (ان کی تفصیل سطورِ آئندہ میں آرہی ہے)

کلمات کے نقل کو دور کرنے کے طریقے:

عربی کلمات میں ہمزہ، حرفِ علت اور دوہم جنس یا ہم مخرج حروف کے اجتماع سے اہل عرب کے ذوق کے خلاف جو دشواری اور نقل پیدا ہوتا ہے اسے دور کرنے کے لیے درج ذیل طریقے استعمال کیے جاتے ہیں:

- (1) اعلال (2) تخفیف (3) ادغام

(1) اعلال (تعلیل):

جب حروف علت کی وجہ سے کلمہ میں ثقل پیدا ہو تو اسے دور کرنے کے لیے حرف علت میں تغیر و تبدل کیا جاتا ہے اسے اعلال یا تعلیل کہتے ہیں اور اس کی تین صورتیں ہیں:

الف۔ قلب۔ ب۔ اسکان۔ ج۔ حذف

الف۔ قلب: اسے ابدال بھی کہتے ہیں اس میں ایک حرف کو دوسرے حرف یا ایک حرکت کو دوسری حرکت سے تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ جیسے: قَالَ اصل میں قَوْل تھا اس میں واو کو الف سے بدل دیا اور الشَّجَّيِّ اصل میں الشَّجَّيِّ تھا اس میں یاء کی وجہ سے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا۔

ب۔ اسکان: کلمہ کے کسی متحرک حرف کو ساکن کر دینا، خواہ حرکت کسی دوسرے حرف کی طرف منتقل کر دینے سے ہو۔ جیسے: يَقُولُ سے يَقُولُ یا حرکت حذف کرنے سے جیسے: يَدْعُو سے يَدْعُو

ج۔ حذف: کلمہ کے کسی ایک یا دو حروف یا حرکت کو گرا دینا۔ جیسے: يَوْعِدُ سے يَعِدُ اور اَوْقِي سے قِ اور يَرِي سے يَرِي

(2) تخفيف:

کلمہ میں ہمزہ کی وجہ سے ثقل پیدا ہونے کی صورت میں تخفيف کی جاتی ہے اس کی تین صورتیں ہیں:

۱۔ ابدال ۲۔ حذف ۳۔ تسهیل (بین بین)

۱۔ ابدال: اس سے مراد یہ ہے کہ ہمزہ کو حرف علت سے بدل دیا جائے۔ جیسے: اَمَّنَ اصل میں اءَمَّنَ تھا۔

۲- حذف: کلمہ سے ہمزہ کو حذف کر دیا جائے۔ جیسے: يَسْلُ اصل میں يَسْأَلُ تھا۔
 ۳- تسہیل (بین بین): اس سے مراد یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور اس حرف علت کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے جس کے موافق ہمزہ کی اپنی حرکت ہو یا اس کے ماقبل حرف کی، قسم اول کو بین بین قریب اور قسم ثانی کو بین بین بعید کہتے ہیں۔ جیسے: مُسْتَهْزِئُونَ اس میں اگر ہمزہ کو واو اور ہمزہ کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا تو بین بین قریب اور اگر ہمزہ اور یاء کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا تو اسے بین بین بعید کہیں گے۔

(3) ادغام:

کلمہ میں آنے والے دو ہم جنس یا قریب المخرج حروف میں سے ساکن حرف کو دوسرے متحرک کے ساتھ اس طرح ملا دینا کہ ایک حرف کی طرح بن جائیں۔ جس حرف کو ملایا جائے اس کو مدغم اور جس میں ملایا جائے اس کو مدغم فیہ کہتے ہیں۔ جیسے: مَدَد سے مَدَّ

سوالات

- سوال نمبر ۱: صیغہ بنانے کے اصول بیان کریں اور ان کی امثلہ بھی ذکر فرمائیں۔
 سوال نمبر ۲: تعلیل، تخفیف، ادغام کا استعمال کون سے کلمات کا ثقل دور کرنے کے لیے کیا جاتا ہے؟
 سوال نمبر ۳: ان اصطلاحات کی نئی امثلہ عربی کتب سے تلاش کریں۔ (دقت کی صورت میں استاذ صاحب سے مدد لیں)

مہموزکی تخفیف کے قواعد

اگر کلمہ میں نقل ایک ہمزہ کی وجہ سے ہو تو اس کی تخفیف جائز اور اگر دو ہمزہ کی وجہ سے ہو تو اس کی تخفیف واجب ہوتی ہے۔

”ایک ہمزہ کی تخفیف کے قواعد“

قاعدہ (۱):

ہمزہ ساکنہ کو اس کے ما قبل حرف کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے: ذَابٌ سے ذَابٌ، بَيْتٌ سے بَيْتٌ اور لَوْمٌ سے لَوْمٌ، يَقُولُ اَنْدَنْ سے يَقُولُوذَنْ. (ابدال)

قاعدہ (۲):

ہمزہ متحرکہ ہو اور اس کا ما قبل حرف صحیح ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت ما قبل کو دے کر اسے حذف کرنا جائز ہے۔ جیسے: يَسْأَلُ سے يَسْأَلُ اور قَدْ أَفْلَحَ سے قَدْ فَالِحَ^(۱)، مَنْ أَبُوكَ سے مَنْ بُوَكَ. (حذف)

تنبیہ: یَزِي، أَرِي، يُرِي کے وزن پر آنے والے افعال میں یہ قاعدہ وجوبی طور پر استعمال ہوتا ہے۔ یَزِي اصل میں يَزَيْتِي تھا اور أَرِي اصل میں أَرَايِي تھا اور يُرِي اصل میں يُرِييِي تھا، البتہ ان کے اسمائے مشتقہ جیسے: مَرَأِي (اسم ظرف)، مِرَاة (اسم آلہ)، مَرِيئِي (اسم مفعول) وغیرہ میں اس قاعدہ کا استعمال محض جوازی ہے وجوبی نہیں۔

(۱) قولہ: (قد فلع) ما قبل گزر چکا کہ ہمزہ قطعیہ قراءت کرتے ہوئے نہیں گرتا لیکن یہاں گرا دیا گیا کیونکہ یہ قاعدہ تخفیف کے اعتبار سے جوازی صورت ہے نہ کہ قراءت کے اعتبار سے۔

قاعدہ (۳):

اگر ہمزہ مفتوحہ سے پہلے ضمہ ہو تو ہمزہ کو واؤ سے اور کسرہ ہو تو یاء سے بدلنا جائز ہے۔
جیسے: سَوَّالٌ سے سَوَّالٌ اور مِئْرٌ سے مِئْرٌ۔ (ابدال)

قاعدہ (۴):

جب ہمزہ متحرکہ سے قبل واؤ مدہ زائدہ یا یاء مدہ زائدہ یا یائے تصغیر آجائے تو ہمزہ کو ما قبل حرف کے ہم جنس کرنا جائز اور پھر دونوں کا ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: مَحْطُوَّةٌ سے مَحْطُوَّةٌ پھر مَحْطُوَّةٌ ہوا، حَطِيئَةٌ سے حَطِيئَةٌ پھر حَطِيئَةٌ ہوا، اُقَيْسٌ (۱) اُقَيْسٌ پھر اُقَيْسٌ ہوا۔ (ابدال)

لیکن یہی قاعدہ نَبِيٌّ اور بَرِيئَةٌ میں کثرت استعمال کی وجہ سے واجب ہے۔ نَبِيٌّ اصل میں نَبِيٌّ اور بَرِيئَةٌ، بَرِيئَةٌ تھا۔

قاعدہ (۵):

اگر ہمزہ متحرکہ سے پہلے الف مدہ ہو تو بین بین (تسہیل) کا قاعدہ جاری کرنا جائز ہوتا ہے لہذا اگر ہمزہ پر فتح ہو۔ جیسے: سَأَلٌ تو اسے ہمزہ اور الف کے درمیان اور اگر ہمزہ پر ضمہ ہو۔ جیسے: تَسَأَلٌ تو اسے ہمزہ اور واؤ کے درمیان اور اگر ہمزہ پر کسرہ ہو۔ جیسے: فَائِلٌ تو اسے ہمزہ اور یاء کے درمیان سے پڑھا جاتا ہے۔ (تسہیل)

قاعدہ (۶):

اگر متحرک حرف کے بعد ہمزہ متحرکہ ہو تو اس کو بین بین قریب اور بین بین بعید

(1) یہ اَفْوُسٌ کی تصغیر ہے اور اَفْوُسٌ، فَاسٌ کی جمع قلت ہے۔

دونوں طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔ بین بین پڑھنے کو ”تسہیل“ بھی کہتے ہیں۔
تنبیہ: ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور اس کی حرکت کے موافق حرف علت کے مخرج کے درمیان سے پڑھنا ”بین بین قریب“ اور ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور ما قبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت کے مخرج کے درمیان سے پڑھنا ”بین بین بعید“ کہلاتا ہے۔
 مثلاً: سَأَلْ میں بین بین قریب اور بعید ایک ہی ہے وہ ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھنا ہے کیونکہ ہمزہ بھی مفتوح ہے اور اس کا ما قبل بھی مفتوح ہے۔
 اور سَأَلْ میں ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور یاء کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین بین قریب ہے جبکہ ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین بین بعید ہے۔
 اور لَوْمَ میں ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور واؤ کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین بین قریب جبکہ ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین بین بعید ہے۔
قاعدہ (۶):

اگر ہمزہ پر ہمزہ استفہام داخل کریں تو دوسرے ہمزہ کو ایسے حرف سے بدلنا جس سے تخفیف پیدا ہو۔ جیسے: اَنْتُمْ کو اَوْنْتُمْ پڑھنا جائز ہے نیز اسے بطور تسہیل (بین بین قریب یا بعید) پڑھنا اور دونوں ہمزوں کے درمیان الف متوسط لانا بھی جائز ہے۔ جیسے: اَنْتُمْ (بدال)
قاعدہ (۷):

بعض صیغوں میں ہمزہ کا حذف غیر قیاسی ہوتا ہے۔ جیسے: كَلْ، خُذْ اور مُرْ یہ فعل امر مذکر حاضر واحد کے صیغے ہیں لہذا فعل امر بنانے کے قاعدے کے مطابق اَوْكَلْ، اَوْخُذْ اور اَوْمُرْ تھے پھر قاعدہ نمبر ۱ کے مطابق اَوْكَلْ، اَوْخُذْ اور اَوْمُرْ ہونا چاہیے تھا لیکن دو ہمزوں کے

اجتماع اور کثرت استعمال کی وجہ سے بلا کسی قاعدہ تخفیف کے فاء کلمہ (یعنی ہمزہ ثانیہ) کو حذف کر دیا گیا تو ہمزہ وصلی کی حاجت نہ رہی لہذا یہ کُلُّ، خُذْ ہو گئے لیکن ”مُر“ اگر درمیان کلام میں واقع ہو تو اس کے دوسرے ہمزہ کو باقی رکھا جائے گا۔ جیسا کہ سورہ طہ میں ہے: ﴿وَأَمْرٌ أَهْلًاكَ بِالصَّلَاةِ﴾ اور اگر ابتداء کلام میں ہو تو دونوں ہمزہ گر جائیں گے۔ جیسا کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: ((مُرُوا صَبِيَّانَكُمْ بِالصَّلَاةِ)) (مسند امام احمد)

”دو ہمزہ کی تخفیف کے قواعد“

قاعدہ (۱):

اگر ایک کلمہ میں دو ہمزہ اس طرح آئیں کہ پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو دوسرے کو ما قبل حرف کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: اَأْمِنَ سے اَمِنَ، اُئْمِنَ سے اُؤْمِنَ اور اِئْمَانُ سے اِئْمَانٌ. (بدال)

قاعدہ (۲):

اگر ایک کلمہ میں دو ہمزہ متحرک اس طرح آئیں کہ کوئی ہمزہ مکسور ہو تو دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: جَاءَ، اُئْمَنَ سے اُئْمَنَ، خَطَّائِيٌّ سے خَطَّايَا. (بدال)

وضاحت: جَاءَ اصل میں (جَاءِيَ) تھا ”ی“ اسم فاعل کے عین کلمے میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی تو اسے ہمزہ سے بدل دیا۔ جَاءِيَ ہو گیا، اب دو ہمزہ ایک ساتھ آئے جن میں ایک مکسور تھا لہذا دوسرے ہمزہ کو ”ی“ سے بدل دیا (جَاءِيَ) ہو گیا، اب ”ی“ پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے ”ی“ کو ساکن کر دیا تو جَاءِيْنُ ہو گیا، پھر اجتماع ساکنین کے سبب ”ی“ کو گرا دیا لہذا جَاءِيَ ہو گیا۔

أَثْمَةٌ: یہ اَفْعَلَةٌ کے وزن پر امام کی جمع ہے جو اَثْمَةٌ تھا پہلے میم کی حرکت ہمزہ کو دے کر ادغام کر دیا۔ اس میں تخفیف اور تحقیق دونوں جائز ہیں۔

خَطَايَا: یہ فَعَائِلُ کے وزن پر خَطِيئَةٌ کی جمع ہے جو خَطَائِيٌّ تھا، اس قاعدہ کا اعتبار کرتے ہوئے دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدلا تو خَطَائِيٌّ ہو گیا، پھر ہمزہ اور کسرہ کی وجہ سے نقل پیدا ہوا تو ہمزہ کے کسرہ کو فتح سے بدل دیا اور پھر حرف علت متحرک ما قبل مفتوح کے قاعدے کا اعتبار کرتے ہوئے یاء کو الف سے بدلا تو خَطَاءٌ ہو گیا۔ اب یہاں گویا تین الف جمع ہو گئے جو سبب نقل ہیں لہذا الف کے بعد ہمزہ کو یاء سے بدلا تو خَطَايَا ہو گیا۔

قاعدہ (۳):

جب دو ہمزہ ایک ساتھ اس طرح آئیں کہ پہلا ہمزہ استفہام ہو اور دوسرا ہمزہ وصلیہ اور مفتوحہ ہو تو اسے الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: **أَلْحَسَنُ** سے **الْحَسَنُ** اور **أَلْأَنَ** سے **الْأَنَ**، **أَلْأَمِيرُ قَائِمٌ؟** **الْأَمِيرُ قَائِمٌ؟** (بدال)

قاعدہ (۴):

جب دو ہمزہ ایک ساتھ آجائیں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو اور دوسرا ہمزہ لام کلمہ میں متحرک ہو تو دوسرے ہمزہ کو (ی) سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: **قِرَأٌ** سے **قِرَأِيٌّ**۔ (بدال)

قاعدہ (۵):

اگر دو ہمزہ اکٹھے آجائیں اور ان میں سے کوئی بھی مکسور یا ساکن نہ ہو اور نہ ہی پہلا ہمزہ متکلم کا ہو تو دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: **أَادِمٌ** سے **أَوَادِمٌ** اور **أَادِبٌ** سے **أَوَادِبٌ**۔ (بدال)

مشق

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل کلمات میں حسب حال ہمزہ کے قواعد جاری فرمائیں:

۱. ذَنْبٌ ۲. مَأْمُورٌ ۳. الْكَمَاهُ ۴. حَطَائِيٌّ ۵. اِئْتِمَارٌ ۶. أُؤْخَذُ
 ۷. جَائِيٌّ ۸. اِئِيلٌ ۹. مَقْرُوءَةٌ ۱۰. مَنْ أَبُوكَ ۱۱. كَمْ إِبْلُكَ

درسی کتاب دعوت اسلامی

ثلاثی مجرد سے مہموز کی گرد انیس

مہموز، ثلاثی مجرد کے پانچ ابواب سے استعمال ہوتا ہے:

(۱) نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: أَخَذَ يَأْخُذُ (۲) صَرَبَ يَصْرِبُ جیسے: أَدَبَ يَأْدِبُ

(۳) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: أَدِنَ يَأْدِنُ (۴) فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: قَرَأَ يَقْرَأُ

(۵) كَرُمَ يَكْرُمُ جیسے: لَوَّمَ يَلْوُمُ

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: أَخَذَ يَأْخُذُ (پکڑنا)

أَخَذَ، يَأْخُذُ، أَخَذًا، فَهُوَ آخِذٌ وَأُخِذٌ، يُؤْخَذُ، أَخَذًا، فَدَاكَ مَأْخُودٌ. لَمْ يَأْخُذْ، لَمْ يُؤْخَذْ. لَا يَأْخُذُ، لَا يُؤْخَذُ. لَنْ يَأْخُذَ، لَنْ يُؤْخَذَ. لَيَأْخُذَنَّ، لَيُؤْخَذَنَّ. لَيَأْخُذَنَّ، لَيُؤْخَذَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: خُذْ، لِتُؤْخَذَ. لِیَأْخُذْ، لِیُؤْخَذَ.

وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَأْخُذْ، لَا تُؤْخَذْ. لَا يَأْخُذْ، لَا يُؤْخَذْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَأْخِذٌ، مَأْخِذَانِ، مَأْخِذٌ، وَمُؤْخِذٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِئْخَذٌ، مِئْخَذَانِ، مَأْخِذٌ، وَمُؤْخِذٌ. مِئْخَذَةٌ، مِئْخَذَتَانِ، مَأْخِذٌ، وَمُؤْخِذَةٌ.

مِئْخَادٌ، مِئْخَادَانِ، مَأْخِذٌ، وَمُؤْخِذٌ، وَمُؤْخِذَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَدَكَّرُ مِنْهُ: أَخَذَ، أَخَذَانِ، أَخَذُونَ، أَوَّخِذٌ، وَأَوْخِذٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: أَخَذِي، أَخَذَيَانِ، أَخَذَيَاتٌ، أَخَذِي، وَأُخِذِي.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَخَذَهُ، وَأَخِذْ بِهِ، وَأَخِذْ.

فعل ماضی مطلق مثبت معروف

گر دان	ترجمہ	صیغہ
أَخَذَ	پکڑا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
أَخَذَا	پکڑا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
أَخَذُوا	پکڑا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
أَخَذَتْ	پکڑا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
أَخَذَتَا	پکڑا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
أَخَذْنَ	پکڑا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
أَخَذْتُ	پکڑا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
أَخَذْتُمَا	پکڑا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
أَخَذْتُمْ	پکڑا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
أَخَذْتِ	پکڑا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أَخَذْتُمَا	پکڑا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
أَخَذْتُنَّ	پکڑا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَخَذْتُ	پکڑا میں (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
أَخَذْنَا	پکڑا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَأْخُذُ	پکڑتا ہے یا پکڑے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَأْخُذَانِ	پکڑتے ہیں یا پکڑے گے وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
يَأْخُذُونَ	پکڑتے ہیں یا پکڑے گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَأْخُذُ	پکڑتی ہے یا پکڑے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَأْخُذَانِ	پکڑتی ہیں یا پکڑے گی وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
يَأْخُذْنَ	پکڑتی ہیں یا پکڑیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَأْخُذُ	پکڑتا ہے یا پکڑے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَأْخُذَانِ	پکڑتے ہو یا پکڑو گے تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
تَأْخُذُونَ	پکڑتے ہو یا پکڑو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَأْخُذِينَ	پکڑتی ہے یا پکڑے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَأْخُذَانِ	پکڑتی ہو یا پکڑو گی تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
تَأْخُذْنَ	پکڑتی ہو یا پکڑو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَخْذُ	پکڑتا ہوں یا پکڑوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَأْخُذُ	پکڑتے ہیں یا پکڑیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
حُدُّ	پکڑ تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
حُدَّا	پکڑو تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
حُدُّوْا	پکڑو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
حُدِّيْ	پکڑ تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
حُدَّا	پکڑو تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
حُدْنَ	پکڑو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِيَأْخُذْ	چاہئے کہ پکڑے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَأْخُذَا	چاہئے کہ پکڑیں وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
لِيَأْخُذُوا	چاہئے کہ پکڑیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِيَأْخُذِ	چاہئے کہ پکڑے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِيَأْخُذَا	چاہئے کہ پکڑیں وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
لِيَأْخُذْنَ	چاہئے کہ پکڑیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَخُذْ	چاہئے کہ پکڑوں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِيَأْخُذْ	چاہئے کہ پکڑیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

اسم فاعل کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	پکڑنے والا ایک مرد	أَخَذَ
صیغہ تثنیۃ مذکر	پکڑنے والے دو مرد	أَخَذَانِ
صیغہ جمع مذکر سالم	پکڑنے والے سب مرد	أَخَذُوْنَ
صیغہ جمع مذکر مکسر	پکڑنے والے سب مرد	أَخَذَهُ
صیغہ جمع مذکر مکسر	پکڑنے والے سب مرد	أَخَذُوا
صیغہ جمع مذکر مکسر	پکڑنے والے سب مرد	أَخَذُوا
صیغہ جمع مذکر مکسر	پکڑنے والے سب مرد	أَخَذُوا
صیغہ جمع مذکر مکسر	پکڑنے والے سب مرد	أَخَذُوا
صیغہ جمع مذکر مکسر	پکڑنے والے سب مرد	أَخَذُوا
صیغہ جمع مذکر مکسر	پکڑنے والے سب مرد	أَخَذُوا
صیغہ جمع مذکر مکسر	پکڑنے والے سب مرد	أَخَذُوا
صیغہ جمع مذکر مکسر	پکڑنے والے سب مرد	أَخَذُوا
صیغہ واحد مذکر مصغر	تھوڑا پکڑنے والا ایک مرد	أَوْخَذَ
صیغہ واحد مؤنث	پکڑنے والی ایک عورت	أَخَذَتْ
صیغہ تثنیۃ مؤنث	پکڑنے والی دو عورتیں	أَخَذَتَانِ
صیغہ جمع مؤنث سالم	پکڑنے والی سب عورتیں	أَخَذَاتٌ
صیغہ جمع مؤنث مکسر	پکڑنے والی سب عورتیں	أَوْخَذُ
صیغہ جمع مؤنث مکسر	پکڑنے والی سب عورتیں	أَخَذُ
صیغہ واحد مؤنث مصغر	تھوڑا پکڑنے والی ایک عورت	أَوْخَذَتْ

اسم مفعول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	پکڑا ہوا ایک مرد	مَأْخُوذٌ
صیغہ تثنیہ مذکر	پکڑے ہوئے دو مرد	مَأْخُوذَانِ
صیغہ جمع مذکر سالم	پکڑے ہوئے سب مرد	مَأْخُوذُونَ
صیغہ واحد مؤنث	پکڑی ہوئی ایک عورت	مَأْخُوذَةٌ
صیغہ تثنیہ مؤنث	پکڑی ہوئیں دو عورتیں	مَأْخُوذَاتَانِ
صیغہ جمع مؤنث سالم	پکڑی ہوئیں سب عورتیں	مَأْخُوذَاتٌ
صیغہ جمع مؤنث مکسر	پکڑے ہوئے سب مرد یا عورتیں	مَمَّاخِذٌ
صیغہ واحد مذکر مصغر	تھوڑا پکڑا ہوا ایک مرد	مُتَّيْخِذٌ
صیغہ واحد مؤنث مصغر	تھوڑا پکڑی ہوئی ایک عورت	مُتَّيْخِيذَةٌ

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہوز الفاء از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: اَدَبَ يَأْدِبُ (دعوت کا کھانا تیار کرنا)

اَدَبَ، يَأْدِبُ، اَدَّبًا، فَهَوَ اِدْبٌ وَاِدْبٌ، يُؤْدِبُ، اَدَّبًا، فَدَاكَ مَاْدُوْبٌ. لَمْ يَأْدِبْ، لَمْ يُؤْدِبْ. لَا يَأْدِبُ، لَا يُؤْدِبْ. لَنْ يَأْدِبَ، لَنْ يُؤْدِبَ. لَيَأْدِبَنَّ، لَيُؤْدِبَنَّ. لَيَأْدِبُنَّ، لَيُؤْدِبُنَّ. وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِئْدِبْ، لِتُؤْدَبَ. لَيَأْدِبْ، لِئُؤْدَبَ. وَالتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تَأْدِبْ، لَا تُؤْدَبْ. لَا يَأْدِبْ، لَا يُؤْدِبْ. وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَاْدِبٌ، مَاْدِبَانِ، مَاْدِبٌ، وَمُئَيْدِبٌ. وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَاْدِبٌ، مَاْدِبَانِ، مَاْدِبٌ، وَمُئَيْدِبٌ. مَاْدِبَةٌ، مَاْدِبَتَانِ، مَاْدِبٌ، وَمُئَيْدِبَةٌ. مَاْدَابٌ، مَاْدَابَانِ، مَاْدَيْبٌ، وَمُئَيْدَيْبٌ. أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: اَدَّبُ، اَدَّبَانِ، اَدَّبُوْنَ، اَوَادِبٌ، وَاَوَيْدِبٌ. وَالْمُوْتَّثُ مِنْهُ: اُدْبِيْ، اُدْبِيَانِ، اُدْبِيَاتٌ، اُدْبٌ، وَاُدْبِيْ. وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا اَدَّبَهُ، وَاِدْبِ بِهِ.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہوز الفاء از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: اَذِنَ يَأْذِنُ (اجازت دینا)

اَذِنَ، يَأْذِنُ، اِذْنًا، فَهَوَ اِذْنٌ وَاِذْنٌ، يُؤْذِنُ، اِذْنًا، فَدَاكَ مَاْدُوْنٌ. لَمْ يَأْذِنْ، لَمْ يُؤْذِنْ. لَا يَأْذِنُ، لَا يُؤْذِنُ. لَنْ يَأْذِنَ، لَنْ يُؤْذِنَ. لَيَأْذِنَنَّ، لَيُؤْذِنَنَّ. لَيَأْذِنُنَّ، لَيُؤْذِنُنَّ. وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِئْذِنْ، لِتُؤْذَنَ، لَيَأْذِنْ، لِئُؤْذَنَ. وَالتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تَأْذِنْ، لَا تُؤْذِنْ، لَا يَأْذِنْ، لَا يُؤْذِنْ. وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَاْذِنٌ، مَاْذِنَانِ، مَاْذِنٌ، وَمُؤْيِذِنٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِئْدَنٌ، مِئْدَانَانِ، مَاذِنٌ، وَمُؤَيِّدِنٌ. مِئْدَنَةٌ، مِئْدَنَتَانِ، مَاذِنٌ، وَمُؤَيِّدِنَةٌ.
 مِئْدَانٌ، مِئْدَانَانِ، مَاذِينٌ، وَمُؤَيِّدِينٌ، وَمُؤَيِّدِينَةٌ.
 أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَدْنٌ، أَدْنَانِ، أَدْنُونٌ، أَوَاذِنٌ، وَأَوَاذِنٌ.
 وَالْمُؤنَّثُ مِنْهُ: أَدْنِيٌّ، أَدْنِيَانِ، أَدْنِيَاتٌ، أَدْنٌ، وَأَدْنِيٌّ.
 وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا آذَنَهُ، وَأَذِنَ بِهِ.

(۴) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہوز اللام از باب فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: قَرَأَ يَقْرَأُ (پڑھنا)

قَرَأَ، يَقْرَأُ، قِرَاءَةٌ، فَهُوَ قَارِئٌ وَقُرَأَ، يُقْرَأُ، قِرَاءَةٌ، فَذَلِكَ مَقْرُوءٌ. لَمْ يَقْرَأْ، لَمْ يَقْرَأْ.
 لَا يَقْرَأُ، لَا يَقْرَأُ. لَنْ يَقْرَأَ، لَنْ يَقْرَأَ. لَيَقْرَأَنَّ، لَيَقْرَأَنَّ. لَيَقْرَأَنَّ، لَيَقْرَأَنَّ.
 وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِقْرَأْ، لِتُقْرَأَ. لِتُقْرَأَ، لِتُقْرَأَ.
 وَالتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تَقْرَأْ، لَا تَقْرَأْ. لَا يَقْرَأْ، لَا يَقْرَأْ.
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَقْرَأٌ، مَقْرَأَانِ، مَقْرَأِيٌّ، وَمَقْرَأِيٌّ.
 وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَقْرَأَةٌ، مَقْرَأَانِ، مَقْرَأَةٌ، وَمَقْرَأَةٌ.
 مَقْرَأَةٌ، مَقْرَأَانِ، مَقْرَأِيٌّ، وَمَقْرَأِيٌّ، وَمَقْرَأِيٌّ.
 أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَقْرَأَ، أَقْرَأَانِ، أَقْرَأُونِ، أَقْرَأِيٌّ، وَأَقْرَأِيٌّ.
 وَالْمُؤنَّثُ مِنْهُ: قُرْتِيٌّ، قُرْتِيَانِ، قُرْتِيَاتٌ، قُرْتِيٌّ، وَقُرْتِيٌّ.
 وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَقْرَأَهُ، وَأَقْرَأَ بِهِ، وَقَرَأَ.

(۵) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہوز العین از باب يَكْرُمُ يَكْرُمُ جیسے: لُوْمٌ يَلُوْمُ (کمینہ ہونا)

لُوْمٌ، يَلُوْمٌ، لُوْمًا، فَهُوَ لَوِيْمٌ وَ لُوْمٌ بِهِ، يَلُوْمٌ بِهِ، لُوْمًا، فَذَلِكَ مَلُوْمٌ بِهِ. لَمْ يَلُوْمْ،

لَمْ يُلْتَمَ بِهِ. لَا يُلْتَمُ، لَا يُلْتَمُ بِهِ. لَنْ يُلْتَمَ بِهِ. لَيْلُتَمَنَّ، لَيْلُتَمَنَّ بِهِ. لَيْلُتَمَنَّ، لَيْلُتَمَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: الْوُؤْمُ، لِيُلْتَمَ بِكَ. لِيُلْتَمَ، لِيُلْتَمَ بِهِ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُلْتَمُ، لَا يُلْتَمَ بِكَ. لَا يُلْتَمُ، لَا يُلْتَمَ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَلْتَمٌ، مَلْتَمَانِ، مَلَايْمٌ، وَ مَلِيئِيْمٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِلْتَمٌ، مِلْتَمَانِ، مَلَايْمٌ، وَ مَلِيئِيْمٌ. مِلْتَمَةٌ، مِلْتَمَتَانِ، مِلْتَمَاتٌ، مَلَايْمٌ، وَ مَلِيئِيْمَةٌ.

مِلْتَامٌ، مِلْتَامَانِ، مَلَايِيْمٌ، وَ مَلِيئِيْمٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ: أَلْتَمُ، أَلْتَمَانِ، أَلْتَمُونَ، أَلَايْمٌ، وَأَلِيئِيْمٌ.

وَالْمُوْتَتُّ مِنْهُ: لُوْؤِي، لُوْؤِيَانِ، لُوْؤِيَاتٌ، لُوْؤِيٌ، وَ لُوْؤِيِيٌ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَلْتَمَهُ، وَأَلْتَمَ بِهِ.

ثلاثی مزید فیہ سے مہوز کی گردانیں:

مہوز، ثلاثی مزید فیہ کے سات ابواب سے استعمال ہوتا ہے:

(۱) اِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيْلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ

(۵) تَفَاعُلٌ (۶) اِفْتِعَالٌ (۷) اِسْتِفْعَالٌ

نوٹ: مذکورہ ابواب میں سے صرف تین ابواب اِفْعَالٌ، اِفْتِعَالٌ اور اِسْتِفْعَالٌ میں تخفیف

کے قواعد کبھی وجوبی اور کبھی جوازی طور پر جاری ہوتے ہیں بشرطیکہ یہ ابواب مہوز الفاء

ہوں جبکہ بقیہ افعال میں کوئی تغیر و تبدل نہیں ہوتا؛ اس لیے اس مقام پر صرف انہی تین

ابواب کی گردان ذکر کی جاتی ہے۔

(۱) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہوز الفاء از باب اِفْعَالٌ جیسے: اِیْمَانٌ (پناہ دینا)

أَمِنَ، يُؤْمِنُ، اِیْمَانًا، فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَأَوْمِنُ، يُؤْمِنُ، اِیْمَانًا، فَذَٰكَ مُؤْمِنٌ. لَمْ يُؤْمِنْ،
لَمْ يُؤْمَنْ. لَا يُؤْمِنُ، لَا يُؤْمَنُ. لَنْ يُؤْمِنَ، لَنْ يُؤْمَنَ. لِيُؤْمِنَنَّ، لِيُؤْمَنَنَّ. لِيُؤْمِنَنَّ، لِيُؤْمَنَنَّ.
وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِئْمِنْ، لِتُؤْمِنَ. لِئُؤْمِنَنَّ، لِئُؤْمِنَنَّ.
وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُؤْمِنْ، لَا تُؤْمَنَ. لَا يُؤْمِنُ، لَا يُؤْمَنُ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُؤْمِنٌ، مُؤْمِنَانِ، مُؤْمِنَاتٌ.
وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِیْمَانُ.
أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِیْمَانًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِیْمَانًا، وَأَشَدُّ بِاِیْمَانِهِ

(۲) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہوز الفاء از باب اِفْتِعَالٌ جیسے: اِئْتِمَارٌ (مشورہ کرنا)

اِئْتَمَرَ، يَأْتِمِرُ، اِئْتِمَارًا، فَهُوَ مُؤْتَمِرٌ وَأُوْتِمِرُ، يُؤْتَمَرُ، اِئْتِمَارًا، فَذَٰكَ مُؤْتَمِرٌ.
لَمْ يَأْتِمِرْ، لَمْ يُؤْتَمَرَ. لَا يَأْتِمِرُ، لَا يُؤْتَمَرُ. لَنْ يَأْتِمِرَ، لَنْ يُؤْتَمَرَ. لِيَأْتِمِرَنَّ، لِيُؤْتَمَرَنَّ.
لِيَأْتِمِرَنَّ، لِيُؤْتَمَرَنَّ.
وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِئْتِمِرْ، لِتُؤْتَمَرَ. لِئَأْتِمِرَنَّ، لِئَأْتِمِرَنَّ.
وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَأْتِمِرْ، لَا تُؤْتَمَرَ. لَا يَأْتِمِرُ، لَا يُؤْتَمَرُ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُؤْتَمِرٌ، مُؤْتَمِرَانِ، مُؤْتَمِرَاتٌ.
وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِئْتِمَارُ.
أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِئْتِمَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ ائْتِمَارًا، وَأَشَدُّ بِاِئْتِمَارِهِ.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہوز اللام از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے: اِسْتَبْرَأُ (خالی کرنا)

اِسْتَبْرَأَ، يَسْتَبْرِءُ، اِسْتَبْرَأَ، فَهُوَ مُسْتَبْرِءٌ وَ اُسْتَبْرِءَ، يُسْتَبْرِءُ، اِسْتَبْرَأَ، فَذَاكَ مُسْتَبْرِءٌ. لَمْ يَسْتَبْرِءْ، لَمْ يُسْتَبْرِءْ. لَا يَسْتَبْرِءُ، لَا يُسْتَبْرِءُ. لَنْ يَسْتَبْرِءَ، لَنْ يُسْتَبْرِءَ. لَيْسَتْ بَرَنْ، لَيْسَتْ بَرَنْ. لَيْسَتْ بَرَنْ، لَيْسَتْ بَرَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَبْرِءْ، لِيَسْتَبْرِءَ. لِيَسْتَبْرِءَ، لِيَسْتَبْرِءَ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَسْتَبْرِءْ، لَا تُسْتَبْرِءْ. لَا يَسْتَبْرِءْ، لَا يُسْتَبْرِءْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَبْرِءٌ، مُسْتَبْرِءَانِ، مُسْتَبْرِءَاتٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِسْتِبْرَاءُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِسْتِبْرَاءً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِسْتِبْرَاءً، وَأَشَدُّ بِاِسْتِبْرَائِهِ.

مضاعف کے قواعد

کسی کلمہ میں ایک جنس کے دو حروف کے اجتماع کے باعث جو ثقل پیدا ہوتا ہے اسے مندرجہ ذیل طریقوں کے ذریعہ دور کیا جاتا ہے: ۱۔ ادغام ۲۔ حذف ۳۔ ابدال
مضاعف کے ثقل کو دور کرنے کے لیے ایک طریقہ ”ادغام“ ہے۔

قاعدہ (۱):

ایسے دوہم جنس یا ہم مخرج حروف جن میں سے پہلا حرف ساکن ہو اور دوسرا حرکت لازمی سے متحرک ہو تو پہلے حرف کا دوسرے میں ادغام کر دینا واجب و ضروری ہے (خواہ وہ دونوں ایک کلمہ میں ہو یا دو کلمات میں)۔ ایک کلمہ میں ہونے کی مثال۔ جیسے: مَدَدٌ سے مَدَّ، بَرَزٌ سے بَرَّ، دو کلمات میں ہونے کی مثال۔ جیسے: لَمْ يَرْحَ حَاتِمٍ، لَمْ أَقُلْ لَكَ، اِضْرِبْ بَكْرًا۔

قاعدہ (۲):

اگر دونوں ہم جنس حروف متحرک ہوں اور ان کا ما قبل حرف بھی متحرک یا مدہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت کو حذف کر کے ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: مَدَدٌ سے مَدَّ، حَاجَجٌ سے حَاجَّ اور اگر ان کا ما قبل حرف ساکن غیر مدہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت کو اس حرف کی طرف نقل کر کے ادغام کریں گے۔ جیسے: يَمْدُدُّ سے يَمْدُ، يَفِرُّرٌ سے يَفِرُّ، يَمَسُّسٌ سے يَمَسُّ
فائدہ: ادغی اصل میں سے ادغی تھا پھر باب افتعال کے قاعدہ کا اعتبار کرتے ہوئے تائے افتعال کو دال سے بدلا تو ادغی ہوا، اور پھر اسی قاعدے کی وجہ سے اس میں ادغام کر دیا۔

قاعدہ (۳):

دو ہم جنس حروف ایک کلمے میں اکٹھے ہوں، ان میں سے پہلا حرف متحرک اور دوسرا سکونِ عارضی کی وجہ سے (بوجہ امر یا بوجہ حرفِ جازم) ساکن ہو تو ادغام اور فکّ ادغام دونوں جائز ہیں۔ ادغام کی صورت میں دوسرے حرف کو فتح، کسرہ اور ما قبل مضموم ہونے کی صورت میں ضمہ دینا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يَمُدَّ، لَمْ يَمُدَّ، لَمْ يَمُدَّ اور فکّ ادغام کی صورت میں لَمْ يَمُدُّ۔

قاعدہ (۴):

اگر فعل ماضی مزید فیہ یا فعل مضارع مزید فیہ (خواہ ثلاثی ہو یا رباعی) کی ابتداء میں دو تاء آجائیں تو ان دونوں کا آپس میں ادغام کرنا جائز ہے۔ فعل ماضی کی مثال جیسے: تَتَّارَكَ سے اِتَّارَكَ اور تَتَّابَعَ سے اِتَّابَعَ، فعل مضارع کی مثال جیسے: تَتَّجَلَّى سے اِتَّجَلَّى اور اگر ما قبل حرف متحرک ہو تو ہمزہ وصلی کی حاجت نہیں رہتی۔ جیسے: فَتَتَّضَارَبُ سے فَتَتَّضَارَبُ، وَلَا تَتَّيْمَمُوا سے وَلَا تَيِّمَمُوا

اور بعض علمائے صرف و نحو کے نزدیک فعل مضارع میں ادغام کی بجائے حذف کرنا بہتر ہے۔ جیسے: وَلَا تَتَّيْمَمُوا سے وَلَا تَيِّمَمُوا، تَتَّمَيِّرُ سے تَمَيِّرُ۔

”ادغام کے واجب ہونے کی شرائط“

دوہم مثل، متحرک حروف میں ادغام کے لیے درج ذیل شرائط کا پایا جانا لازم ہے، اگر ان میں سے ایک بھی شرط مفقود ہو تو ادغام واجب نہ ہو گا۔ (بلکہ جائز یا ممنوع ہو گا):

(۱) دونوں متحرک حروف ایک کلمہ میں ہوں۔ جیسے: شَدَدَ سے شَدَّ (المالُ لِزَيْدٍ میں

ادغام جائز ہے)

(۲) ان دونوں حروف میں سے پہلا حرف مشدد نہ ہو۔ جیسے: حَبَبَ (ادغام ممنوع ہے)

(۳) ان میں سے کوئی حرف الحاق کی وجہ سے زائد نہ ہو۔ جیسے: جَلَبَبَ (ادغام ممنوع ہے)

(۴) دونوں میں سے پہلا حرف کلمہ کی ابتداء میں نہ ہو۔ جیسے: دَدَنَّ (ادغام ممنوع ہے

لیکن تائے مضارع کے اجتماع کی صورت میں ادغام جائز ہے)

(۵) دونوں حروف ”واو متحرکہ“ نہ ہوں۔ جیسے: قَوَّوْ، اِرْعَوَّوْ (ادغام ممنوع، تعلیل

مقدم ہے لہذا تعلیل کے بعد قَوَّوِيْ اور اِرْعَوَّوِيْ ہو گیا)

(۶) دونوں حروف ”یاء“ حرکت لازمی کے ساتھ نہ ہوں۔ جیسے: حَيَّيْ، عَيَّيْ (اس

صورت میں ادغام جائز ہے واجب نہیں)

(۷) دونوں میں سے اول حرف، باب اِفْتِعَالُ کی (تاء) نہ ہو۔ جیسے: اِفْتَتَّلَ (ادغام جائز

و قلیل الاستعمال ہے)

(۸) دونوں حروف میں سے دوسرے کی حرکت عارضی نہ ہو۔ جیسے: اُرْدُدِ الْقَوْمَ،

اُكْفِفِ الشَّرَّ (ادغام جائز ہے)

(۹) دونوں حروف اسم متحرک العین کے کسی وزن پر نہ ہوں۔ جیسے: سَبَبُ، عِلَّلُ،

ذُرَّرٌ، سُرَّرٌ (ادغام ممنوع ہے) اور اگر فعل ہو تو ادغام ہو جائے گا۔ جیسے: ذَبَّ اصل میں ذَبَّ تھ۔

(۱۰) ادغام کی وجہ سے کسی دوسرے قیاسی وزن سے التباس نہ ہو۔ جیسے: فُوُولٌ (ادغام ممنوع ہے کیونکہ یہ فَاوَلٌ کا مجہول ہے، ادغام کی صورت میں فُوُولٌ ہو جائے گا اور باب تفعیل سے التباس ہو گا)

(۱۱) اگر پہلا حرف متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو ادغام ممتنع ہے۔ جیسے: ظَلِلْتُ، رَسُوْلُ الْحَسَنِ

مضعف کے ثقل کو دور کرنے کے لیے ایک طریقہ ”حذف“ بھی ہے اور اس کی دو صورتیں ہیں:

۱۔ حذف سماعی ۲۔ حذف قیاسی

۱۔ **حذف سماعی:** اہل عرب دو ہم جنس حروف کے ایک کلمہ میں جمع ہونے سے پیدا ہونے والے ثقل کو دور کرنے کے لیے کسی ایک حرف کو بغیر کسی قاعدے کے حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے: مَسْتُ اصل میں مَسِسْتُ اور ظَلْتُ اصل میں ظَلَلْتُ تھے۔

۲۔ **حذف قیاسی:** باب تفعّل اور تفاعل کے مضارع معروف میں جب دو ”تاء“ اکٹھی آجائیں یا اس جیسے دوسرے کلمات میں تو ایک ”تاء“ کو تخفیفاً حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے:

تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ اصل میں تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ اور تَنَظَّاهِرُونَ اصل میں تَنَظَّاهِرُونَ تھے۔ مضعف کے ثقل کو دور کرنے کے لیے ایک طریقہ ”ابدال“ ہے اور اس کی بھی دو

صورتیں ہیں:

۱۔ ابدال سماعی ۲۔ ابدال قیاسی

۱۔ **ابدال سماعی:** اہل عرب دو ہم جنس یا قریب الخرج حروف کے ایک کلمہ میں جمع

ہونے سے پیدا ہونے والے ثقل کو دور کرنے کے لیے کسی ایک حرف کو بغیر کسی قاعدے کے دوسرے حرف سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے: تَسْرَرْتُ سے تَسْرَرْتُ اس میں راء کو یاء سے بدل دیا، تَطَلَّنْتُ سے تَطَلَّنْتُ اس میں نون کو یاء سے بدل دیا۔ تَقَصَّصْتُ سے تَقَصَّصْتُ اس میں ضاد کو یاء سے بدلا۔

نوٹ: ان میں حذف کا علم کسی اہل لغت کے بیان کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔

۲۔ ابدال قیاسی: ہر وہ اسم جو فِعَالُ کے وزن پر ہو اور مصدر نہ ہو تو اس میں اور مصدر میں فرق کرنے کے لیے پہلے عین کلمہ کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: دِنَارُ سے دِينَارٌ، دِبَاجُ سے دِيبَاجٌ، قِرَاطُ سے قَيْرَاطٌ، دِوَانٌ سے دِيوَانٌ۔

مشق

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل کلمات میں مندرجہ بالا قواعد میں سے کون سی صورت پائی جاتی ہے؟

- | | | | |
|-------------|----------------|-------------|---------------------------|
| ۱. دِبَاجٌ | ۲. جَعَلَ لَكَ | ۳. جَلَبَبَ | ۴. ظَلُّ |
| ۵. مَدَدَتْ | ۶. كَلَّمَمَ | ۷. أَشْدُدُ | ۸. يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ |
| ۹. مَسَسْتُ | ۱۰. تَسْرَرْتُ | | |

سوال نمبر ۲: ان صیغوں میں درست اور غلط کا فیصلہ کرتے ہوئے، غلطیوں کی وجہ بیان فرمائیں:

- | | | |
|-------------------------|---|-----------------------|
| ۱. فَرَرَ | ۲. شَمَلَّ سے شَمَلَّ | ۳. عَلَّم |
| ۴. عَلَّ سے عَلَّ | ۵. أُذِبُّ الْكَلْبِ سے أُذِبُّ الْكَلْبِ | ۶. قُورِلَ سے قُورِلَ |
| ۷. هَيْلَلٌ سے هَيْلَلٌ | ۸. تَتَمَيَّرُ | ۹. ضَالٌّ |

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَدَّ	کھینچا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
مَدَّا	کھینچا ان دو مردوں نے	صیغہ تشبیہ مذکر غائب
مَدَّوْا	کھینچا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
مَدَّتْ	کھینچا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَدَّتَا	کھینچا ان دو عورتوں نے	صیغہ تشبیہ مؤنث غائب
مَدَدْنَ	کھینچا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَدَدْتُ	کھینچا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَدَدْتُمَا	کھینچا تم دو مردوں نے	صیغہ تشبیہ مذکر حاضر
مَدَدْتُمْ	کھینچا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَدَدْتِ	کھینچا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَدَدْتُمَا	کھینچا تم دو عورتوں نے	صیغہ تشبیہ مؤنث حاضر
مَدَدْتُنَّ	کھینچا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَدَدْتُ	کھینچا میں نے (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
مَدَدْنَا	کھینچا ہم نے (مرد یا عورت)	صیغہ تشبیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَمُدُّ	کھینچتا ہے یا کھینچے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَمُدُّانِ	کھینچتے ہیں یا کھینچے گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَمُدُّونَ	کھینچتے ہیں یا کھینچے گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَمُدُّ	کھینچتی ہے یا کھینچے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَمُدُّانِ	کھینچتی ہیں یا کھینچیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَمُدُّونَ	کھینچتی ہیں یا کھینچیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَمُدُّ	کھینچتا ہے یا کھینچے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَمُدُّانِ	کھینچتے ہو یا کھینچو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَمُدُّونَ	کھینچتے ہو یا کھینچو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَمُدِّينَ	کھینچتی ہے یا کھینچے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَمُدُّانِ	کھینچتی ہو یا کھینچو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَمُدُّونَ	کھینچتی ہو یا کھینچو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَمُدُّ	کھینچتا ہوں یا کھینچوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَمُدُّ	کھینچتے ہیں یا کھینچیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر حاضر	کھینچ تو ایک مرد	مُدَّ، مُدِّ، مُدُّ، اُمْدُدْ
صیغہ تشنیہ مذکر حاضر	کھینچو تم دو مرد	مُدَّا
صیغہ جمع مذکر حاضر	کھینچو تم سب مرد	مُدُّوْا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کھینچ تو ایک عورت	مُدِّيْ
صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر	کھینچو تم دو عورتیں	مُدَّا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کھینچو تم سب عورتیں	اُمْدُدْنَ

فعل امر غائب و متکلم معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ کھینچے وہ ایک مرد	لِيْمُدَّ
صیغہ تشنیہ مذکر غائب	چاہئے کہ کھینچیں وہ دو مرد	لِيْمُدَّا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ کھینچیں وہ سب مرد	لِيْمُدُّوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ کھینچے وہ ایک عورت	لِيْتَمُدَّ
صیغہ تشنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ کھینچیں وہ دو عورتیں	لِيْتَمُدَّا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ کھینچیں وہ سب عورتیں	لِيْمُدْدْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ کھینچوں میں ایک (مرد یا عورت)	لِأَمْدَّ
صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ کھینچیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لِيْتَمُدَّ

مضاعف سے اسم فاعل کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	کھینچنے والا ایک مرد	مَادٌ
صیغہ تثنیہ مذکر	کھینچنے والے دو مرد	مَادَانِ
صیغہ جمع مذکر سالم	کھینچنے والے سب مرد	مَادُوْنَ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کھینچنے والے سب مرد	مَدَّةٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کھینچنے والے سب مرد	مُدَادٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کھینچنے والے سب مرد	مُدَدٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کھینچنے والے سب مرد	مُدٌّ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کھینچنے والے سب مرد	مُدَّاءٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کھینچنے والے سب مرد	مُدَّانٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کھینچنے والے سب مرد	مِدَادٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کھینچنے والے سب مرد	مُدُوْدٌ
صیغہ واحد مذکر مصغر	کھینچنے والا چھوٹا مرد	مُدَيْدٌ
صیغہ واحد مؤنث	کھینچنے والی ایک عورت	مَادَةٌ
صیغہ تثنیہ مؤنث	کھینچنے والی دو عورتیں	مَادَتَانِ
صیغہ جمع مؤنث	کھینچنے والی سب عورتیں	مَادَاتٌ
صیغہ جمع مؤنث مکسر	کھینچنے والی سب عورتیں	مَوَادٌ
صیغہ جمع مؤنث	کھینچنے والی سب عورتیں	مُدَدٌ
صیغہ واحد مؤنث مصغر	کھینچنے والی چھوٹی عورت	مُدَيْدَةٌ

مضاعف سے اسم مفعول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَمْدُودٌ	کھینچا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَمْدُودَانِ	کھینچے ہوئے دو مرد	صیغہ ثننیہ مذکر
مَمْدُودُونَ	کھینچے ہوئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مَمْدُودَةٌ	کھینچی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مَمْدُودَاتِنِ	کھینچی ہوئی دو عورتیں	صیغہ ثننیہ مؤنث
مَمْدُودَاتٌ	کھینچی ہوئی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
مَمَادِيْدٌ	کھینچے ہوئے سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع مکسر (مذکر، مؤنث)
مُمِيْدِيْدٌ	تھوڑا کھینچا ہوا چھوٹا مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
مُمِيْدِيْدَةٌ	تھوڑا کھینچی ہوئی چھوٹی عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب صَرَبَ يَصْرِبُ جیسے: فَرَّ يَفِرُّ (بھاگنا)

فَرَّ، يَفِرُّ، فِرَارًا، فَهُوَ فَارٌّ وَ فُرَّ بِهِ، يُفَرِّهُ، فِرَارًا، فَذَلِكَ مَفْرُورٌ بِهِ. لَمْ يَفِرَّ لَمْ يَفِرَّ لَمْ يَفِرُّ، لَمْ يَفِرَّ بِهِ لَمْ يَفِرَّ بِهِ لَمْ يَفِرَّ بِهِ. لَا يَفِرُّ، لَا يَفِرُّ بِهِ. لَنْ يَفِرَّ، لَنْ يَفِرَّ بِهِ. لَيَفِرَّنَّ، لَيَفِرَّنَّ بِهِ. لَيَفِرَّنَّ، لَيَفِرَّنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: فِرِّ فِرِّ اِفِرِّ، لِيَفِرَّ بِكَ لِيَفِرَّ بِكَ. لِيَفِرَّ لِيَفِرَّ لِيَفِرُّ، لِيَفِرَّ بِهِ لِيَفِرَّ بِهِ لِيَفِرُّ بِهِ.

وَالْتَهْيِ عَنْهُ: لَا تَفِرَّ لَا تَفِرَّ لَا تَفِرُّ، لَا يُفَرِّ بِكَ لَا يُفَرِّ بِكَ لَا يُفَرُّ بِكَ. لَا يَفِرَّ لَا يَفِرُّ وَلَا يَفِرُّ، لَا يَفِرُّ بِهِ لَا يَفِرُّ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَفِرٌّ، مَفِرَّانِ، مَفَارٌ، مُفَيْرٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِفْرٌ، مِفْرَانٍ، مَقَارٌ. مِفْرَةٌ، مِفْرَتَانِ، مِفْرَاتٌ، مَقَارٌ. مِفْرَارٌ، مِفْرَارَانِ، مَقَارِيرٌ، مَقَارِيرٌ، وَ مَقَيْرٌ، مَقَيْرَةٌ، مَقَيْرَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُدَكَّرُ مِنْهُ: أَفْرٌ، أَفْرَانِ، أَفْرُونَ، أَفَارٌ.

وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ: فُرِي، فُرِيَانِ، فُرِيَاتٌ، فُرٌّ، وَ فُرَيْرِي.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَفَرَّهْ، وَ أَفَرَّرَ بِهِ.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جِيسِي: مَسَّ يَمَسُّ (چھونا)

مَسَّ، يَمَسُّ، مَسًّا، فَهُوَ مَأْسٌ وَمُسٌّ، يُمَسُّ، مَسًّا، فَذَلِكَ مَمْسُوسٌ. لَمْ يَمَسَّ

لَمْ يَمَسَّ لَمْ يَمَسَّ، لَمْ يَمَسَّ لَمْ يَمَسَّ لَمْ يَمَسَّ. لَا يَمَسُّ، لَا يَمَسُّ. لَنْ يَمَسَّ، لَنْ يَمَسَّ. لَيْمَسَنَّ، لَيْمَسَنَّ. لَيْمَسَنَّ، لَيْمَسَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: مَسَّ مَسَّ امْسَسْ، لِئِمَسَّ لِئِمَسَّ لِئِمَسَّ. لِئِمَسَّ لِئِمَسَّ لِئِمَسَّ، لِئِمَسَّ لِئِمَسَّ لِئِمَسَّ.

وَالْتَهْيَ عَنْهُ: لَا تَمَسَّ لَا تَمَسَّ لَا تَمَسَّ، لَا تُمَسَّ لَا تُمَسَّ لَا تُمَسَّ. لَا يَمَسَّ لَا يَمَسَّ لَا يَمَسَّ، لَا يَمَسَّ لَا يَمَسَّ، لَا يَمَسَّ لَا يَمَسَّ لَا يَمَسَّ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَمَسَّ، مَمَسَّانِ، مَمَاسٌ، مُمِيسٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِمَسَّ مِمَسَّانِ مِمَاسٌ. مِمَسَّةٌ، مِمَسَّتَانِ، مِمَاسٌ. مِمَسَّاسٌ، مِمَسَّاسَانِ، مِمَاسِيَسٌ، وَ مِمِيسِيَسٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُدَكَّرُ مِنْهُ: أَمَسَّ، أَمَسَّانِ، أَمَسُونُ، أَمَاسٌ.

وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ: مُسِي، مُسَيَانِ، مُسَيَاتٌ، مُسَسٌ، وَ مُسِيَسِي.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَمَسَّهْ، وَ أَمَسِسَ بِهِ.

ثلاثی مزید فیہ سے مضاعف کی گردانیں

مضاعف سے ثلاثی مزید فیہ کے درج ذیل آٹھ ابواب استعمال ہوتے ہیں:

- (۱) اِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ
(۵) تَفَاعُلٌ (۶) اِفْتِعَالٌ (۷) اِسْتِفْعَالٌ (۸) اِنْفِعَالٌ

(۱) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِفْعَالٌ جیسے: اِمْدَادٌ (مد کرنا)

أَمَدٌ، يُمَدُّ، اِمْدَادًا، فَهُوَ مُمَدٌّ وَأَمِدَّ، يُمَدُّ، اِمْدَادًا، فَذَلِكَ مُمَدَّدٌ. لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ
لَمْ يُمَدِّ، لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمَدِّ. لَا يُمَدُّ، لَا يُمَدِّ، لَا يُمَدُّ. لَنْ يُمَدَّ، لَنْ يُمَدِّ، لَنْ يُمَدِّ،
لَيُمَدَّنَ. لَيُمَدِّنَ، لَيُمَدَّنَ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: أَمِدْ أَمِدْ أَمِدْ، لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمَدِّ. لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمَدِّ، لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمَدِّ.
وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُمَدِّ لَا تُمَدِّ لَا تُمَدِّ، لَا تُمَدِّ لَا تُمَدِّ لَا تُمَدِّ. لَا يُمَدِّ لَا يُمَدِّ
لَا يُمَدِّ، لَا يُمَدِّ لَا يُمَدِّ لَا يُمَدِّ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُمَدِّ، مُمَدَّنَ، مُمَدَّاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِمْدَادُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِمْدَادًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِمْدَادًا، وَأَشَدُّ بِاِمْدَادِهِ.

(۲) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب تَفْعِيلٌ جیسے: تَقْرِيرٌ (مقرر کرنا)

قَرَّرَ، يُقَرِّرُ، تَقْرِيرًا، فَهُوَ مُقَرَّرٌ وَقُرِّرَ، يُقَرَّرُ، تَقْرِيرًا، فَذَلِكَ مُقَرَّرٌ. لَمْ يُقَرَّرْ،
لَمْ يُقَرَّرْ، لَا يُقَرَّرُ، لَا يُقَرَّرُ. لَنْ يُقَرَّرَ، لَنْ يُقَرَّرَ، لَنْ يُقَرَّرَ. لَيُقَرَّرَنَّ، لَيُقَرَّرَنَّ، لَيُقَرَّرَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: قَرَّرَ، لِيُقَرَّرَ. لِيُقَرَّرَ، لِيُقَرَّرَ.
وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُقَرِّرْ، لَا تُقَرِّرْ. لَا يُقَرَّرُ، لَا يُقَرَّرُ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُقَرَّرٌ، مُقَرَّرَانِ، مُقَرَّرَاتٌ.
وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّقْرِيرُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَقْرِيرًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَقْرِيرًا، وَأَشَدُّ بِتَقْرِيرِهِ.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے: مُحَاجَّةٌ (آپس میں دلیل پیش کرنا)

حَاجَّ، يُحَاجُّ، مُحَاجَّةٌ، فَهُوَ مُحَاجٌّ وَحُوجٌ، يُحَاجُّ، مُحَاجَّةٌ، فَذَاكَ مُحَاجٌّ. لَمْ يُحَاجَّ
لَمْ يُحَاجَّ لَمْ يُحَاجِّجْ، لَمْ يُحَاجَّ لَمْ يُحَاجَّجْ. لَا يُحَاجُّ، لَا يُحَاجُّ. لَنْ يُحَاجَّ، لَنْ
يُحَاجَّ. لِيُحَاجَّنَ، لِيُحَاجَّنَ. لِيُحَاجَّنَ، لِيُحَاجَّنَ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: حَاجَّ حَاجَّجٌ، لِيُحَاجَّجْ لِيُحَاجَّجْ. لِيُحَاجَّجْ لِيُحَاجَّجْ،
لِيُحَاجَّجْ لِيُحَاجَّجْ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُحَاجَّ لَا تُحَاجَّجْ، لَا تُحَاجَّجْ لَا تُحَاجَّجْ. لَا يُحَاجَّجْ
لَا يُحَاجَّجْ لَا يُحَاجِّجْ، لَا يُحَاجَّجْ لَا يُحَاجِّجْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُحَاجٌّ، مُحَاجَّانِ، مُحَاجَّاتٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْمُحَاجَّةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ مُحَاجَّةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ مُحَاجَّةً، وَأَشَدُّ بِمُحَاجَّتِهِ.

(۴) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب تَفَعَّلُ جیسے: تَحَقَّقَ (پایہ ثبوت کو پہنچ جانا)

تَحَقَّقَ، يَتَحَقَّقُ، تَحَقَّقًا، فَهُوَ مُتَحَقِّقٌ وَتُحَقِّقُ بِهِ، يُتَحَقَّقُ بِهِ، تَحَقَّقًا، فَذَاكَ مُتَحَقِّقٌ بِهِ. لَمْ يَتَحَقَّقْ، لَمْ يُتَحَقَّقْ بِهِ. لَا يَتَحَقَّقُ، لَا يُتَحَقَّقُ بِهِ. لَنْ يَتَحَقَّقَ، لَنْ يُتَحَقَّقَ بِهِ. لَيْتَحَقَّقَنَّ، لَيْتَحَقَّقَنَّ بِهِ. لَيْتَحَقَّقَنَّ، لَيْتَحَقَّقَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَحَقَّقْ، لِيَتَحَقَّقَ بِكَ. لِيَتَحَقَّقْ، لِيَتَحَقَّقْ بِهِ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَحَقَّقْ، لَا يُتَحَقَّقُ بِكَ. لَا يَتَحَقَّقْ، لَا يُتَحَقَّقُ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَحَقِّقٌ، مُتَحَقِّقَانِ، مُتَحَقِّقَاتٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّحَقُّقُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَحَقُّقًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَحَقُّقًا، وَأَشَدُّ بِتَحَقُّقِهِ.

(۵) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب تَفَاعَلُ جیسے: تَحَابَّ (باہم محبت کرنا)

تَحَابَّ، يَتَحَابُّ، تَحَابًّا، فَهُوَ مُتَحَابٌّ وَتُحَابُّ، يُتَحَابُّ، تَحَابًّا، فَذَاكَ مُتَحَابٌّ. لَمْ يَتَحَابَّ لَمْ يَتَحَابَّ، لَمْ يُتَحَابَّ لَمْ يُتَحَابَّ لَمْ يَتَحَابَّ. لَا يَتَحَابُّ، لَا يُتَحَابُّ. لَنْ يَتَحَابَّ، لَنْ يُتَحَابَّ. لَيْتَحَابَّنَّ، لَيْتَحَابَّنَّ. لَيْتَحَابَّنَّ، لَيْتَحَابَّنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَحَابَّ تَحَابَّ تَحَابَّبْ، لِيَتَحَابَّ لِيَتَحَابَّبْ. لِيَتَحَابَّ لِيَتَحَابَّبْ. لِيَتَحَابَّبْ لِيَتَحَابَّبْ. لِيَتَحَابَّبْ لِيَتَحَابَّبْ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَحَابَّ لَا تَتَحَابَّبْ، لَا تُتَحَابَّ لَا تُتَحَابَّبْ.

لَا يُتَحَابُّ لَا يُتَحَابُّ لَا يُتَحَابُّ، لَا يُتَحَابُّ لَا يُتَحَابُّ لَا يُتَحَابُّ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَحَابٌّ، مُتَحَابَّانِ، مُتَحَابَّاتٌ.
وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّحَابُّ.

أَفْعُلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَحَابًّا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَحَابًّا، وَأَشَدُّ بِتَحَابِّهِ.

(٦) صرف صغير ثلاثي مزيد فيه مضاعف از باب اِفْتَعَالَ حَيْسَ: اِمْتِدَادُ (بِهَلِينَا)

اِمْتَدَّ، يَمْتَدُّ، اِمْتِدَادًا، فَهُوَ مُمْتَدٌّ وَأُمْتَدَّ بِهِ، يُمْتَدُّ بِهِ، اِمْتِدَادًا، فَذَلِكَ مُمْتَدٌّ
بِهِ. لَمْ يَمْتَدَّ لَمْ يَمْتَدَّ لَمْ يَمْتَدِّدْ، لَمْ يُمْتَدَّ بِهِ لَمْ يُمْتَدَّ بِهِ لَمْ يُمْتَدِّدْ بِهِ. لَا يَمْتَدُّ،
لَا يُمْتَدُّ بِهِ. لَنْ يَمْتَدَّ، لَنْ يُمْتَدَّ بِهِ. لَيَمْتَدَّنَّ، لَيَمْتَدَّنَّ بِهِ. لَيَمْتَدَّنَّ، لَيَمْتَدَّنَّ.
وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِمْتَدَّ اِمْتَدَّ اِمْتَدِّدْ، لِيَمْتَدَّ بِكَ لِيَمْتَدَّ بِكَ لِيَمْتَدِّدْ بِكَ. لِيَمْتَدَّ لِيَمْتَدَّ
لِيَمْتَدِّدْ، لِيَمْتَدَّ بِهِ لِيَمْتَدَّ بِهِ لِيَمْتَدِّدْ بِهِ.

وَالْتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تَمْتَدَّ لَا تَمْتَدِّدْ، لَا يُمْتَدَّ بِكَ لَا يُمْتَدِّدْ بِكَ لَا يُمْتَدِّدْ بِكَ.
لَا يَمْتَدَّ لَا يَمْتَدِّدْ لَا يَمْتَدِّدْ، لَا يُمْتَدَّ بِهِ لَا يُمْتَدِّدْ بِهِ لَا يُمْتَدِّدْ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُمْتَدٌّ، مُمْتَدَّانِ، مُمْتَدَّاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِمْتِدَادُ.

أَفْعُلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِمْتِدَادًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِمْتِدَادًا، وَأَشَدُّ بِاِمْتِدَادِهِ.

(۷) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِسْتِفْعَالٌ حیسے: اِسْتِمْدَادٌ (مدد چاہنا)

اِسْتَمَدَّ يَسْتَمِدُّ اِسْتِمْدَادًا، فَهُوَ مُسْتَمِدٌّ وَ اُسْتَمِدَّ يُسْتَمَدُّ اِسْتِمْدَادًا، فَذَاكَ
مُسْتَمِدٌّ لَمْ يَسْتَمِدَّ لَمْ يَسْتَمِدَّ لَمْ يَسْتَمِدِّدْ، لَمْ يُسْتَمَدَّ لَمْ يُسْتَمَدَّ لَمْ يُسْتَمَدِّدْ
لَا يَسْتَمِدُّ، لَا يُسْتَمَدُّ، لَنْ يَسْتَمِدَّ لَنْ يُسْتَمَدَّ لَيْسَتَمِدَنَّ، لَيْسَتَمَدَّنَّ لَيْسَتَمِدَّنَّ،
لَيْسَتَمَدَّنَّنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَمِدَّ اِسْتَمِدَّ اِسْتَمِدِّدْ، لِيُسْتَمَدَّ لِيُسْتَمَدَّ لِيُسْتَمَدِّدْ لَيْسَتَمِدَّ لَيْسَتَمِدَّ
لَيْسَتَمِدِّدْ، لِيُسْتَمَدَّ لِيُسْتَمَدَّ لِيُسْتَمَدِّدْ.

وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَسْتَمِدَّ لَا تَسْتَمِدَّ لَا تَسْتَمِدِّدْ، لَا تُسْتَمَدَّ لَا تُسْتَمَدَّ لَا تُسْتَمَدِّدْ
لَا يَسْتَمِدَّ لَا يَسْتَمِدَّ لَا يَسْتَمِدِّدْ، لَا يُسْتَمَدَّ لَا يُسْتَمَدَّ لَا يُسْتَمَدِّدْ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَمَدَّنَّ، مُسْتَمَدَّنَّ، مُسْتَمَدَّنَّ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِسْتِمْدَادُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِسْتِمْدَادًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِسْتِمْدَادًا، وَأَشَدُّ بِاِسْتِمْدَادِهِ.

(۸) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِنْفِعَالٌ حیسے: اِنْشِقَاقٌ (پھٹنا)

اِنْشَقَّ، يَنْشَقُّ، اِنْشِقَاقًا، فَهُوَ مُنْشَقٌّ وَ اُنْشَقَّ يُنْشَقُّ بِهِ، يُنْشَقُّ بِهِ، اِنْشِقَاقًا، فَذَاكَ
مُنْشَقٌّ بِهِ. لَمْ يَنْشَقَّ لَمْ يَنْشَقَّ لَمْ يَنْشَقِّدْ، لَمْ يُنْشَقَّ بِهِ لَمْ يُنْشَقَّ بِهِ لَمْ يُنْشَقِّدْ بِهِ.
لَا يَنْشَقُّ، لَا يُنْشَقُّ بِهِ. لَنْ يَنْشَقَّ، لَنْ يُنْشَقَّ بِهِ. لَيْنْشَقَّنَّ، لَيْنْشَقَّنَّ، لَيْنْشَقَّنَّ،
لَيْنْشَقَّنَّنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اذْشَقَّ اذْشَقَّ اذْشَقَّ، لِيُنْشَقَّ بِكَ لِيُنْشَقَّ بِكَ لِيُنْشَقَّ
لِيُنْشَقَّ لِيُنْشَقَّ، لِيُنْشَقَّ بِهِ لِيُنْشَقَّ بِهِ لِيُنْشَقَّ بِهِ.

وَالْتَهْيَ عَنْهُ: لَا تَنْشَقُّ لَا تَنْشَقُّ لَا تَنْشَقُّ، لَا يُنْشَقُّ بِكَ لَا يُنْشَقُّ بِكَ لَا يُنْشَقُّ
بِكَ. لَا يُنْشَقُّ لَا يُنْشَقُّ لَا يُنْشَقُّ، لَا يُنْشَقُّ بِهِ لَا يُنْشَقُّ بِهِ لَا يُنْشَقُّ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُنْشَقٌّ، مُنْشَقَّانِ، مُنْشَقَّاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْإِنْشِقَاقُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اذْشِقَاقًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اذْشِقَاقًا، وَأَشَدُّ بِاِذْشِقَاقِهِ.

مشق

درج ذیل مصادر سے باب اِنْفِعَالِ کی صروفِ صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلْاِنْسِدَادُ (پھٹنا) (۲) اَلْاِنْجِرَارُ (کھینچنا)

مثال کے قواعد

قاعدہ (۱):

جو واؤ، علامت مضارع ”یاء“ اور عین کلمہ کے کسرہ لازمی (لفظی یا تقدیری) کے درمیان ہو تو اسے گرا دینا واجب ہے۔ جیسے: یَوْعِدُ سے یَعِدُ، یَوْزِنُ سے یَزِنُ۔

وضاحت: وہ تمام افعالِ مثالِ واوی جو فَعَلَ یَفْعِلُ اور فَعِلَ یَفْعِلُ کے وزن پر ہوں تو اس کے واحد مذکر غائب کے صیغے سے واؤ کو حذف کر دینا واجب ہے۔ جیسے: وَجَدَ یَجِدُ، وَغِیْرَہ اور اس صیغے کی رعایت اور یکسانیت کے لیے بقیہ صیغوں سے بھی واؤ کو حذف کر دیا جاتا ہے اور جو یَفْعَلُ کے وزن پر ہو تو واؤ کا حذف کرنا جائز نہیں ہے۔ جیسے: وَجَرَ یَوْحِرُ، وَغَمَّ یَوْعَمُ، وَجَعَّ یَوْجَعُ وغیرہ، قاعدے میں کسرہ لازمی کی دو صورتیں ذکر کی گئی ہیں:

۱۔ **لفظی:** یعنی عین کلمہ لفظاً اور ظاہراً مکسور ہی ہو گا۔

۲۔ **تقدیری:** بعض افعال میں عین یا لام کلمہ کے حروفِ حلقی سے تعلق رکھنے کی وجہ عین کلمہ کو فتح دیا جاتا ہے، لیکن حقیقتاً اور تقدیراً وہ مکسور ہی ہوتا ہے، اسی وجہ سے عین کلمہ کے مفتوح ہونے کے باوجود ان میں یہ قاعدہ جاری ہوتا ہے جو مبتدی طلبہ کے لیے باعثِ حیرت ہوتا ہے۔ جیسے: یَوْهَبُ سے یَهَبُ، یَوْضَعُ سے یَضَعُ، یَوْسَعُ سے یَسَعُ۔

قاعدہ (۲):

اگر کلمہ کی ابتداء میں دو، واؤ اس طرح ہوں کہ پہلی اس کی ابتداء میں ہو اور دوسری وہ واؤ جو بطور حرفِ اصلی (فاءِ کلمہ) ہو خواہ متحرک ہو یا ساکن تو پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدل

دینا واجب ہے۔

واو متحرک کی امثلہ: جیسے: وُؤَيِّصِلْ (وَاصِلٌ کی تصغیر) سے اُؤَيِّصِلْ، وَوَاصِلٌ (وَاصِلَةٌ کی جمع) سے اُؤَاصِلٌ اور وُؤَلْ (اُؤَلِ کی جمع) سے اُؤَلْ، واؤساکن کی مثال: جیسے: وُؤَلَى (اُؤَلِ کی مؤنث) سے اُؤَلَى

فائدہ:

۱۔ ابتداء کی قید سے ھَوَوِيَّ اور نَوَوِيَّ (ھَوِيَّ اور نَوِيَّ کی طرف منسوب) نکل گئے کیونکہ واؤ، کلمہ کے ابتداء میں نہیں ہے۔

۲۔ حرف اصلی کی قید سے وُؤَرِيَّ، وُؤَسِيَّ، وُؤَلِيَّ، وُؤَفِيَّ جیسے کلمات نکل گئے کیونکہ دوسری واؤ اصلی نہیں بلکہ فعل معروف کے الف کو واؤ سے بدلا گیا ہے لہذا ان میں واؤ کو ہمزہ سے بدلنا واجب نہیں بلکہ جائز ہے۔ جیسے: اُؤَرِيَّ، اُؤَسِيَّ

قاعدہ (۳):

واؤساکن، غیر مدغم ما قبل مکسور کو ”یاء“ سے بدلنا واجب ہے۔ (بشرطیکہ وہ باب اِفْتِعَالٌ کا فاء کلمہ نہ ہو) جیسے: مِوَعَادٌ سے مِوَعَايٌ، مِوَهَابٌ سے مِوَهَايٌ، مِوَزَانٌ سے مِوَزَايٌ

فائدہ: اِنْتَصَلَ اصل میں اِوْتَصَلَ تھا (واؤساکن ما قبل مکسور) مگر اس میں واؤ کو یاء سے نہیں بدلا گیا اس لیے کہ وہ اِفْتِعَالٌ کا فاء کلمہ ہے، اسی طرح اِجْلُوَادٌ میں واؤساکن کو یاء سے نہیں بدلا جاتا کیونکہ وہ مدغم ہے۔

قاعدہ (۴):

وہ واؤ جو ضمہ لازمی کی وجہ سے مضموم ہو خواہ فاء کلمہ میں ہو یا عین کلمہ میں تو اسے ہمزہ

سے تبدیل کرنا جائز ہے۔ فاء کلمہ کی مثال: وُجُوهُ سے أُجُوهُ اور وُقُوتَتْ سے أُقَّتَتْ، عین کلمہ کی مثال: اَدُوْر سے اَدُوْر اور بعض عرب واو مفتوح اور مکسور کو بھی ہمزہ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے: وِسْأَحُ سے إِسْأَحُ، وِسَادَةٌ سے إِسَادَةٌ، وِنَاءَةٌ سے أَنَاءَةٌ، وَحَدٌّ سے أَحَدٌ واو مفتوح کی صورت میں ابدال بہت قلیل ہے۔

قاعدہ (۵):

وہ ”یاء“ ساکن غیر مدہ اور غیر مد غم جس کا ما قبل مضموم ہو اسے واو سے بدل دینا واجب ہے۔ (بشر طیکہ وہ باب اِفْتِعَالُ کافاء کلمہ نہ ہو) جیسے: يُيَقِّظُ سے يُوقِّظُ اور مُيَسِّرٌ سے مُوسِّرٌ

فائدہ: مُتَسِّرٌ اصل میں مُيَسِّرٌ تھا (یاء ساکن ما قبل مضموم) مگر اس میں یاء کو واو سے نہیں بدلا گیا اس لیے کہ وہ اِفْتِعَالُ کافاء کلمہ ہے اسی طرح مُيَزٌّ میں یاء ساکن کو واو سے نہیں بدلا جاتا کیونکہ وہ مد غم ہے۔

قاعدہ (۶):

وہ ”واو“ یا ”یاء“ جو باب اِفْتِعَالُ، تَفَعُّلٌ یا تَفَاعُلُ کے فاء کلمے میں آجائیں تو انہیں تاء سے بدل کر ادغام کر دیا جاتا ہے۔ (ادغام کے لیے شرط یہ ہے کہ وہ واو یا یاء ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو) جیسے: اَوْتَهَبَ سے اِنْتَهَبَ پھر اِنْتَهَبَ، تَوَاهَبَ سے تَتَاهَبَ پھر اِنْتَاهَبَ، تَوَهَّبَ سے تَتَهَّبَ پھر اِنْتَهَبَ، اَوْتَعَدَ سے اِنْتَعَدَ اور اَوْتَزَنَ سے اِنْتَزَنَ اور يَوْتَعَدُ سے يَتَعَدُ اور يَوْتَزَنُ سے يَتَزَنُ اور مُوْتَعَدٌ سے مُتَعَدٌ اور مُوْتَزَنٌ سے مُتَزَنٌ۔

تنبیہ:

۱۔ یہ قاعدہ باب اِفْتِعَالُ میں وجوبی طور پر جبکہ تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلُ میں جوازی طور پر

جاری ہو گا نیز باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ میں پہلا حرف ساکن ہو جانے کی وجہ سے ابتداء میں ہمزہ وصلیہ کا اضافہ ہو جائے گا۔

۲۔ مہموز الفاء (اِئْتَمَرَ، اِئْتَكَلَ، اِئْتَمَرَ) میں ہمزہ کو ما قبل حرف کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلا جائے گا (اِئْتَمَرَ، اِئْتَمَرَ) لیکن تاء میں ادغام نہیں کیا جائے گا کیونکہ یہ ہمزہ سے بدلا گیا ہے۔

فائدہ: بعض حضرات حدیث میں مذکور کلمہ ”وَكَانَ يَأْمُرُنِي أَنْ أَتَزَرَ“ کو اَتَزَرَ پڑھتے ہیں یعنی ہمزہ (کیونکہ یہ فعل مہموز الفاء ہے نہ کہ مثال) کو حرف علت سے بدل کر تاء میں ادغام کرتے ہیں جو کہ خطا ہے۔

قاعدہ (۷):

جو مصدر مثال واوی سے فِعْلٌ کے وزن پر ہو اور اس کے فعل مضارع میں تعلیل کی وجہ سے واؤ محذوف ہو تو واؤ کو مصدر سے حذف کر دیتے ہیں اور اس کا کسرہ ما بعد کو دے کر واؤ محذوفہ کے عوض آخر میں ”ة“ کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ جیسے: وَغَدُّ سَعْدَةٌ، وَزَنْ سَعْدَةٌ۔ بعض اوقات فعل مضارع مفتوح العين کی صورت میں عین کلمہ کو فتح بھی دیا جاتا ہے۔ جیسے: وَسَعٌّ سَعَةٌ۔

مشق

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل کلمات میں مثال کے قواعد حسب حال جاری فرمائیں؟ (جلد بازی کے بجائے

خوب غور و فکر سے کام لینا ہوگا، زیادہ مشکل لگے تو استاذ صاحب سے مدد حاصل کریں)

۱. یَوْمِقُ ۲. یَوْلِدُ ۳. مَوْعِدٌ ۴. وُؤِیْعِدُ ۵. مَوْضِعٌ
۶. اَوْتَقَادٌ ۷. مَوْتَحِدٌ ۸. یُیْسِرُ ۹. تُؤَیْقِنُ ۱۰. وِعْدٌ

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل کلمات کی اصل بیان کریں:

۱. حِدَةٌ ۲. زِرَّةٌ ۳. مُؤَقِنٌ ۴. اِتَّحَدَ ۵. رِثٌ
۶. هَبٌ ۷. اِیْجَلٌ ۸. بَيْضٌ ۹. اِیْتَمَرَ ۱۰. مِیْعَادٌ

ثلاثی مجرد سے مثال کی گردانیں

مثال واوی سے ثلاثی مجرد کے پانچ ابواب آتے ہیں:

- (۱) ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: وَعَدَ يَعِدُ (۲) فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: وَهَبَ يَهَبُ
 (۳) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: وَجَلَّ يُوَجِّلُ (۴) كَرَّمَ يَكْرِمُ جیسے: وَسَمَّ يُوَسِّمُ
 (۵) حَسِبَ يَحْسِبُ جیسے: وَرِمَّ يَرِمُّ

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: وَعَدَ يَعِدُ (وعدہ کرنا)

وَعَدَ، يَعِدُ، عِدَّةٌ، فَهُوَ وَاَعِدُ وَاُوْعِدُ، يُوعِدُ، عِدَّةٌ، فَذَاكَ مَوْعُودٌ. لَمْ يَعِدْ،
 لَمْ يُوعِدْ، لَا يَعِدُ، لَا يُوعِدُ. لَنْ يَّعِدَ، لَنْ يُوعِدَ. لَيَّعِدَنَّ، لَيُّوعِدَنَّ. لَيَّعِدَنَّ، لَيُّوعِدَنَّ.
 وَالْأَمْرُ مِنْهُ: عِدْ، لِتُوعِدَ. لَيَّعِدْ، لِتُوعِدَ.

وَالْتَّهَى عَنْهُ: لَا تَعِدْ، لَا تُوعِدَ. لَا يَعِدْ، لَا يُوعِدَ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْعِدٌ، مَوْعِدَانِ، مَوَاعِدُ، وَمَوْعِيدٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَيَّعِدٌ، مَيَّعِدَانِ، مَوَاعِدُ، وَمَوْعِيدٌ. مَيَّعِدَةٌ، مَيَّعِدَتَانِ، مَوَاعِدُ، وَمَوْعِيدَةٌ.

مَيَّعَادٌ، مَيَّعَادَانِ، مَوَاعِيْدُ، وَمَوْعِيْدَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أُوْعِدُ، أُوْعِدَانِ، أُوْعِدُونَ، أُوَاعِدُ، وَأُوَاعِدُ.

وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ: وُعْدَى، وُعْدِيَانِ، وُعْدِيَاتٌ، وُعْدٌ، وُوعِيْدَى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أُوْعِدُهُ، وَأُوْعِدْ بِهِ.

فعل ماضی مطلق مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
وَعَدَ	وعدہ کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
وَعَدَا	وعدہ کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تشبیہ مذکر غائب
وَعَدُوا	وعدہ کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
وَعَدَتْ	وعدہ کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
وَعَدَتَا	وعدہ کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تشبیہ مؤنث غائب
وَعَدْنَ	وعدہ کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
وَعَدْتُ	وعدہ کیا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
وَعَدْتُمَا	وعدہ کیا تم دو مردوں نے	صیغہ تشبیہ مذکر حاضر
وَعَدْتُمْ	وعدہ کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
وَعَدْتِ	وعدہ کیا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
وَعَدْتُمَا	وعدہ کیا تم دو عورتوں نے	صیغہ تشبیہ مؤنث حاضر
وَعَدْتُنَّ	وعدہ کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
وَعَدْتُ	وعدہ کیا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
وَعَدْنَا	وعدہ کیا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تشبیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
وُعِدَ	وعدہ کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
وُعِدَا	وعدہ کئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
وُعِدُوا	وعدہ کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
وُعِدَتْ	وعدہ کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
وُعِدَتَا	وعدہ کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
وُعِدْنَ	وعدہ کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
وُعِدْتُ	وعدہ کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
وُعِدْتُمَا	وعدہ کئے گئے تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
وُعِدْتُمْ	وعدہ کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
وُعِدْتِ	وعدہ کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
وُعِدْتُمَا	وعدہ کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
وُعِدْتُنَّ	وعدہ کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
وُعِدْتُ	وعدہ کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
وُعِدْنَا	وعدہ کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَعِدُّ	وعدہ کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَعِدَانِ	وعدہ کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
يَعِدُّونَ	وعدہ کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَعِدُّ	وعدہ کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَعِدَانِ	وعدہ کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
يَعِدْنَ	وعدہ کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَعِدُّ	وعدہ کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَعِدَانِ	وعدہ کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
تَعِدُّونَ	وعدہ کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَعِدِينِ	وعدہ کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَعِدَانِ	وعدہ کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
تَعِدْنَ	وعدہ کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَعِدُّ	وعدہ کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَعِدُّ	وعدہ کرتے ہیں یا کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يُوعَدُ	وعدہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يُوعَدَانِ	وعدہ کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يُوعَدُونَ	وعدہ کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُوعَدُ	وعدہ کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُوعَدَانِ	وعدہ کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يُوعَدْنَ	وعدہ کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُوعَدُ	وعدہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُوعَدَانِ	وعدہ کیے جاتے ہو یا کیے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُوعَدُونَ	وعدہ کیے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُوعَدِينَ	وعدہ کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُوعَدَانِ	وعدہ کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُوعَدْنَ	وعدہ کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُوعَدُ	وعدہ کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نُوعَدُ	وعدہ کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
عِدْ	وعدہ کرو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
عِدَا	وعدہ کرو تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
عِدُوا	وعدہ کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
عِدِيْ	وعدہ کرو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
عِدَا	وعدہ کرو تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
عِدْنَ	وعدہ کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَعِدْ	چاہئے کہ وعدہ کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَعِدَا	چاہئے کہ وعدہ کریں وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
لِيَعِدُوا	چاہئے کہ وعدہ کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَعِدْ	چاہئے کہ وعدہ کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَعِدَا	چاہئے کہ وعدہ کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
لِيَعِدْنَ	چاہئے کہ وعدہ کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَعِدْ	چاہئے کہ وعدہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَعِدْ	چاہئے کہ وعدہ کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُوعَدْ	چاہئے کہ وعدہ کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُوعَدَا	چاہئے کی وعدہ کئے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
لِيُوعَدُوا	چاہئے کہ وعدہ کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِيُوعَدِ	چاہئے کہ وعدہ کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِيُوعَدَا	چاہئے کہ وعدہ کی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
لِيُوعَدْنَ	چاہئے کہ وعدہ کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِيُوعَدْ	چاہئے کہ وعدہ کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِيُوعَدَا	چاہئے کہ وعدہ کئے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
لِيُوعَدُوا	چاہئے کہ وعدہ کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِيُوعَدِي	چاہئے کہ وعدہ کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِيُوعَدَا	چاہئے کہ وعدہ کی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
لِيُوعَدْنَ	چاہئے کہ وعدہ کی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِأُوْعَدْ	چاہئے کہ وعدہ کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِيُوعَدْ	چاہئے کہ وعدہ کئے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

اسم فاعل کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	وعدہ کرنے والا ایک مرد	وَاعِدٌ
صیغہ تثنیہ مذکر	وعدہ کرنے والے دو مرد	وَاعِدَانِ
صیغہ جمع مذکر سالم	وعدہ کرنے والے سب مرد	وَاعِدُونَ
صیغہ جمع مذکر مکسر	وعدہ کرنے والے سب مرد	وَعَدَةٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	وعدہ کرنے والے سب مرد	وُعَادٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	وعدہ کرنے والے سب مرد	وُعَدٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	وعدہ کرنے والے سب مرد	وُعْدٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	وعدہ کرنے والے سب مرد	وُعْدَاءُ
صیغہ جمع مذکر مکسر	وعدہ کرنے والے سب مرد	وُعْدَانٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	وعدہ کرنے والے سب مرد	وُعُودٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	وعدہ کرنے والے سب مرد	وِعَادٌ
صیغہ واحد مذکر مصغر	تھوڑا وعدہ کرنے والا ایک مرد	أُوَيْعِدُ
صیغہ واحد مؤنث	وعدہ کرنے والی ایک عورت	وَاعِدَةٌ
صیغہ تثنیہ مؤنث	وعدہ کرنے والی دو عورتیں	وَاعِدَتَانِ
صیغہ جمع مؤنث	وعدہ کرنے والی سب عورتیں	وَاعِدَاتٌ
صیغہ جمع مؤنث مکسر	وعدہ کرنے والی سب عورتیں	أَوَاعِدُ
صیغہ جمع مؤنث	وعدہ کرنے والی سب عورتیں	وُعَدٌ
صیغہ واحد مؤنث مصغر	تھوڑا وعدہ کرنے والی ایک عورت	أُوَيْعِدَةٌ

اسم مفعول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	وعدہ کیا گیا ایک مرد	مَوْعُودٌ
صیغہ تشبیہ مذکر	وعدہ کئے گئے دو مرد	مَوْعُودَانِ
صیغہ جمع مذکر	وعدہ کئے گئے سب مرد	مَوْعُودُونَ
صیغہ واحد مؤنث	وعدہ کی گئی ایک عورت	مَوْعُودَةٌ
صیغہ تشبیہ مؤنث	وعدہ کی گئی دو عورتیں	مَوْعُودَاتِنِ
صیغہ جمع مؤنث	وعدہ کی گئی سب عورتیں	مَوْعُودَاتٌ
صیغہ جمع مکسر	وعدہ کئے گئے سب (مرد یا عورتیں)	مَوَاعِيِدٌ
صیغہ واحد مذکر مصغر	تھوڑا وعدہ کیا گیا ایک مرد	مُؤَيِّعِدٌ
صیغہ واحد مؤنث مصغر	تھوڑا وعدہ کی گئی ایک عورت	مُؤَيِّعِدَةٌ

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: وَهَبَ يَهَبُ (عطا کرنا)

وَهَبَ، يَهَبُ، هِبَةٌ، فَهُوَ وَاهِبٌ وَوَهَبَ، يُوهَبُ، هِبَةٌ، فَذَاكَ مَوْهُوبٌ. لَمْ يَهَبْ، لَمْ يُوهَبْ. لَا يَهَبُ، لَا يُوهَبُ. لَنْ يَهَبَ، لَنْ يُوهَبَ. لِيَهَبَنَّ، لِيُوهَبَنَّ. لِيَهَبَنَّ، لِيُوهَبَنَّ. وَالْأَمْرُ مِنْهُ: هَبْ، لِتُوهَبَ. لِيَهَبْ، لِتُوهَبَ.

وَالْتَهْيَ عَنْهُ: لَا تَهَبْ، لَا تُوهَبْ. لَا يَهَبْ، لَا يُوهَبْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْهَبٌ، مَوْهَبَانِ، مَوْاهِبٌ، وَمَوْيَهَبٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مِيَهَبٌ، مِيَهَبَانِ، مَوْاهِبٌ، وَمَوْيَهَبٌ. مِيَهَبَةٌ، مِيَهَبَتَانِ، مَوْاهِبٌ، وَمَوْيَهَبَةٌ. مِيَهَابٌ، مِيَهَابَانِ، مَوْاهِيْبٌ، وَمَوْيَهِيْبٌ. وَمَوْيَهِيْبَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَوْهَبُ، أَوْهَبَانِ، أَوْهَبُونَ، وَأَوْاهِبٌ، وَأَوْيَهَبٌ.

وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ: وَهَيْبٌ، وَهَيْبَانِ، وَهَيْبَاتٌ، وَهَيْبٌ، وَوَهَيْبِي.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَوْهَبَهُ، وَأَوْهَبِ بِهِ.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: وَجَلَّ يُوَجِّلُ (ڈرنا)

وَجَلَّ، يُوَجِّلُ، وَجَلًّا، فَهُوَ وَاجِلٌ وَوَجَّلَ بِهِ، يُوجَّلُ بِهِ، وَجَلًّا، فَذَاكَ مَوْجُوْلٌ بِهِ.

لَمْ يُوَجِّلْ، لَمْ يُوجَّلْ بِهِ. لَا يُوَجِّلُ، لَا يُوجَّلُ بِهِ. لَنْ يُوَجِّلَ، لَنْ يُوجَّلَ بِهِ. لِيُوَجِّلَنَّ، لِيُوجَّلَنَّ بِهِ. لِيُوَجِّلَنَّ، لِيُوجَّلَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِجْلِلْ، لِتُوجَّلَ بِكَ. لِتُوجَّلَ، لِتُوجَّلَ بِهِ.

وَالْتَهْيَ عَنْهُ: لَا تُوَجِّلْ، لَا يُوجَّلُ بِكَ. لَا يُوَجِّلُ، لَا يُوجَّلُ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْجِلٌ، مَوْجِلَانِ، مَوْاجِلٌ، وَمَوْيُجِّلٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مِجْلَلٌ، مِجْلَانٌ، مَوَاجِلٌ، وَمُوجِلٌ. مِجْلَةٌ، مِجْلَتَانِ، مَوَاجِلٌ،
وَمُوجِلَةٌ. مِجَالٌ، مِجَالَانِ، مَوَاجِلٌ، وَمُوجِلٌ، وَمُوجِلَةٌ.
أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَوْجَلٌ، أَوْجَلَانِ، أَوْجُلُونَ، أَوَاجِلٌ، وَأَوْجِلٌ.
وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وَجِلِي، وَجَلِيَانِ، وَجَلِيَاتٌ، وَجَلٌ، وَوَجِيلِي.
وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَوْجَلَهُ، وَأَوْجِلْ بِهِ.

(۴) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال وادی از باب گرم یکرُم جیسے: وَسَمَ يُوْسَمُ (نشان لگانا)

وَسَمٌ، يُوْسَمٌ، وَسَمًا، فَهُوَ وَسِمٌ وَوَسِمٌ، يُوْسَمُ، وَسَمًا، فَذَاكَ مَوْسُوْمٌ. لَمْ يُوْسَمِ،
لَمْ يُوْسَمِ. لَا يُوْسَمُ، لَا يُوْسَمُ. لَنْ يُوْسَمَ، لَنْ يُوْسَمَ. لِيُوْسَمَنَّ، لِيُوْسَمَنَّ. لِيُوْسَمَنَّ،
لِيُوْسَمَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اُوْسَمِ، لِتُوْسَمَ. لِیُوْسَمِ، لِیُوْسَمِ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُوْسَمِ، لَا تُوسَمِ. لَا يُوْسَمِ، لَا يُوْسَمِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْسِمٌ، مَوْسِمَانِ، مَوَاسِمٌ، وَمَوْسِمٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَيْسَمٌ، مَيْسَمَانِ، مَوَاسِمٌ، وَمَوْسِمٌ. مَيْسَمَةٌ، مَيْسَمَتَانِ، مَوَاسِمٌ،
وَمَوْسِمَةٌ. مَيْسَامٌ، مَيْسَامَانِ، مَوَاسِمٌ، وَمَوْسِمٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَوْسَمٌ، أَوْسَمَانِ، أَوْسَمُونَ، أَوَاسِمٌ، وَأَوْسِمٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وَسْمِي، وَسْمِيَانِ، وَسْمِيَاكٌ، وَسْمٌ، وَوَسْمِي.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَوْسَمَهُ، وَأَوْسِمْ بِهِ.

(۵) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب حَسَبَ يَحْسِبُ جيسے: وَرِمَ يَرِمُ (سوجنا)

وَرِمَ، يَرِمُ، وَرَمًا، فَهُوَ وَارِمٌ وَوَرِمَ بِهِ، يُورِمُ بِهِ، وَرَمًا، فَذَاكَ مَوْرُومٌ بِهِ. لَمْ يَرِمْ، لَمْ يُورَمْ بِهِ. لَا يَرِمُ، لَا يُورَمُ. لَنْ يَرِمَ، لَنْ يُورَمَ بِهِ. لَيَرِمَنَّ، لَيُورَمَنَّ بِهِ. لَيَرِمَنَّ، لَيُورَمَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: رِمَ، لِيُورَمَ بِكَ. لَيَرِمَ، لَيُورَمَ بِهِ.

وَالْتَّهْيَ عَنْهُ: لَا تَرِمُ، لَا يُورَمَ بِكَ. لَا يَرِمُ، لَا يُورَمَ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْرِمٌ، مَوْرِمَانِ، مَوَارِمٌ، وَمُوْرِمٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَيْرِمٌ، مَيْرِمَانِ، مَوَارِمٌ، وَمُوْرِمٌ. مَيْرِمَةٌ، مَيْرِمَتَانِ، مَوَارِمٌ، وَمُوْرِمَةٌ.

مَيْرَامٌ، مَيْرَامَانِ، مَوَارِيمٌ، وَمُوْرِيمٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَوْرَمُ، أَوْرَمَانِ، أَوْرَمُونَ، وَأَوْرِمُ، وَأَوْرِمُ.

وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ: وَرْمِي، وَرْمِيَانِ، وَرْمِيَاتٌ، وَرْمٌ، وَوَرْمِي.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَوْرَمَهُ، وَأَوْرِمُ بِهِ.

”مثالی کی گردانیں“

مثالی سے ثلاثی مجرد کے چار ابواب آتے ہیں:

- (۱) ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: يَسْرُ يَسِرُ (۲) فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: يَنْعَ يَنْعُ
(۳) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: يَنْسُ يَنْسُ (۴) كَرُمَ يَكْرُمُ جیسے: يَقْطُ يَقْطُ

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثالی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: يَسْرُ يَسِرُ (جو اھلینا)

يَسْرُ، يَسِرُ، يُسْرًا، فَهُوَ يَأْسِرُ وَيُسِرُ بِهِ، يُوسِرُ بِهِ، يُسْرًا، فَذَاكَ مَيْسُورٌ بِهِ.
لَمْ يَسِرْ، لَمْ يُوسِرْ بِهِ. لَا يَسِرُ، لَا يُوسِرُ بِهِ. لَنْ يَسِرَ، لَنْ يُوسَرَ بِهِ. لَيَسِرَنَّ،
لَيُوسَرَنَّ بِهِ. لَيَسِرَنَّ، لَيُوسَرَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِسِرْ، لِيُوسِرَ بِكَ. لَيَسِرْ، لِيُوسِرَ بِهِ.

وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَسِرْ، لَا يُوسِرَ بِكَ. لَا يَسِرْ، لَا يُوسِرَ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَيْسِرٌ، مَيْسِرَانِ، مَيَاسِرٌ، وَمَيْسِرٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَيْسِرٌ، مَيْسِرَانِ، مَيَاسِرٌ، وَمَيْسِرٌ. مَيْسِرَةٌ، مَيْسِرَتَانِ، مَيَاسِرٌ،

وَمَيْسِرَةٌ. مَيْسَارٌ، مَيْسَارَانِ، مَيَاسِيرٌ، وَمَيْسِيرٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُدَّكَّرُ مِنْهُ: أَيْسَرُ، أَيْسِرَانِ، أَيْسِرُونَ، أَيَّاسِرٌ، وَأَيَّاسِرٌ.

وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ: يُسْرِي، يُسْرِيَانِ، يُسْرِيَاتٌ، يُسْرِي، وَيُسْرِي.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَيْسَرَهُ، وَأَيْسِرَ بِهِ.

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: يَنْعَ يَنْعُ (کچا ہونا)

يَنْعَ، يَنْعُ، يُنْعَا، فَهُوَ يَنْعُ وَيُنْعِي بِهِ، يُنْعَى بِهِ، يُنْعَا، فَذَاكَ مَيْنُوعٌ بِهِ. لَمْ يَنْعُ، لَمْ يُنْعَ بِهِ. لَا يَنْعُ، لَا يُنْعَ بِهِ. لَنْ يَنْعَ، لَنْ يُنْعَ بِهِ. لَيَنْعَنَّ، لَيُنْعَنَّ بِهِ. لَيَنْعَنَّ، لَيُنْعَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِنْعِ، لِيُنْعَ بِكَ. لَيَنْعَنَّ، لِيُنْعَ بِهِ.

وَالْتَهْيَ عَنْهُ: لَا تَنْعُ، لَا يُنْعَ بِكَ. لَا يَنْعُ، لَا يُنْعَ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَيْنَعٌ، مَيْنَعَانِ، مَيَانِعٌ، وَمَيِينِعٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَيْنَعٌ، مَيْنَعَانِ، مَيَانِعٌ، وَمَيِينِعٌ. مَيْنَعَةٌ، مَيْنَعَتَانِ، مَيَانِعٌ، وَمَيِينِعَةٌ. مَيْنَاعٌ، مَيْنَاعَانِ، مَيَانِعٌ، وَمَيِينِعٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكَرُ مِنْهُ: اِنْعَى، اِنْعَانِ، اِنْعُونُ، اَيَانِعُ، وَأَيِينِعُ.

وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ: يُنْعِي، يُنْعِيَانِ، يُنْعِيَاتٌ، يُنْعِ، وَيُنْعِي.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا اِنْعَى، وَأَيْنِعَ بِهِ.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: يَبْسُ يَبْسُ (خشک ہونا)

يَبْسُ، يَبْسُ، يُبْسَا، فَهُوَ يَبْسُ وَيُبْسِي بِهِ، يُبْسَى بِهِ، يُبْسَا، فَذَاكَ مَيْبُوسٌ بِهِ. لَمْ يَبْسُ، لَمْ يُبْسَ بِهِ. لَا يَبْسُ، لَا يُبْسَ بِهِ. لَنْ يَبْسَ، لَنْ يُبْسَ بِهِ. لَيَبْسَنَّ، لَيُبْسَنَّ بِهِ. لَيَبْسَنَّ، لَيُبْسَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِبْسِ، لِيُبْسَ بِكَ لَيَبْسَنَّ، لِيُبْسَ بِهِ.

وَالْتَهْيَ عَنْهُ: لَا تَبْسُ، لَا يُبْسَ بِكَ. لَا يَبْسُ، لَا يُبْسَ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَيْبَسٌ، مَيْبَسَانِ، مَيَابِسُ، وَمُيَيْبِسٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَيْبَسٌ، مَيْبَسَانِ، مَيَابِسُ، وَمُيَيْبِسٌ. مَيْبَسَةٌ، مَيْبَسَاتَانِ، مَيَابِسُ، وَمُيَيْبَسَةٌ. مَيْبَاسٌ، مَيْبَاسَانِ، مَيَابِيسُ، وَمُيَيْبِيسُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَدَكَّرُ مِنْهُ: أَيَبَسُ، أَيَبَسَانِ، أَيَبَسُونَ، أَيَابِسُ، وَأُيَيْبِسُ.

وَالْمَوْتُتُ مِنْهُ: يُبْسَى، يُبْسَيَانِ، يُبْسَيَاتٌ، يُبْسُ، وَيُبْسَى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَيَّسَهُ، وَأَيَّسَ بِهِ.

(۴) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب کَرَمٌ يَكْرُمُ حَمِي: يَقْطُ يَيْقُظُ (بیدار هونا)

يَقْطُ، يَيْقُظُ، يُقْطَا، فَهُوَ يَيْقِظُ وَيُقِظُ بِهِ، يُوقِظُ بِهِ، يُقْطَا، فَذَلِكَ مَقْوُظٌ بِهِ.

لَمْ يَيْقُظْ، لَمْ يُوقِظْ بِهِ. لَا يَيْقُظُ، لَا يُوقِظُ بِهِ. لَنْ يَيْقُظَ، لَنْ يُوقِظَ بِهِ. لَيَيْقُظَنَّ،

لَيُوقِظَنَّ بِهِ. لَيَيْقُظَنَّ، لَيُوقِظَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: أَوْقِظْ، لِيُوقِظْ بِكَ. لَيَيْقُظْ، لِيُوقِظْ بِهِ.

وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَيْقُظْ، لَا يُوقِظْ بِكَ. لَا يَيْقُظْ، لَا يُوقِظْ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَيْقِظٌ، مَيْقِظَانِ، مَيَاقِظُ، وَمُيَيْقِظُ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَيْقِظٌ، مَيْقِظَانِ، مَيَاقِظُ، وَمُيَيْقِظُ. مَيْقِظَةٌ، مَيْقِظَتَانِ، مَيَاقِظُ،

وَمُيَيْقِظَةٌ. مَيْقَظٌ، مَيْقَظَانِ، مَيَاقِظُ، وَمُيَيْقِظُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَدَكَّرُ مِنْهُ: أَيَقِظُ، أَيَقِظَانِ، أَيَقِظُونَ، أَيَاقِظُ، وَأُيَيْقِظُ.

وَالْمَوْتُتُ مِنْهُ: يُقْظَى، يُقْظَيَانِ، يُقْظَيَاتٌ، يُقْظُ، وَيُقْظَى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَيَقِظَهُ، وَأَيَقِظُ بِهِ، وَيَقِظُ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے مثال واوی ویائی کی صرف صغیرہ و کبیرہ بنائیں۔ مصادر کے ساتھ چھوٹے

توسین میں ان کے ابواب کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہے:

- | | |
|-----------------------------------|---|
| (۱) أَلْوَزُنُ (ض) (تولنا) | (۲) أَلْوَتَّاحَةُ (ك) (عطیہ كالم ہونا) |
| (۳) أَلْوُفُوْعُ (ف) (گرنا) | (۴) أَلْوَجْعُ (س) (درد مند ہونا) |
| (۵) أَلْوَرَاثَةُ (ح) (وارث ہونا) | (۶) أَلْأَيْمُنُ (ك) (با برکت ہونا) |
| (۷) أَلْأَيْتُمُ (س) (یتیم ہونا) | (۸) أَلْيَعَارُ (ض) (بکری کامیانا) |

ثلاثی مزید فیہ سے مثال کی گردانیں

مثال واوی اور یائی سے ثلاثی مزید فیہ کے سات ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) اِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ

(۵) تَفَاعُلٌ (۶) اِفْتِعَالٌ (۷) اِسْتِفْعَالٌ

(۱) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب اِفْعَالٌ جیسے: اِیْعَادٌ (ڈرانا)

أَوْعَدَ، يُوعِدُ، اِیْعَادًا، فَهُوَ مُوْعِدٌ، وَأَوْعَدَ، يُوعِدُ، اِیْعَادًا، فَذَٰكَ مُوْعِدٌ. لَمْ يُوعِدْ، لَمْ يُوعِدْ. لَا يُوعِدُ، لَا يُوعِدُ. لَنْ يُوعِدَ، لَنْ يُوعِدَ. لِيُوعِدَنَّ، لِيُوعِدَنَّ. لِيُوعِدَنَّ، لِيُوعِدَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: أَوْعِدْ، لِيُوعِدْ، لِيُوعِدْ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُوعِدْ، لَا تُوعِدْ. لَا يُوعِدْ، لَا يُوعِدْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُوْعِدًا، مُوْعِدَانِ، مُوْعِدَاتٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِیْعَادُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِیْعَادًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِیْعَادًا، وَأَشَدُّ بِاِیْعَادِهِ.

(۲) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب تَفْعِيلٌ جیسے: تَيْسِيرٌ (آسان کرنا)

يَسَّرَ يَسِّرُ تَيْسِيرًا، فَهُوَ مَيْسِرٌ وَيُسِّرُ، يَسِّرُ، تَيْسِيرًا، فَذَٰكَ مَيْسِرٌ. لَمْ يَسِّرْ،

لَمْ يَسِّرْ. لَا يَسِّرُ، لَا يَسِّرُ. لَنْ يَسِّرَ، لَنْ يَسِّرَ. لِيَسِّرَنَّ، لِيَسِّرَنَّ. لِيَسِّرَنَّ، لِيَسِّرَنَّ.

لِيَيْسَرَ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: يَسَّرَ، لِيَيْسَرَ، لِيَيْسَرَ، لِيَيْسَرَ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا يُيَسِّرُ، لَا يُيَسِّرُ، لَا يُيَسِّرُ، لَا يُيَسِّرُ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُيَسَّرَ، مُيَسَّرَانَ، مُيَسَّرَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّيْسِيرُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَيْسِيرًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَيْسِيرًا، وَأَشَدُّ بِتَيْسِيرِهِ.

(۳) صرف صغير ثلاثي مزيد فيه مثال واوی از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے: مُوَاطَبَةٌ (ہنگامی اختیار کرنا)

وَاطَبَ، يُوَاطِبُ، مُوَاطَبَةٌ، فَهُوَ مُوَاطِبٌ وَ وُؤَطِبَ، يُوَاطِبُ، مُوَاطَبَةٌ، فَذَلِكَ

مُوَاطِبٌ. لَمْ يُوَاطِبْ، لَمْ يُوَاطِبْ. لَا يُوَاطِبُ، لَا يُوَاطِبُ. لَنْ يُوَاطِبَ، لَنْ يُوَاطِبَ.

لِيُوَاطِبَنَّ، لِيُوَاطِبَنَّ، لِيُوَاطِبَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: وَاطَبَ، لِيُوَاطِبْ. لِيُوَاطِبْ، لِيُوَاطِبْ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُوَاطِبْ، لَا تُوَاطِبْ. لَا يُوَاطِبُ، لَا يُوَاطِبُ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُوَاطَبٌ، مُوَاطِبَانِ، مُوَاطِبَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْمُوَاطَبَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ مُوَاطَبَةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ مُوَاطَبَةً، وَأَشَدُّ بِمُوَاطَبَتِهِ.

(۴) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب تَفَعَّلُ جیسے: تَوَكَّلْ (بھروسہ کرنا)

تَوَكَّلْ، يَتَوَكَّلْ، تَوَكَّلًا، فَهُوَ مُتَوَكِّلٌ وَتَوَكَّلَ، يُتَوَكَّلُ، تَوَكَّلَا، فَذَاكَ مُتَوَكِّلٌ. لَمْ يَتَوَكَّلْ، لَمْ يَتَوَكَّلْ. لَا يَتَوَكَّلُ، لَا يُتَوَكَّلُ. لَنْ يَتَوَكَّلَ، لَنْ يُتَوَكَّلَ. لَيْتَوَكَّلَنَّ، لَيْتَوَكَّلَنَّ. لَيْتَوَكَّلَنَّ، لَيْتَوَكَّلَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَوَكَّلْ، لِتَتَوَكَّلَ. لِيَتَوَكَّلَ، لِيَتَوَكَّلَ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَوَكَّلْ، لَا تُتَوَكَّلْ. لَا يَتَوَكَّلْ، لَا يُتَوَكَّلْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَوَكَّلًا، مُتَوَكَّلَانِ، مُتَوَكَّلَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّوَكُّلُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَوَكَّلًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَوَكَّلًا، وَأَشَدُّ بِتَوَكُّلِهِ.

(۵) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب تَفَاعُلُ جیسے: تَوَافَقْ (ایک دوسرے کی

موافقت کرنا)

تَوَافَقْ، يَتَوَافَقُ، تَوَافَقًا، فَهُوَ مُتَوَافِقٌ وَتَوَافَقَا، يُتَوَافَقُ، تَوَافَقَا، فَذَاكَ مُتَوَافِقٌ. لَمْ يَتَوَافَقْ، لَمْ يَتَوَافَقْ. لَا يَتَوَافَقُ، لَا يُتَوَافَقُ. لَنْ يَتَوَافَقَ، لَنْ يُتَوَافَقَ. لَيْتَوَافَقَنَّ، لَيْتَوَافَقَنَّ. لَيْتَوَافَقَنَّ، لَيْتَوَافَقَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَوَافَقْ، لِتَتَوَافَقَ لِيَتَوَافَقَ، لِيَتَوَافَقَ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَوَافَقْ، لَا تُتَوَافَقْ. لَا يَتَوَافَقْ، لَا يُتَوَافَقْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَوَافِقًا، مُتَوَافِقَانِ، مُتَوَافِقَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّوَافُقُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَوَافُقًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَوَافُقًا، وَأَشَدُّ بِتَوَافُقِهِ.

(٦) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے: اِنْسَارٌ (آسان ہونا)

اِنْسَرُ، يَنْسِرُ، اِنْسَارًا، فَهُوَ مُنْسِرٌ وَاُنْسِرَ بِهِ، يُنْسِرُ بِهِ، اِنْسَارًا، فَذَلِكَ مُنْسِرٌ بِهِ.

لَمْ يَنْسِرْ، لَمْ يُنْسِرْ بِهِ. لَا يَنْسِرُ، لَا يُنْسِرُ بِهِ. لَنْ يَنْسِرَ، لَنْ يُنْسِرَ بِهِ. لَيْتَسِرَنَّ، لَيْتَسِرَنَّ بِهِ. لَيْتَسِرَنَّ، لَيْتَسِرَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِنْسِرْ، لِيُنْسِرَ بِكَ. لِيَنْسِرَ، لِيُنْسِرَ بِهِ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَنْسِرْ، لَا يُنْسِرَ بِكَ. لَا يَنْسِرَ، لَا يُنْسِرَ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُنْسِرٌ، مُنْسِرَانِ، مُنْسِرَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِنْسَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِنْسَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِنْسَارًا، وَأَشَدُّ بِاِنْسَارِهِ

(٧) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے: اِسْتِيسَارٌ (آسانی طلب کرنا)

اِسْتِيسِرُ، يَسْتِيسِرُ، اِسْتِيسَارًا، فَهُوَ مُسْتِيسِرٌ وَاُسْتِيسِرَ، يُسْتِيسِرُ، اِسْتِيسَارًا،

فَذَلِكَ مُسْتِيسِرٌ. لَمْ يَسْتِيسِرْ، لَمْ يُسْتِيسِرْ. لَا يَسْتِيسِرُ، لَا يُسْتِيسِرُ. لَنْ يَسْتِيسِرَ، لَنْ يُسْتِيسِرَ. لَيْتَسِيسِرَنَّ، لَيْتَسِيسِرَنَّ. لَيْتَسِيسِرَنَّ، لَيْتَسِيسِرَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِسْتِيسِرْ، لِيُسْتِيسِرَ. لِيَسْتِيسِرَ، لِيُسْتِيسِرَ.

وَالْتَهَىٰ عَنْهُ: لَا تَسْتَيْسِرُ، لَا تُسْتَيْسِرُ، لَا يَسْتَيْسِرُ، لَا يُسْتَيْسِرُ.
وَالظَّرَفُ مِنْهُ: مُسْتَيْسِرٌ، مُسْتَيْسِرَانِ، مُسْتَيْسِرَاتٌ.
وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْإِسْتَيْسَارُ.
أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اسْتَيْسَارًا.
وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اسْتَيْسَارًا، وَأَشَدُّ بِاسْتَيْسَارِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

- (۱) اِيْقَاطٌ (بیدار کرنا) — (۲) تَوْرِيْمٌ (کھال کو ورم آلود کرنا)
(۳) مُوَارَكَةٌ (پہاڑ کو پار کرنا) — (۴) اِسْتِيْمَانٌ (قسم لینا)
(۵) تِيَامِنٌ (دائیں سمت جانا) — (۶) اِتِّصَافٌ (بیان ہو جانا)
(۷) تَوْرُقٌ (جانور کا پتے کھانا)

اجوف کے قواعد

قاعدہ (۱):

اگر کسی اسم یا فعل کے عین یا لام کلمہ میں فتح کے بعد ”واو“ یا ”یاء“ متحرک آجائے تو اسے چند شرائط کے ساتھ الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: قَوْلٌ سے قَالَ، بَيْعٌ سے بَاعٌ، بَوْبٌ سے بَابٌ، دَوْرٌ سے دَارٌ، نَيْبٌ سے نَابٌ
شرائط یہ ہیں:

۱۔ کلمہ میں واو یا یاء متحرک ہوں۔ (لہذا الْقَوْلُ اور الْبَيْعُ میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہو گا ان کے ساکن ہونے کی وجہ سے)

۲۔ واو یا یاء کی حرکت اصلی ہو، عارضی نہ ہو۔ (لہذا جَبَلٌ اور تَوَمٌ میں یہ قاعدہ جاری نہ ہو گا کیونکہ ان کی حرکت عارضی ہے، جَبَلٌ، تَوَمٌ اصل میں جَبَلٌ اور تَوَمٌ تھے ان میں ہمزہ کی تخفیف کا قاعدہ جاری ہو تو ہمزہ کی حرکت ان کو دی گئی جس کی وجہ سے یہ متحرک ہوئے)

۳۔ واو یا یاء کا قبل حرف مفتوح ہو۔ (لہذا الْعَوْصُ، الْحَيْلُ اور السُّورُ میں یہ قاعدہ جاری نہ ہو پہلے دو میں حرف علت کا قبل مرسوم اور آخری میں ما قبل مضموم ہونے کی وجہ سے)

۴۔ حرف علت اور اس کا قبل حرف مفتوح ایک ہی کلمہ میں ہوں، دو الگ کلموں میں نہ ہوں۔ (لہذا صَرَبٌ یا سِرٌّ میں یاء کو الف سے نہیں بدلا کیونکہ حرف علت کا قبل حرف مفتوح الگ کلمہ میں ہے۔ اسی طرح كَتَبَ وَاقَدَّ میں)

۵۔ واو یا یاء اگر اجوف کلمہ میں ہوں تو شرط یہ ہے کہ ان کا بعد حرف بھی متحرک ہو

اور ناقص کلمہ میں ہوں تو شرط ہے کہ ان کے بعد ”الف“ یا ”یاء مشدّد“ نہ ہو۔ (لہذا بَيَّانٌ اور طَوِيلٌ میں قاعدہ جاری نہ ہو کیونکہ حرف علت کے بعد والا حرف ساکن ہے اور عَصَوَانِ، رَمَيَا، عَصَوَاتٌ، رَضَوِيٌّ میں بھی شرط نہ پائے جانے کی وجہ سے جاری نہ ہو)

۶۔ واوِ ياءِ فَعَلٍ کے وزن پر آنے والے ایسے افعال جن میں وصف یا رنگ کے معنی پائے جاتے ہیں ان کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔ (لہذا عَوْرَ، صَيْدَ، هَيْفَ میں تعلیل نہ ہوئی جبکہ خَافَ اور هَابَ میں تعلیل ہوئی) اسی طرح اس وزن کے فعل کے مصادر میں بھی تعلیل جاری نہ ہوگی۔ جیسے: هَيْفَ کا مصدر هَيْفًا میں تعلیل نہ ہوئی۔

۷۔ ان دونوں میں سے کسی کے بعد کوئی ایسا حرف نہ ہو جو خود تعلیل کو قبول کرتا ہے۔ لہذا پہلے والے حرف میں تعلیل کے بجائے دوسرے والے حرف میں تعلیل جاری ہوگی۔ جیسے: طَوِيٌّ، حَيِّيٌّ

۸۔ حرف علت ”واو“ باب افتعال کے اُس فعل ماضی میں نہ ہو جو باب ”تفاعل“ کے معنی میں ہوتا ہے۔ جیسے: اِجْتَوَرَ، اِعْتَوَرَ ان میں یہ قاعدہ جاری نہ ہو کیونکہ یہ تَجَاوَرَ اور تَعَاوَرَ کے معنی میں ہیں۔ (اور اگر وہ فعل باب ”تفاعل“ کے معنی میں نہ ہو تو اعلال بالقلب واجب ہے۔ جیسے: اِجْتَوَرَ سے اِجْتَاَرَ، اِخْتَوَانَ سے اِخْتَانَ)

تنبیہ: یہ شرط واو کے ساتھ خاص ہے اگر یاء ہو تو دونوں صورتوں (تفاعل کے معنی میں ہو یا نہ ہو) میں الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: اِسْتَيْفَ سے اِسْتَاَفَ کر دیا گیا جبکہ یہ تَسَايَفَ کے معنی میں ہے۔

۹۔ اگر ان میں سے کوئی ”فاء کلمہ“ یا ”عین کلمہ“ میں ہو تو ان کے بعد والا حرف

ساکن نہ ہو۔ فاء کلمہ کی مثالیں جیسے: تَوَفَّى، تَيَسَّرَ، تَوَالِي، تَيَامُن عین کلمہ کی مثالیں جیسے:
طَوِيلٌ، عَمُورٌ، عَيَابَةٌ

۱۰۔ ان دونوں میں سے کوئی ایسے کلمات جن کا وزن اسماء کے ساتھ خاص ہے اس کے
عین کلمہ میں نہ ہو اور مشہور اوزان یہ ہیں: فَعْلَانٌ، فَعَلٌ اور فَعَلَةٌ جیسے: حَيَوَانٌ، جَوْلَانٌ،
هَيَمَانٌ، حَيَذَى، حَوَكَةٌ۔

قاعدہ (۲):

واو یا یاء کا ما قبل حرف صحیح ساکن ہو تو ان کی حرکت ما قبل کو دینا واجب ہے۔ جیسے:
يَقُولُ سے يَقُولُ اور يَبِيعُ سے يَبِيعُ

اگر یہ حرکت فتح ہو تو واو یا یاء کو الف سے بدلنا بھی واجب ہے۔ جیسے: يُقُولُ سے يُقَالُ
اور يُبِيعُ سے يُبَاعُ بشرطیکہ قاعدہ نمبر (۱) کی شرائط کے ساتھ ساتھ درج ذیل شرائط بھی
اس میں پائی جائیں۔

(۱) واو اور یاء کا ما قبل حرف ساکن، حرف علت یا ”ہمزہ“ نہ ہو۔ لہذا عَاوَنَ، بَايَعُ،
عَوَّنَ، بَيَّنَّ، يَأْتِسُ (أَيْسَ کا مضارع) میں یہ اصول جاری نہیں ہوگا۔

(۲) واو اور یاء والا کلمہ اسم تفضیل نہ ہو۔ جیسے: أَقُولُ، أَبِيعُ

(۳) وہ کلمہ فعل تعجب نہ ہو۔ جیسے: مَا أَقُولُهُ

(۴) وہ کلمہ صفت مشبہ بر وزن أَفْعَلُ نہ ہو۔ جیسے: أَسْوَدٌ، أَبْيَضُ

(۵) وہ کلمہ ملحق نہ ہو۔ جیسے: شَرِيفٌ، جَهْوَرٌ

(۶) وہ کلمہ اسم آلہ نہ ہو۔ جیسے: مِقْوَلٌ، مِقْوَالٌ، مِكْيَالٌ، مَخِيَّاطٌ

(۷) کلمہ کالام کلمہ مشدد نہ ہو۔ لہذا اَبِيصَّ اور اِسْوَدَّ میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہوتا۔

قاعدہ (۳):

واؤ اور یاء کے ساکن ہو جانے یا الف سے بدل جانے کی صورت میں اگر ان کا بعد ساکن ہو تو یہ اجتماعِ ساکنین کے سبب گر جاتے ہیں۔ جیسے: يَقُولْنَ سے يَقُولْنَ پھر يَقُلْنَ، يَبِيعْنَ سے يَبِيعْنَ پھر يَبِيعْنَ اور يَقُولْنَ سے يَقُلْنَ، يُبِيعْنَ سے يُبِيعْنَ، مَقُولُ سے مَقُولُ، مَعْيُوبٌ سے مَعْيُوبٌ، مَبِيعٌ سے مَبِيعٌ پھر اِجوفِ يَائِي پر دلالت کرنے کے لیے باء پر کسرہ دیا تو مَبِيعٌ پھر کسرہ کی وجہ سے واؤ کو یاء سے بدلاتو مَبِيعٌ ہو گیا۔

قاعدہ (۴):

ماضی مجہول میں واؤ یا یاء مکسور ما قبل مضموم ہو اور ماضی معروف میں تعلیل بھی ہو چکی ہو تو اسے دو طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔

(۱) ما قبل کو ساکن کر کے ان کی حرکت اس کی طرف منتقل کر دیں۔ اس صورت میں

واؤ یاء سے بدل جائے گی۔ جیسے: قَوْلٌ سے قِيلَ، بَيْعٌ سے بِيَعٌ

(۲) واؤ یا یاء کو ساکن کر دیں۔ اس صورت میں یاء، واؤ سے تبدیل ہو جائے

گی۔ جیسے: قَوْلٌ سے قَوْلٌ، بَيْعٌ سے بُوعٌ

قاعدہ (۵):

جب اجوف کی ماضی معروف یا مجہول میں عین کلمہ اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر جائے

تو فاء کلمہ کو ضمہ دیا جائے گا۔ (جبکہ اجوف واوی مفتوح العین یا مضموم العین ہو) جیسے: قَوْلُنْ سے

قُلْنِ، طَوْلُنْ سے طُلْنِ، قَوْلُنْ سے قُلْنِ، طَوْلُنْ سے طُلْنِ ورنہ (جبکہ اجوف یائی ہو یا اجوف واوی

مکسور العین ہو تو کسرہ دیں گے۔ جیسے: حَوْفُنْ سے خِضْنُ، بَيْعِنَ سے بَيْعُنَ، بُيْعِنَ سے بَيْعُنَ، حَوْفُنْ سے خِضْنُ

نوٹ: اس طرح ماضی معروف اور ماضی مجہول کے صیغے بظاہر ایک ہی وزن پر ہو جائیں گے جس کی تعیین سیاق و سباق سے ہوگی۔

قاعدہ (۶):

جو حرف علت اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے، اجتماع ساکنین ختم ہو جانے کی صورت میں اسے واپس لانا واجب ہے۔ جیسے: بَعِجْ کا تثنیہ بَيْعَابِعْ گے۔

قاعدہ (۷):

باب اِفْعَالٌ اور اِسْتِفْعَالٌ کے مصدر میں عین کلمہ کی جگہ اگر واؤ یا یاء ہو تو واؤ یا یاء کی حرکت ما قبل حرف صحیح کی طرف نقل کر کے واؤ اور یاء کو الف سے بدل کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیا جاتا ہے اور اس کے عوض آخر میں تاء کا اضافہ کرتے ہیں۔ جیسے: اِقْوَامٌ سے اِقَامَةٌ اور اِسْتِقْوَامٌ سے اِسْتِقَامَةٌ

قاعدہ (۸):

فِعَالٌ کے وزن پر آنے والے مصدر کا عین کلمہ واؤ ہو اور اس کا ما قبل مکسور ہو تو واؤ کو یاء سے بدلنا واجب ہے بشرطیکہ اس کے فعل ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو۔ جیسے: صَوَامٌ سے صِيَامٌ (اس کا فعل ماضی صَامَ ہے جس میں تعلیل ہو چکی ہے کیونکہ یہ اصل میں صَوَمَ تھا)، قِيَامٌ سے قِيَامٌ **تنبیہ:** باب مُفَاعَلَةٌ کے مصدر ”لَوَاذٌ“ میں واؤ کو یاء سے تبدیل نہیں کیا جائے گا کیونکہ اس کی ماضی (لَاوَذَ) میں تعلیل نہیں ہوتی۔

قاعدہ (۹):

ہر وہ واؤ اور یاء جو اسم فاعل کے عین کلمہ میں ہو اسے ہمزہ سے بدلنا واجب ہے بشرطیکہ اس کی ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو۔ جیسے: قَاوِلٌ سے قَائِلٌ، بَايِعٌ سے بَائِعٌ
تنبیہ: مَقَاوِمٌ میں واؤ اور مُبَايِنٌ میں یاء کو ہمزہ سے نہیں بدلیں گے کہ ان کی ماضی میں تعلیل نہیں ہوئی۔

قاعدہ (۱۰):

ہر وہ واؤ جو دوسرے حرف سے بدلی ہوئی نہ ہو اگر کسی غیر ملحق کلمہ میں یاء کے ساتھ بغیر کسی فاصلے کے جمع ہو جائے اور ان میں پہلا حرف (واؤ ہو یا یاء) سکونِ اصلی کے سبب ساکن ہو تو واؤ کو یاء سے بدلنا اور یاء کا یاء میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: جَيِّوْدٌ سے جَيِّدٌ، سَيِّوْدٌ سے سَيِّدٌ، مَيِّوْتُ سے مَيِّتٌ، طَوِّيٌّ سے طَيٌّ، لَوِّيٌّ سے لَيٌّ۔
نوٹ: یہ قاعدہ اجوف کے ساتھ خاص نہیں بلکہ ناقص میں بھی جاری ہوتا ہے۔ عَلِيٌّ اصل میں عَلِيَّوٌ اور مَرْمُويٌّ، مَرْمُويٌّ تھا، قاعدہ کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں ادغام کر دیا گیا۔

قاعدہ (۱۱):

وہ واؤ جو جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو اور اس کے بعد الف ہو اور واحد کے صیغہ میں تعلیل ہوئی ہو اور اگر تعلیل نہ ہوئی ہو تو وہ واؤ واحد کے صیغہ میں ساکن ہو تو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے۔ پہلی صورت کی مثال: دَوَّارٌ (دَارٌ کی جمع ہے اس میں واؤ کو الف سے بدلا گیا ہے) سے دِيَّارٌ، دوسری صورت کی مثال: ثَوَّابٌ (ثَوَّبٌ کی جمع ہے اور اس میں واؤ ساکن ہے) سے ثِيَّابٌ، رَوَّاصٌ (رَوَّضٌ کی جمع) سے رِيَّاصٌ

قاعدہ (۱۲):

فعل مضارع کے علاوہ اگر واؤ مضموم غیر مشدد، عین کلمہ میں آئے اور اس کا ضمہ لازمی ہو (دوسرے حرف سے نقل ہو کر نہ آیا ہو) تو اسے ہمزہ سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔
جیسے: اَدُوْر سے اَدُوْرٌ (دَار کی جمع)

مشق

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل کلمات میں حسب حال اجوف کے قواعد جاری کرتے ہوئے نئی شکل

تحریر فرمائیں۔

- | | | | | |
|-------------|--------------|-----------------|----------------|--------------|
| ۱. حَوِفٌ | ۲. بَيَّعَنَ | ۳. قَوْلْتُ | ۴. قَوْلِيَنَّ | ۵. مَقْوُولٌ |
| ۶. يَبِيْعُ | ۷. لَأَوْمٌ | ۸. يَسْتَقْوِمُ | ۹. رِوَاضٌ | ۱۰. سَيُوْدٌ |

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل کلمات کی تغلیل سے پہلے اصل شکل بتائیں۔

- | | | | | |
|-------------|-------------|--------------|-------------|------------|
| ۱. رِيَاْحٌ | ۲. مَنُوْمٌ | ۳. اِقَامَةٌ | ۴. مَبِيْعٌ | ۵. يِبَاعُ |
| ۶. هِبْتُ | ۷. بَابٌ | ۸. اُحِيْرٌ | ۹. صَائِمٌ | ۱۰. بِيْضٌ |

ثلاثی مجرد سے اجوف واوی کی گردانیں

ثلاثی مجرد سے اجوف واوی کے درج ذیل دو ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: قَالَ يَقُولُ (۲) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: خَافَ يَخَافُ

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: قَالَ يَقُولُ (بولنا، کہنا)

قَالَ، يَقُولُ، قَوْلًا، فَهُوَ قَائِلٌ وَقِيلَ، يُقَالُ، قَوْلًا، فَذَلِكَ مَقُولٌ. لَمْ يَقُلْ، لَمْ يَقُلْ
لَا يَقُولُ، لَا يُقَالُ. لَنْ يَقُولَ، لَنْ يُقَالَ. لَيَقُولَنَّ، لَيُقَالَنَّ. لَيَقُولَنَّ، لَيُقَالَنَّ.
وَالْأَمْرُ مِنْهُ: قُلْ، لِتَقُلْ. لِيَقُلْ، لِيَقُلْ.

وَالْتَهْيَ عَنْهُ: لَا تَقُلْ، لَا تَقُلْ. لَا يَقُلْ، لَا يَقُلْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَقَالَ، مَقَالَانِ، مَقَاوِلٌ، وَمُقَيَّلٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مِقُولٌ، مِقُولَانِ، مَقَاوِلٌ، وَمُقَيَّلٌ. مِقَوْلَةٌ، مِقَوْلَتَانِ، مَقَاوِلٌ، وَمُقَيَّلَةٌ.

مِقْوَالٌ، مِقْوَالَانِ، مَقَاوِيلٌ، وَمُقَيَّلَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَقُولُ، أَقُولَانِ، أَقُولُونَ، أَقَاوِلٌ، وَأَقْيَلٌ.

وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ: قُولِي، قُولِيَانِ، قَوْلِيَاتٌ، قُولٌ، وَقَوْلِي.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَقَوْلُهُ، وَأَقُولُ بِهِ، وَقَوْلٌ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَالَ	کہا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
قَالَآ	کہا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
قَالُوا	کہا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
قَالَتْ	کہا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
قَالَتَا	کہا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
قُلْنَ	کہا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
قُلْتُ	کہا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
قُلْتُمَا	کہا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قُلْتُمْ	کہا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
قُلْتِ	کہا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قُلْتُمَا	کہا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قُلْتِنَّ	کہا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قُلْتُ	کہا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
قُلْنَا	کہا ہم سب (مرد یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
قِيلَ	کہا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
قِيلَا	کہے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
قِيلُوا	کہے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
قِيلَتْ	کہی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
قِيلَتَا	کہی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
قِيلْنَ	کہی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
قُلْتُ	کہا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
قُلْتُمَا	کہے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قُلْتُمْ	کہے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
قُلْتِ	کہی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قُلْتُمَا	کہی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قُلْتِنَّ	کہی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قُلْتُ	کہا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
قُلْنَا	کہے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَقُولُ	کہتا ہے یا کہے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَقُولَانِ	کہتے ہیں یا کہیں گے وہ دو مرد	صیغہثنیہ مذکر غائب
يَقُولُونَ	کہتے ہیں یا کہیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَقُولُ	کہتی ہے یا کہے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَقُولَانِ	کہتی ہیں یا کہیں گی وہ دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث غائب
يَقْلَنَ	کہتی ہیں یا کہیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَقُولُ	کہتا ہے یا کہے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَقُولَانِ	کہتے ہو یا کہو گے تم دو مرد	صیغہثنیہ مذکر حاضر
تَقُولُونَ	کہتے ہو یا کہو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَقُولِينَ	کہتی ہے یا کہی گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَقُولَانِ	کہتی ہو یا کہو گی تم دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث حاضر
تَقْلَنَ	کہتی ہو یا کہو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَقُولُ	کہتا ہوں یا کہوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَقُولُ	کہتے ہیں یا کہیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت مجهول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يُقَالُ	کہا جاتا ہے یا کہا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يُقَالَانِ	کہے جاتے ہیں یا کہے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہثنیہ مذکر غائب
يُقَالُونَ	کہے جاتے ہیں یا کہے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُقَالُ	کہی جاتی ہے یا کہی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُقَالَانِ	کہی جاتی ہیں یا کہی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث غائب
يُقُنْنَ	کہی جاتی ہیں یا کہی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُقَالُ	کہا جاتا ہے یا کہا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُقَالَانِ	کہے جاتے ہو یا کہے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہثنیہ مذکر حاضر
تُقَالُونَ	کہے جاتے ہو یا کہے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُقَالِينَ	کہی جاتی ہے یا کہی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُقَالَانِ	کہی جاتی ہو یا کہی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث حاضر
تُقُنْنَ	کہی جاتی ہو یا کہی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَقَالُ	کہا جاتا ہوں یا کہا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نُقَالُ	کہے جاتے ہیں یا کہے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر حاضر	کہہ تو ایک مرد	قُلْ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کہو تم دو مرد	قُولُوا
صیغہ جمع مذکر حاضر	کہو تم سب مرد	قُولُوا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کہہ تو ایک عورت	قُولِي
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کہو تم دو عورتیں	قُولَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کہو تم سب عورتیں	قُلْنَ

فعل امر غائب و متکلم معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ کہے وہ ایک مرد	لَيَقُلْ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	چاہئے کہ کہیں وہ دو مرد	لَيَقُولَا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ کہیں وہ سب مرد	لَيَقُولُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ کہے وہ ایک عورت	لَتَقُلْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ کہیں وہ دو عورتیں	لَتَقُولَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ کہیں وہ سب عورتیں	لَيَقُلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ کہوں میں ایک (مرد یا عورت)	لَأَقُلْ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ کہیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لَتَقُلْ

فعل امر مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُقَلِّ	چاہئے کہ کہا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُقَالَا	چاہئے کہ کہے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
لِيُقَالُوا	چاہئے کہ کہے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِيُقَلِّ	چاہئے کہ کہی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِيُقَالَا	چاہئے کہ کہی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
لِيُقَلَّنَ	چاہئے کہ کہی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِيُقَلِّ	چاہئے کہ کہا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِيُقَالَا	چاہئے کہ کہے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
لِيُقَالُوا	چاہئے کہ کہے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِيُقَالِي	چاہئے کہ کہی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِيُقَالَا	چاہئے کہ کہی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
لِيُقَلَّنَ	چاہئے کہ کہی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِأَقُلُّ	چاہئے کہ کہا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِيُقَلِّ	چاہئے کہ کہے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

اسم فاعل کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	کہنے والا ایک مرد	قَائِلٌ
صیغہ تثنیہ مذکر	کہنے والے دو مرد	قَائِلَانِ
صیغہ جمع مذکر سالم	کہنے والے سب مرد	قَائِلُونَ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کہنے والے سب مرد	قَالَةٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کہنے والے سب مرد	قُوَالٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کہنے والے سب مرد	قُوَالٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کہنے والے سب مرد	قُوَالٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کہنے والے سب مرد	قُوَالٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کہنے والے سب مرد	قُوَالٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کہنے والے سب مرد	قُوَالٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کہنے والے سب مرد	قُوَالٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کہنے والے سب مرد	قُوَالٌ
صیغہ واحد مذکر مصغر	تھوڑا کہنے والا مرد	قُوَيْلٌ
صیغہ واحد مؤنث	کہنے والی ایک عورت	قَائِلَةٌ
صیغہ تثنیہ مؤنث	کہنے والی دو عورتیں	قَائِلَتَانِ
صیغہ جمع مؤنث سالم	کہنے والی سب عورتیں	قَائِلَاتٌ
صیغہ جمع مؤنث مکسر	کہنے والی سب عورتیں	قَوَائِلٌ
صیغہ جمع مؤنث مکسر	کہنے والی سب عورتیں	قُوَالٌ
صیغہ واحد مؤنث مصغر	تھوڑا کہنے والی عورت	قُوَيْلَةٌ

اسم مفعول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	کہا گیا ایک مرد	مَقُولٌ
صیغہ تشنیہ مذکر	کہے گئے دو مرد	مَقُولَانِ
صیغہ جمع مذکر سالم	کہے گئے سب مرد	مَقُولُونَ
صیغہ واحد مؤنث	کہی گئی ایک عورت	مَقُولَةٌ
صیغہ تشنیہ مؤنث	کہی گئی دو عورتیں	مَقُولَتَانِ
صیغہ جمع مؤنث سالم	کہی گئی سب عورتیں	مَقُولَاتٌ
صیغہ جمع مکسر	کہے گئے سب مرد یا عورتیں	مَقَاوِلٌ
صیغہ واحد مذکر مصغر	تھوڑا کہا گیا مرد	مُقَيِّلٌ
صیغہ واحد مؤنث مصغر	تھوڑا کہی گئی عورت	مُقَيِّلَةٌ

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) الْقِيَامُ (کھڑا ہونا) (۲) الصَّوْمُ (روزہ رکھنا)

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ حیسے: خَافَ يَخَافُ (ڈرنا)

خَافَ، يَخَافُ، خَوْفًا، فَهُوَ خَائِفٌ وَخَيْفٌ، يَخَافُ، خَوْفًا، فَذَاكَ مَخُوفٌ.
لَمْ يَخَفْ، لَمْ يُخَفْ. لَا يَخَافُ، لَا يُخَافُ. لَنْ يَخَافَ، لَنْ يُخَافَ. لِيَخَافَنَّ، لِيَخَافَنَّ.
لِيَخَافَنَّ، لِيَخَافَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: خَفْ، لِيَخَفْ. لِيَخَفْ، لِيَخَفْ.

وَالْتَهْيُ عَنْهُ: لَا تَخَفْ، لَا تُخَفْ. لَا يَخَفْ، لَا يُخَفْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَخَافٌ، مَخَافَانِ، مَخَاوِفٌ، وَمُخَيِّفٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَخُوفٌ، مَخُوفَانِ، مَخَاوِفٌ، وَمُخَيِّفٌ. مَخُوفَةٌ، مَخُوفَتَانِ، مَخَاوِفٌ، وَمُخَيِّفَةٌ.

مَخَاوِفٌ، مَخُوفَانِ، مَخَاوِيفٌ، مُخَيِّفٌ، وَمُخَيِّفَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَحْوَفٌ، أَحْوَفَانِ، أَحْوَفُونَ، أَحَاوِفٌ، وَأَخْيَفٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: حَوْفِيٌّ، حَوْفِيَانِ، حَوْفِيَاتٌ، حَوْفٌ، وَحَوْفِيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَحْوَفَهُ، وَأَحْوَفَ بِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) أَلْقَوْهُ (کانا ہونا) (۲) أَلْقَوْهُ (لمی بیٹھ اور گردن والا ہونا)

”اجوف یائی کی گردائیں“

ثلاثی مجرد اجوف یائی کے درج ذیل دو ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: بَاعَ يَبِيعُ (بیچنا) (۲) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: نَالَ يَنَالُ (پانا)

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: بَاعَ يَبِيعُ (بیچنا)

بَاعَ، يَبِيعُ، بَيْعًا، فَهُوَ بَائِعٌ وَيَبِيعُ، يُبَاعُ، بَيْعًا، فَذَلِكَ مَبِيعٌ. لَمْ يَبِعْ، لَمْ يُبِعْ.
لَا يَبِيعُ، لَا يُبَاعُ. لَنْ يَبِيعَ، لَنْ يُبَاعَ. لَيَبِيعَنَّ، لَيُبَاعَنَّ. لَيَبِيعَنَّ، لَيُبَاعَنَّ.
وَالْأَمْرُ مِنْهُ: بِعْ، لِيُبِعْ. لِيَبِعْ، لِيُبِعْ.

وَالْتَّهَى عَنْهُ: لَا تَبِعْ، لَا تُبِعْ. لَا يَبِيعُ، لَا يُبِعْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَبِيعٌ، مَبِيعَانِ، مَبَاعٍ، وَمُبِيعٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَبِيعٌ، مَبِيعَانِ، مَبَاعٍ، وَمُبِيعٌ. مَبِيعَةٌ، مَبِيعَتَانِ، مَبَاعٍ، وَمَبِيعَةٌ.

مَبِيعًا، مَبِيعَانِ، مَبَاعٍ، وَمُبِيعٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَبِيعُ، أَبِيعَانِ، أَبِيعُونَ، أَبَاعُ، وَأَبِيعٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: بُوعِي، بُوعِيَانِ، بُوعِيَاتٌ، بُيعٌ، وَبُيعِي.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَبِيعَهُ، وَأَبِيعَ بِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) الْكَيْلُ (پانا) (۲) الْقِيَاسُ (اندازہ لگانا)

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: نَالَ یَنَالُ (پانا)

نَالَ، یَنَالُ، نَيْلًا، فَهُوَ نَائِلٌ وَنَيْلٌ، یُنَالُ، نَيْلًا، فَذَاكَ مَنِيْلٌ. لَمْ یَنْلِ، لَمْ یُنَلْ.
 لَا یَنَالُ، لَا یُنَالُ. لَنْ یُنَالَ، لَنْ یُنَالَ. لَيْنَالَنَّ، لَيْنَالَنَّ، لَيْنَالَنَّ.
 وَالْأَمْرُ مِنْهُ: نَلْ، لِيُنَلْ، لِيُنَلْ.
 وَالتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تَنْلِ، لَا تَنْلِ. لَا یَنْلِ، لَا یَنْلِ.
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَنَالٌ، مَنَالَانِ، مَنَائِلٌ، وَمُنِيْلٌ.
 وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَنِيْلٌ، مَنِيْلَانِ، مَنَائِلٌ، وَمُنِيْلٌ. مَنِيْلَةٌ، مَنِيْلَتَانِ، مَنَائِلٌ، وَمُنِيْلَةٌ.
 مَنِيَالٌ، مَنِيَالَانِ، مَنَائِيْلٌ، وَمُنِيِيْلٌ، وَمُنِيِيْلَةٌ.
 أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُدَكَّرُ مِنْهُ: أَنْيَلُ، أَنْيَلَانِ، أَنْيَلُونَ، أَنْيَالٌ، وَأَنْيَالٌ.
 وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ: نُوَلِي، نُوَلِيَانِ، نُوَلِيَاتٌ، نُيَلٌ، وَنُيِيْلٌ.
 وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَنْيَلَهُ، وَأَنْيَلِ بِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۲) أَلَلَّيْسُ (بہادر ہونا)

(۱) أَلْعَيْطُ (لمبی گردن والا ہونا)

ثلاثی مزید فیہ سے اجوف کی گردانیں

اجوف سے ثلاثی مزید فیہ کے درج ذیل دس ابواب آتے ہیں:

- (۱) اِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ (۵) تَفَاعُلٌ
(۶) اِسْتِفْعَالٌ (۷) اِفْتِعَالٌ (۸) اِنْفِعَالٌ (۹) اِفْعِلَالٌ (۱۰) اِفْعِيْلَالٌ

ان میں سے چار ابواب اِفْعَالٌ، اِفْتِعَالٌ، اِنْفِعَالٌ، اِسْتِفْعَالٌ کے علاوہ دیگر تمام ابواب کی گردانیں صحیح کی گردانوں کی طرح ہوتی ہیں۔

(۱) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب اِفْعَالٌ جیسے: اِقَامَةٌ (قائم کرنا)

أَقَامَ، يُقِيمُ، اِقَامَةٌ، فَهُوَ مُقِيمٌ وَأَقِيمٌ، يُقَامُ، اِقَامَةٌ، فَذَلِكَ مُقَامٌ. لَمْ يُقَمْ، لَمْ يُقَمْ.
لَا يُقِيمُ، لَا يُقَامُ. لَنْ يُقِيمَ، لَنْ يُقَامَ. لَيُقِيمَنَّ، لَيُقَامَنَّ. لَيُقِيمَنَّ، لَيُقَامَنَّ.
وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اُقِمْ، لِتُقِمَ. لِتُقِمَ، لِتُقِمَ.
وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُقِمْ، لَا تُقِمَ. لَا يُقِمْ، لَا يُقِمَ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُقَامًا، مُقَامَانِ، مُقَامَاتٍ.
وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ اِلْقَامَةٌ.
أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِقَامَةً.
وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِقَامَةً، وَأَشَدُّ بِاِقَامَتِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے باب افعال کی صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

- (۱) (واوی) اِلْعَادَةُ (دوہرانا) (۲) (یائی) اِلْاِبَاتَةُ (ظاہر کرنا)

(۲) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب اِنْتَعَالٍ حمیہ: اِخْتِیَارٌ (چنا)

اِخْتَارَ، یُخْتَارُ، اِخْتِیَارًا، فَهُوَ مُخْتَارٌ وَأُخْتِیرَ، یُخْتَارُ، اِخْتِیَارًا، فَذَاكَ مُخْتَارٌ.
لَمْ یُخْتَرْ، لَمْ یُخْتَرْ. لَا یُخْتَارُ، لَا یُخْتَارُ. لَنْ یُخْتَارَ، لَنْ یُخْتَارَ. لَیُخْتَارَنَّ، لَیُخْتَارَنَّ.
لَیُخْتَارَنَّ، لَیُخْتَارَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِخْتَرْ، لُخْتَرْ، لَیُخْتَرْ، لَیُخْتَرْ.

وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُخْتَرْ، لَا تُخْتَرْ. لَا یُخْتَرْ، لَا یُخْتَرْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُخْتَارٌ، مُخْتَارَانِ، مُخْتَارَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِخْتِیَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِخْتِیَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِخْتِیَارًا، وَأَشَدُّ بِاِخْتِیَارِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے باب اِنْتَعَالٍ کی صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) (واوی) الْاِخْتِیَابُ (محتاج ہونا) (۲) (یائی) الْاَزْدِیَادُ (زیادہ ہونا)

(۳) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب اِنْفَعَالٌ جیسے: اِنْقِيَادٌ (فرمانبر دار ہونا)

اِنْقَادًا، يَنْقَادُ، اِنْقِيَادًا، فَهُوَ مُنْقَادٌ وَأَنْقِيدَ بِهِ، يُنْقَادُ بِهِ، اِنْقِيَادًا، فَذَاكَ مُنْقَادٌ بِهِ.
لَمْ يَنْقُدْ، لَمْ يُنْقَدْ بِهِ. لَا يَنْقَادُ، لَا يُنْقَادُ بِهِ. لَنْ يَنْقَادَ، لَنْ يُنْقَادَ بِهِ. لَيَنْقَادَنَّ،
لَيَنْقَادَنَّ بِهِ. لَيَنْقَادَنَّ، لَيَنْقَادَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِنْقُدْ، لِيَنْقُدْ بِكَ. لِيَنْقُدْ، لِيَنْقُدْ بِهِ.

وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَنْقُدْ، لَا يُنْقُدْ بِكَ. لَا يَنْقُدْ، لَا يُنْقُدْ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُنْقَادًا، مُنْقَادَانِ، مُنْقَادَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِنْقِيَادُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِنْقِيَادًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِنْقِيَادًا، وَأَشَدُّ بِاِنْقِيَادِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے باب اِنْفَعَالٌ کی صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) (يَأْيُ) الْاِنْقِيَاضُ (گرنا) (۲) (وَاوِي) الْاِنْلِيَامُ (ملا مت زدہ ہونا)

(۴) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے: اِسْتَبَانَةً (ظاہر کرنا)

اِسْتَبَانَ، يَسْتَبِينُ، اِسْتَبَانَةٌ، فَهُوَ مُسْتَبِينٌ وَأُسْتَبِينٌ، يُسْتَبَانُ، اِسْتَبَانَةٌ، فَذَاكَ مُسْتَبَانٌ لَمْ يَسْتَبِنْ، لَمْ يُسْتَبَنْ لَا يَسْتَبِينُ، لَا يُسْتَبَانُ لَنْ يَسْتَبِينَ، لَنْ يُسْتَبَانَ لَيْسْتَبِينَنَّ، لَيْسْتَبَانَنَّ لَيْسْتَبِينَنَّ، لَيْسْتَبَانَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَبِنْ، لِيُسْتَبَنْ لَيْسْتَبِينَ، لِيُسْتَبَنَّ.

وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَسْتَبِنْ، لَا تُسْتَبَنْ لَا يَسْتَبِينَ، لَا يُسْتَبَانَ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَبَانٌ، مُسْتَبَانَانِ، مُسْتَبَانَاتٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِسْتَبَانَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِسْتَبَانَةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِسْتَبَانَةً، وَأَشَدُّ بِاِسْتَبَانَتِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے باب اِسْتِفْعَالٌ کی صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) (واوی) الْاِسْتِقَامَةُ (سیدھا ہونا) (۲) (یائی) الْاِسْتِفَادَةُ (فائدہ چاہنا)

ناقص کے قواعد

قاعدہ (۱):

لام کلمہ میں واو یا یاء متحرک ماقبل مفتوح کو الف سے بدل دیا جاتا ہے بشرطیکہ ان کے بعد کوئی ساکن حرف لفظانہ ہو۔ جیسے: دَعَوَ سے دَعَا، رَحِيٍّ سے رَحِيٌّ اور يَحْشِيٌّ سے يَحْشِيٌّ، عَصَوْا يا الْعَصَا، رَحِيٍّ سے رَحِيٌّ (عَزَّوَا میں یہ قاعدہ جاری نہ ہوا کیونکہ مابعد حرف ساکن ہے)

وضاحت: رَحِيٍّ جبکہ نکرہ ہو تو اس میں اجراء قاعدہ بالا کی صورت کچھ یوں ہے کہ اسم مقصور کے آخر میں آنے والی تنوین دراصل نون ساکن ہے (جس کو ختم کر کے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرکت دی جاتی ہے جسے دوزبر، دوزیر اور دو پیش کہا جاتا ہے) تو رَحِيٍّ کی تنوین کو ختم کر کے لکھا تو وہ رَحِيْنٌ ہوا، اب اس میں حرف علت کو متحرک اور ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلاتو اجتماع ساکنین (الف اور نون ساکن) کی وجہ سے حذف کر دیا گیا، اب دوبارہ نون ساکن کو ختم کیا گیا تو ماقبل زبر ہونے کی وجہ سے اس پر ایک اور زبر لگا دیا گیا اور یوں یہ رَحِيٌّ ہو گیا۔ اسی وجہ سے علم نحو میں اسم مقصور کے اعراب کو تقدیری بیان کیا جاتا ہے کیونکہ یہ حالت رفعی میں رَحِيْنٌ حالت نصبی میں رَحِيْنٌ اور جری میں رَحِيْنٌ ہی ہو گا لہذا بہر صورت بعد تعلیل اس کی یہی صورت بنے گی اور اگر یہ معرف باللام ہو گا تو بھی اعراب تقدیری ہوں گے کیونکہ بہر صورت تعلیل کے بعد شکل اَلْفَتِيٌّ ہی بنے گی۔

قاعدہ (۲):

جب لام کلمہ میں واو یا یاء مضموم ہو اور ان کا ما قبل بھی مضموم یا مکسور ہو تو ان کی حرکت کو حذف کر دینا واجب ہے بشرطیکہ اس کے بعد واو جمع یا یائے مخاطبہ نہ ہو۔ جیسے: يَدْعُوْهُ سے يَدْعُوْ، يَزْمِيْ سے يَزْمِيْ، اَلْغَايِيْ سے اَلْغَايِيْ۔

قاعدہ (۳):

کلمہ کے آخر (خواہ حقیقتاً ہو یا کلماً) میں کسرہ کے بعد واو واقع ہو تو اسے یاء سے اور ضمہ کے بعد یاء واقع ہو تو اسے واو سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: رَضُوْ سے رَضِيْ، نَهِيْ سے نَهَوْ، اَلْدَّاعُوْ سے اَلْدَّاعِيْ پھر اَلْدَّاعِيْ، اَلْغَاوُوْ سے اَلْغَايِيْ پھر اَلْغَايِيْ، حکماً کی مثال جیسے: غَاوُوْ (عَزُوْ سے اسم فاعل مؤنث) سے غَايِيْ۔

قاعدہ (۴):

جو واو کسی کلمہ کے لام کلمہ میں اور بسبب زیادتی چوتھی یا اس سے زائد جگہ واقع ہو اور اس کا ما قبل مفتوح ہو تو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: يُدْعَوَانِ سے يُدْعِيَانِ، اِسْتَعْلُوْتُ سے اِسْتَعْلِيْتُ (عَلُوْتُ میں واو تیسری جگہ واقع ہے اس لیے یاء سے تبدیل نہ کی گئی)، (اس قاعدے کے مطابق جب فعل ماضی میں واو کو یاء سے بدل دیا گیا تو ماضی کی رعایت کرتے ہوئے مضارع میں بھی یاء ہی کو برقرار رکھا جائے گا)

اس صورت میں اگر تبدیلی کے بعد آنے والی یاء کا ما قبل بھی مفتوح ہو تو اسے الف سے بدل دیں گے۔ جیسے: يَزْمُوْ سے يَزْمِيْ اور پھر يَزْمِيْ اور اِسْتَدْعُوْ سے اِسْتَدْعِيْ اور پھر اِسْتَدْعِيْ اور اگر الف سے بدلنے کے بعد اجتماع ساکنین کی صورت بن جائے تو الف

بھی حذف ہو جاتا ہے۔ جیسے: اَعْلَوْا سے اَعْلِيُوا پھر یاء کو الف سے بدلاتو اَعْلَاوَا ہوا پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف کو حذف کر دیا تو اَعْلَاوَا ہو گیا۔

قاعدہ (۵):

اگر لام کلمہ میں یاء مضموم ہو اور اس کا ما قبل مکسور ہو اور اس کے بعد واؤ جمع ہو تو اس کی حرکت ما قبل کی طرف نقل کر کے یاء کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے: يَزْمِيُونَ سے يَزْمِيُونَ پھر يَزْمُونَ، حَشِيُوا سے حَشِيُوا پھر حَشُوا، رُمِيُوا سے رُمِيُوا پھر رُمُوا۔

قاعدہ (۶):

اگر لام کلمہ میں واؤ مضموم ہو اور اس کے بعد واؤ جمع ہو تو اس کی حرکت کو حذف کر دیتے ہیں اور واؤ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتا ہے۔ جیسے: يَدْعُونَ سے يَدْعُونَ پھر يَدْعُونَ

قاعدہ (۷):

اگر لام کلمہ میں واؤ مکسور ہو اور اس کا ما قبل مضموم ہو اور اس کے بعد یائے مخاطبہ ہو تو اس کی حرکت ما قبل کو دیتے ہیں اور واؤ اجتماع ساکنین کے سبب ساقط ہو جاتی ہے۔ جیسے: تَدْعُونَ سے تَدْعُونَ پھر تَدْعِينَ

قاعدہ (۸):

واؤ یاء لام کلمہ میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوں تو انہیں ہمزہ سے بدل دینا واجب ہے بشرطیکہ ان کے ساتھ تاء تانیث (ة) متصل نہ ہو۔ جیسے: دُعَاوُ سے دُعَاءٌ اور اِسْتَدْعَاوُ سے اِسْتَدْعَاءٌ لیکن هِدَايَةٌ اور شَفَايَةٌ میں یہ قاعدہ جاری نہ ہو کیونکہ ان کے آخر میں تاء

تانیث ہے۔

فائدہ: دَاع کی جمع دَعَاؤ سے دِعَاء، اِسْم کی جمع اَسْمَاؤ سے اَسْمَاء، حَتَّى کی جمع اَحْيَائِي سے اَحْيَاء نِيز كِسَاؤ سے كِسَاء، رِدَائِي سے رِدَاء اسی قاعدہ کے تحت بنے ہیں۔

قاعدہ (۹):

فُعْلِي اسی کے لام کلمہ میں واؤ ہو تو اسے یاء سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: دُنُوٰی سے دُنِيَا اور عُغْلُوٰی سے عُغْلِيَا مگر فُعْلِي وصفی میں واؤ قائم رہتی ہے جیسے: عُزُوٰی جو اَعْرٰی کی مؤنث ہے۔

قاعدہ (۱۰):

فَعْلِي اسی کا لام کلمہ یاء ہو تو اسے واؤ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: فَتْنِي سے فَتْنُوٰی اور تَقْوِي سے تَقْوٰی (یہ تَعْلِيل فَعْلِي صفتی میں جاری نہیں ہوتی جیسے: حَزْيَا، صَدْيَا) **تنبیہ:** اسی اور صفتی میں فرق: اہل عرب کبھی صفت کے صیغے کو کسی شے کے نام کے طور پر استعمال کرتے ہیں تو اس صفت کے صیغے کو اسی کہا جاتا ہے اور اس کی پہچان یہ ہے کہ وہ کلمہ ما قبل کی صفت واقع نہیں ہو تا بلکہ موصوف بنتا ہے۔ جیسے: فَتْنُوٰی صَحِيْحٌ، دُنِيَا لَدِيْدَةٌ

قاعدہ (۱۱):

جمع کثرت کے وزن فُعُوْلُ کے آخر میں دو واؤ جمع ہو جائیں تو لام کلمہ کی واؤ کو یاء سے بدل دیا جاتا ہے پھر اجتماع واؤ اور یاء ہو جانے اور ان میں سے ایک کے ساکن ہونے کے سبب پہلی واؤ کو بھی یاء سے بدل کر ان میں ادغام کرنا واجب ہے اور بعد ادغام عین کلمہ کا ضمہ کسرہ سے بدل جائے گا۔ جیسے: (دَلُو کی جمع) دَلُوُو سے دَلُوِي پھر دَلِيِي (اسے دَلِيِي

بھی پڑھ سکتے ہیں) اور اگر فُعُولٌ کا وزن مصدر کے لیے ہو تو یہ تعلیل جاری نہ ہوگی۔ جیسے:
عُتُوا، سُمُوا، نُمُوا

قاعدہ (۱۲):

اسم فاعل ناقص کی جمع فَعَلَةٌ کے وزن پر آئے توفاء کلمہ کے فتح کو ضمہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: دَعَوَةٌ سے دُعَاةٌ اور نَحْوَةٌ سے نُحَاةٌ واو اور یاء کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا۔

قاعدہ (۱۳):

جب اسم فاعل کے لام کلمہ میں واو یا یاء ما قبل مکسور آجائیں تو واو کو یاء سے بدل دیتے ہیں، اب یاء مضموم کے ما قبل کے مکسور ہونے کے سبب یاء پر ضمہ ثقیل ہے لہذا اس کو حذف کر دیتے ہیں۔ اب اگر وہ اسم فاعل تنوین والا (یعنی معرف باللام اور مضاف نہ ہو) تو یاء اجتماع ساکنین سے گر جاتی ہے۔ جیسے: ذَاعٌ، رَامٌ اصل میں ذَاعِوٌ اور رَامِیٌ تھے اور اگر معرف باللام یا مضاف ہو تو یاء برقرار رہتی ہے۔ جیسے: الرَّامِیُّ، الدَّاعِیُّ اصل میں الرَّامِیُّ اور الدَّاعِوُ تھے اسی طرح ذَاعِیْکُمْ۔

قاعدہ (۱۴):

ہر وہ واو جو اسم معرب کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو اسے یاء سے بدل کر ما قبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: اَذَلُّوْ (اَذَلُّوْ کی جمع قَلَّتْ اَفْعُلُ کے وزن پر) سے اَذَلُّوْ سے اَذَلُّوْ بنا پھر یاء کے ما قبل پر کسرہ ہونے کی وجہ سے یاء پر ضمہ ثقیل تھا لہذا اسے حذف کر دیا اور یاء اجتماع ساکنین کے سبب حذف ہو گئی تو یہ اَذَلُّوْ ہو گیا۔ اسی طرح تَعَلَّلُوْ (باب

تفعل) اور تَعَالَوْ (باب تفاعل) سے تَعَلَّ اور تَعَالٍ نیز اگر لام کلمہ یاء ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو تو بھی یاء ساکن ہو کر گر جاتی ہے۔ جیسے: ظَبِيَّ کی جمع أَظْبِيَّ سے أَظْبِيَّ.

مشق

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل کلمات میں حسب حال ناقص کے قواعد جاری فرمائیں:

۱. أَلْعَارِيَّ ۲. تَدْعُوْنَ ۳. رَمِيُوا ۴. رَضَوْا ۵. عَلِيُّوْ
۶. عَفْوًا ۷. أَلْعَازِرُ ۸. مَرَضُوْا ۹. شَرِيْسِي ۱۰. رَمِيَتْ

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل کلمات کی اصل شکل بیان کریں۔

۱. رَضُوْا ۲. يَزْمُوْنَ ۳. يَزْمَنَّ ۴. إِسْعَ ۵. لَمْ يُعْطُوْا
۶. أُعْطُوْا ۷. أَعْلَوْنَ ۸. مِمْحَاهُ ۹. مُصْطَفَوْنَ ۱۰. حَافٍ

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل کلمات پر مختلف حرکات و سکنات لگا کر ممکنہ نئے نئے صیغے بنائیں۔

۱. ضارب ۲. انصر ۳. دخلت ۴. نظرنا ۵. تفعل

ثلاثی مجرد سے ناقص کی گردانیں

ثلاثی مجرد سے ناقص واوی کے پانچ ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: دَعَا يَدْعُو (بلانا)

(۲) صَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: جَنَّا يَجْتَنِي (گھٹنوں کے بل بیٹھنا)

(۳) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: رَضِيَ يَرْضَى (خوش ہونا)

(۴) فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: مَحَى يَمْحُو (مٹانا)

(۵) كَرَّمُ يَكْرُمُ جیسے: رَخُوَ يَرْخُو (نرم ہونا)

”ناقص واوی کی گردانیں“

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: دَعَا يَدْعُو (بلانا)

دَعَا، يَدْعُو، دُعَاءٌ وَدَعْوَةٌ، فَهُوَ دَاعٍ وَدُعِيٌّ، يُدْعَى، دُعَاءٌ وَدَعْوَةٌ، فَذَلِكَ مَدْعُوٌّ.
لَمْ يَدْعُ، لَمْ يَدْعَ. لَا يَدْعُو، لَا يُدْعَى. لَنْ يَدْعُو، لَنْ يُدْعَى. لَيَدْعُونَ، لَيُدْعَوْنَ. لَيَدْعَيْنَ،
لَيُدْعَيْنَ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: أَدْعُ، لِيُدْعَ. لِيُدْعَ.

وَالْتَهْيَ عَنْهُ: لَا تَدْعُ، لَا تُدْعَ. لَا يَدْعُ، لَا يُدْعَ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَدْعَى، مَدْعِيَانِ، مَدَاعٍ، وَمُدْعِيٌّ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَدْعَى، مَدْعِيَانِ، مَدَاعٍ، وَمُدْعِيٌّ. مَدْعَاءُ، مَدْعَاتَانِ، مَدَاعٍ، وَمُدْعِيَّةٌ.

مَدْعَاءُ، مَدْعَاتَانِ، مَدَاعِيٌّ، وَمُدْعِيٌّ، وَمُدْعِيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكَرُ مِنْهُ: أَدْعَى، أَدْعِيَانِ، أَدْعَوْنَ، أَدَاعِ، وَأُدْعِيعُ.
والمؤنثُ مِنْهُ: دُعِي، دُعِيَّانِ، دُعِيَّاتٌ، دُعِيٌّ، وَدُعِيٌّ.
وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَدْعَاهُ، وَأَدْعِي بِهِ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
دَعَا	بلا یا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
دَعَوْا	بلا یا ان دو مردوں نے	صیغہثنیہ مذکر غائب
دَعَوْا	بلا یا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
دَعَتْ	بلا یا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
دَعَتَا	بلا یا ان دو عورتوں نے	صیغہثنیہ مؤنث غائب
دَعَوْنَ	بلا یا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
دَعَوْتُ	بلا یا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
دَعَوْتُمَا	بلا یا تم دو مردوں نے	صیغہثنیہ مذکر حاضر
دَعَوْتُمْ	بلا یا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
دَعَوْتِ	بلا یا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
دَعَوْتُمَا	بلا یا تم دو عورتوں نے	صیغہثنیہ مؤنث حاضر
دَعَوْتُنَّ	بلا یا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
دَعَوْتُ	بلا یا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
دَعَوْنَا	بلا یا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
دُعِيَ	بلایا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
دُعِيََا	بلائے گئے وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
دُعُوا	بلائے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
دُعِيَتْ	بلائی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
دُعِيْتَا	بلائی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
دُعِيْنَ	بلائی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
دُعِيْتُ	بلایا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
دُعِيْتُمَا	بلائے گئے تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
دُعِيْتُمْ	بلائے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
دُعِيْتُ	بلائی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
دُعِيْتُمَا	بلائی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
دُعِيْتُنَّ	بلائی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
دُعِيْتُ	بلایا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
دُعِيْنَا	بلائے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَدْعُو	بلاتا ہے یا بلائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَدْعُوَانِ	بلاتے ہیں یا بلائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
يَدْعُوْنَ	بلاتے ہیں یا بلائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَدْعُو	بلاتی ہے یا بلائی گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَدْعُوَانِ	بلاتی ہیں یا بلائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
يَدْعُوْنَ	بلاتی ہیں یا بلائیں گی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَدْعُو	بلاتا ہے یا بلائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَدْعُوَانِ	بلاتے ہو یا بلاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
تَدْعُوْنَ	بلاتے ہیں یا بلائیں گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَدْعِيْنَ	بلاتی ہے یا بلائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَدْعُوَانِ	بلاتی ہو یا بلاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
تَدْعُوْنَ	بلاتی ہو یا بلاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَدْعُو	بلاتا ہوں یا بلاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَدْعُو	بلاتے ہیں یا بلائیں گے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يُدْعَى	بلایا جاتا ہے یا بلایا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يُدْعَيَانِ	بلائے جاتے ہیں یا بلائے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يُدْعَوْنَ	بلائے جاتے ہیں یا بلائے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُدْعَى	بلائی جاتی ہے یا بلائی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُدْعَيَانِ	بلائی جاتی ہیں یا بلائی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يُدْعَيْنَ	بلائی جاتی ہیں یا بلائی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُدْعَى	بلایا جاتا ہے یا بلایا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُدْعَيَانِ	بلائے جاتے ہو یا بلائے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُدْعَوْنَ	بلائے جاتے ہو یا بلائے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُدْعَيْنَ	بلائی جاتی ہے یا بلائی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُدْعَيَانِ	بلائی جاتی ہو یا بلائی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُدْعَيْنَ	بلائی جاتی ہو یا بلائی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُدْعَى	بلایا جاتا ہوں یا بلایا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
تُدْعَى	بلائے جاتے ہیں یا بلائے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ معروف کی گردان

گر دان	ترجمہ	صیغہ
لَيَدْعُونَ	ضرور ضرور بلاؤ گے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيَدْعَوَانَّ	ضرور ضرور بلائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
لَيَدْعُنَّ	ضرور ضرور بلائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتَدْعُونَ	ضرور ضرور بلاؤ گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتَدْعَوَانَّ	ضرور ضرور بلائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
لَيَدْعُونَا	ضرور ضرور بلائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتَدْعُونَ	ضرور ضرور بلاؤ گے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتَدْعَوَانَّ	ضرور ضرور بلاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
لَتَدْعُنَّ	ضرور ضرور بلاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتَدْعِينَ	ضرور ضرور بلاؤ گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَتَدْعَوَانَّ	ضرور ضرور بلاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
لَتَدْعُونَا	ضرور ضرور بلاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَاَدْعُونَ	ضرور ضرور بلاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَتَدْعُونَ	ضرور ضرور بلائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید تثنیه مجهول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيُدْعَيْنَ	ضرور ضرور بلا یا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيُدْعَيَانَّ	ضرور ضرور بلائے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَيُدْعَوْنَ	ضرور ضرور بلائے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتُدْعَيْنَ	ضرور ضرور بلائی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتُدْعَيَانَّ	ضرور ضرور بلائی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَيُدْعَيَاتُنَّ	ضرور ضرور بلائی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتُدْعَيْنَ	ضرور ضرور بلا یا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتُدْعَيَانَّ	ضرور ضرور بلائے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَتُدْعَوْنَ	ضرور ضرور بلائے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتُدْعَيْنَ	ضرور ضرور بلائی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَتُدْعَيَانَّ	ضرور ضرور بلائی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَتُدْعَيَاتُنَّ	ضرور ضرور بلائی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا تُدْعَيْنَ	ضرور ضرور بلا یا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَتُدْعَيْنَ	ضرور ضرور بلائے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر حاضر	بلا تو ایک مرد	أَدْعُ
صیغہ تشبیہ مذکر حاضر	بلاؤ تم دو مرد	أَدْعُوا
صیغہ جمع مذکر حاضر	بلاؤ تم سب مرد	أَدْعُوا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	بلا تو ایک عورت	أَدْعِي
صیغہ تشبیہ مؤنث حاضر	بلاؤ تم دو عورتیں	أَدْعُوا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	بلاؤ تم سب عورتیں	أَدْعُونَّ

فعل امر غائب و متکلم معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ بلائے وہ ایک مرد	لِيَدْعُ
صیغہ تشبیہ مذکر غائب	چاہئے کہ بلائیں وہ دو مرد	لِيَدْعُوا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ بلائیں وہ سب مرد	لِيَدْعُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ بلائے وہ ایک عورت	لِيَدْعُ
صیغہ تشبیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ بلائیں وہ دو عورتیں	لِيَدْعُوا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ بلائیں وہ سب عورتیں	لِيَدْعُونَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ بلاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	لِأَدْعُ
صیغہ تشبیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ بلائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لِنَدْعُ

فعل امر مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُدْعَ	چاہئے کہ بلایا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُدْعَيَا	چاہئے کہ بلائے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيُدْعَوْا	چاہئے کہ بلائے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُدْعَ	چاہئے کہ بلائی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُدْعَيَا	چاہئے کہ بلائی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيُدْعَيْنَ	چاہئے کہ بلائی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُدْعَ	چاہئے کہ بلایا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُدْعَيَا	چاہئے کہ بلائے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُدْعَوْا	چاہئے کہ بلائے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُدْعِي	چاہئے کہ بلائی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِيُدْعَيَا	چاہئے کہ بلائی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِيُدْعَيْنَ	چاہئے کہ بلائی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِأُدْعَ	چاہئے کہ بلایا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِيُدْعَ	چاہئے کہ بلائے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

اسم فاعل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
دَاع	بلانے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
دَاعِيَانِ	بلانے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
دَاعُوْنَ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
دُعَاةٌ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُعَاءٌ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُعَى	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُعُوٌّ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُعَوَاءٌ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُعَوَانٌ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دِعَاءٌ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دِعَى	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُوِّعٌ	تھوڑا بلانے والا مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
دَاعِيَةٌ	بلانے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
دَاعِيَتَانِ	بلانے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
دَاعِيَاتٌ	بلانے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
دَوَاعٍ	بلانے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
دُعَى	بلانے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
دُوِّعِيَةٌ	تھوڑا بلانے والی عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

اسم مفعول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	بلایا گیا ایک مرد	مَدْعُوٌّ
صیغہ تثنیہ مذکر	بلائے گئے دو مرد	مَدْعُوَانِ
صیغہ جمع مذکر سالم	بلائے گئے سب مرد	مَدْعُوُونٌ
صیغہ واحد مؤنث	بلائی گئی ایک عورت	مَدْعُوَةٌ
صیغہ تثنیہ مؤنث	بلائی گئیں دو عورتیں	مَدْعُوَّتَانِ
صیغہ جمع مؤنث سالم	بلائی گئیں سب عورتیں	مَدْعُوَّاتٌ
صیغہ جمع مکسر	بلائے گئے سب مرد یا عورتیں	مَدَاعِيٌّ
صیغہ واحد مذکر مصغر	تھوڑا بلایا گیا مرد	مُدْعِيٌّ
صیغہ واحد مؤنث مصغر	تھوڑا بلائی گئی عورت	مُدْعِيَّةٌ

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ بنائیں۔

(۳) اَلْتَلَاوَةُ (پڑھنا)

(۲) اَلْعُلُوُّ (بلند ہونا)

(۱) اَلْحُلُوُّ (خالی ہونا)

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: رَضِيَ يَرْضَى (خوش ہونا)

رَضِيَ، يَرْضَى، رِضْوَانًا، فَهُوَ رَاضٍ وَرُضِيَ بِهِ، يُرَضَى بِهِ، رِضْوَانًا، فَذَلِكَ مَرْضِيٌّ بِهِ. لَمْ يَرْضَ، لَمْ يُرَضْ بِهِ. لَا يَرْضَى، لَا يُرَضَى بِهِ. لَنْ يَرْضَى، لَنْ يُرَضَى بِهِ. لَيَرْضَيْنَ، لَيُرَضَيْنَ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: ارْضَ، لِيَرْضَ بِكَ. لِيَرْضَ بِهِ.

وَالْتَهْيَ عَنْهُ: لَا تَرْضَ، لَا يُرَضَ بِكَ. لَا يَرْضَ، لَا يُرَضُ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَرْضَى، مَرْضِيَانِ، مَرِضٍ، وَمُرِيضٍ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِرْضَى، مِرْضِيَانِ، مَرِضٍ، وَمُرِيضٍ. مِرْضَاءٌ، مِرْضَاتَانِ، مَرِضٍ،

وَمُرِيضِيَّةٌ. مِرْضَاءٌ، مِرْضَاتَانِ، مَرِضِيٌّ، مُرِيضِيٌّ، وَمُرِيضِيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكَرُ مِنْهُ: أَرْضَى، أَرْضِيَانِ، أَرْضُونَ، أَرْضِيٌّ، وَأَرْضِيضٌ.

وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ: رُضِيٌّ، رُضِيِيَانِ، رُضِيِيَاتٌ، رُضِيٌّ، وَرُضِيِيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَرْضَاهُ، وَأَرْضِي بِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۲) النَّسِيَانُ (بھولنا)

(۱) الْحَشِيَّةُ (ڈرنا)

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب صَرَبَ يَصْرِبُ جِئَ: جَتِي يَجْتِي (گھٹنے ٹیک کر بیٹھنا)

جَتِي، يَجْتِي، جَتَوْا، فَهَوَ جَاتٍ وَ جَتِي بِهِ، يَجْتِي بِهِ، جَتَوْا، فَذَاكَ مَجْتِي بِهِ. لَمْ يَجْتِ،
لَمْ يَجْتِ بِهِ. لَا يَجْتِي، لَا يَجْتِي بِهِ. لَنْ يَجْتِي، لَنْ يَجْتِي بِهِ. لِيَجْتِيَنَّ، لِيَجْتِيَنَّ بِهِ.
لِيَجْتِيَنَّ، لِيَجْتِيَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اجْتِ، لِيَجْتِ بِكَ. لِيَجْتِ، لِيَجْتِ بِهِ.

وَالْتَهْيَ عَنْهُ: لَا تَجْتِ، لَا يَجْتِ بِكَ. لَا يَجْتِ، لَا يَجْتِ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَجْتِي، مَجْتِيَانِ، مَجَاتٍ، وَمَجْتِيَّ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَجْتِي، مَجْتِيَانِ، مَجَاتٍ، وَمَجْتِيَّ. مَجْتَاةً، مَجْتَاتَانِ، مَجَاتٍ، وَمَجْتِيَّةً. مَجْتَاءً،
مَجْتَاتَانِ، مَجَاتِيٍّ، وَمَجْتِيَّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكَرُ مِنْهُ: أَجْتِي، أَجْتِيَانِ، أَجْتُونَ، أَجَاتٍ، وَأُجْتِيَّ.

وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ: جُئِي، جُئِيَانِ، جُئِيَاةً، جُئِيَّ، وَجُئِيَّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَجْتَاهُ، وَأُجْتِي بِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ بنائیں۔

(۱) اَلْحَنُو (موٹنا) (۲) اَلْحِمَايَةُ (بچانا)

(۴) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: مَحَى يَمْحَى (مثاناً)

مَحَى، يَمْحَى، مَحَّوًا، فَهَوَ مَاحٍ وَمُحِي، يُمْحَى، مَحَّوًا، فَذَاكَ مَمْحِيٌّ. لَمْ يَمْحَ،
لَمْ يُمْحَ. لَا يَمْحَى، لَا يُمْحَى. لَنْ يَمْحَى، لَنْ يُمْحَى. لِيَمْحَيَنَّ، لِيُمْحَيَنَّ. لِيَمْحَيَنَّ،
لِيُمْحَيَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اَمْحَ، لِتَمْحَ. لِيَمْحَ، لِتُمْحَ.

وَالْتَهْيَ عَنْهُ: لَا تَمْحَ، لَا تُمْحَ. لَا يَمْحَ، لَا يُمْحَ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَمْحَى، مَمْحَيَانِ، مَمَاحٍ، وَمُمَيْحٍ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَمْحَى، مَمْحَيَانِ، مَمَاحٍ، وَمُمَيْحٍ. مِمَّحَاءَ، مِمَّحَاتَانِ، مَمَاحٍ، وَمُمَيْحِيَّةً.

مِمَّحَاءَ، مِمَّحَاتَانِ، مَمَاحِيٌّ، وَمُمَيْحِيٌّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكَرُ مِنْهُ: أَمْحَى، أَمْحَيَانِ، أَمْحَوْنَ، أَمَاحٍ، وَأُمَيْحٍ.

وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ: مُحِيٌّ، مُحَيَّانِ، مُحَيَّاتٌ، مُحَى، وَمُحِيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَمْحَاهُ، وَأَمْحَى بِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) أَلَسَّخَاءُ (سخاوت کرنا) (۲) أَلَصَّعُوْ (جھلانا)

(۵) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب کَرَمَ یَکْرُمُ جیسے: رَحُوَ یَرْحُو (نرم ہونا)

رَحُو، یَرْحُو، رَحَوًا، فَهُوَ رَاحٍ وَرُحِي بِهِ، يُرْحِي بِهِ، رَحَوًا، فَذَاكَ مَرْحُوًّا بِهِ.
لَمْ يَرْحُ، لَمْ يُرْحَ بِهِ. لَا يَرْحُو، لَا يُرْحِي بِهِ. لَنْ يَرْحُو، لَنْ يُرْحِي بِهِ. لَيَرْحُونَ،
لَيُرْحِينَ بِهِ. لَيَرْحُونَ، لَيُرْحِينَ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: أَرْحُ، لِيُرْحَ بِكَ. لِيُرْحَ، لِيُرْحَ بِهِ.

وَالْتَهْيَ عَنْهُ: لَا تَرْحُ، لَا يُرْحَ بِكَ. لَا يَرْحُ، لَا يُرْحَ بِهِ.

وَالظَرْفُ مِنْهُ: مَرْحِي، مَرْحِيَانِ، مَرَاخٍ، وَمَرِيخٍ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَرْحِي، مَرْحِيَانِ، مَرَاخٍ، وَمَرِيخٍ. مَرْحَاءُ، مَرْحَاتَانِ، مَرَاخٍ، وَمَرِيخِيَّةٌ.

مَرْحَاءُ، مَرْحَاتَانِ، مَرَاخِي، وَمَرِيخِيٌّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكَرُ مِنْهُ: أَرْحِي، أَرْحِيَانِ، أَرْحُونَ، أَرَاخٍ، وَأُرِيخٍ.

وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ: رُحِي، رُحِيَانِ، رُحِيَاتٌ، رُحِيٌّ، وَرُحِيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَرْحَاهُ، وَأَرْحِي بِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) أَلَسَّرُوْ (سخت و آلا ہونا) (۲) أَلَسَّهُوْ (گھوٹے کا تابعدار ہونا)

”ناقص یائی کی گردائیں“

ثلاثی مجرد ناقص یائی کے درج ذیل پانچ ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: كَتَبَ يَكْتُبُ (خفیہ بات کرنا)

(۲) ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: رَمَى يَرْمِي (پھینکنا)

(۳) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: رَقِيَ يَرْقِي (چڑھنا)

(۴) فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: سَعَى يَسْعَى (کوشش کرنا)

(۵) كَرَّمَ يَكْرُمُ جیسے: نَهَوَّ يَنْهَوُّ (کمال عقل کو پہنچنا)

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی ابواب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: كَتَبَ يَكْتُبُ (خفیہ بات کرنا)

كَتَبَ، يَكْتُبُ، كِتَابَةٌ، فَهُوَ كَاتِبٌ وَكَاتِبَةٌ، يَكْتُبُ، كِتَابَةٌ، فَذَاكَ مَكْتُبٌ. لَمْ يَكُنْ، لَمْ يَكُنْ. لَا يَكْتُبُ، لَا يَكْتُبُ. لَنْ يَكْتُبَ، لَنْ يَكْتُبَ. لَيْكُنُونَ، لَيْكُنُونَ. لَيْكُنِينَ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اُكْتُبْ، لِيُكْتُبْ. لِيُكْتُبْ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَكْتُبْ، لَا تَكْتُبْ. لَا يَكْتُبْ، لَا يَكْتُبْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَكْتُبٌ، مَكْتُبَانِ، مَكَانٍ، وَمَكَيْنٍ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مِكْتَبٌ، مِكْتَبَانِ، مَكَانٍ، وَمَكَيْنٍ. مِكْنَاءٌ، مِكْنَاتَانِ، مَكَانٍ، وَمَكَيْنِيَّةٌ.

مِكْنَاءٌ، مِكْنَاتَانِ، مَكَانِيٌّ، وَمَكَيْنِيٌّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُدْكَرُ مِنْهُ: أَكْتُبُ، أَكْتُبَانِ، أَكْتُبُونَ، أَكْتُبِينَ، وَأَكْتُبِينَ.

وَالْمَوْنُتُ مِنْهُ: كُنْتُ، كُنْتَانِ، كُنْتِيَّتَانِ، كُنْتُ، وَكُنْتِيَّتِي.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَكْتَاهُ، وَأَكْنِي بِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) أَلَسَّحِي (چھیلنا) (۲) أَلْفَشِي (شہرت کا پھیل جانا)

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب صَرَبَ يَصْرِبُ جیسے: رَمِي يَرْمِي (پھینکنا)

رَمِي، يَرْمِي، رَمِيًّا، فَهُوَ رَامٍ وَرَمِيٌّ، يُرْمِي، رَمِيًّا، فَذَلِكَ مَرْمِيٌّ. لَمْ يَرْمِ، لَمْ يَرْمِ.
لَا يَرْمِي، لَا يُرْمِي. لَنْ يَرْمِي، لَنْ يُرْمِي. لَيَرْمِيَنَّ، لَيُرْمِيَنَّ. لَيَرْمِيَنَّ، لَيُرْمِيَنَّ.
وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِرْمِ، لِيُرْمِ. لِيُرْمِ، لِيُرْمِ.

وَالْتَهْيَ عَنْهُ: لَا تَرْمِ، لَا تُرْمِ. لَا يَرْمِ، لَا يُرْمِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَرْمِيٌّ، مَرْمِيَانِ، مَرَامٍ، وَمُرْمِيٌّ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مِرْمِيٌّ، مِرْمِيَانِ، مَرَامٍ، وَمُرْمِيٌّ. مِرْمَاءٌ، مِرْمَاتَانِ، مَرَامٍ، وَمُرْمِيَّةٌ.
مِرْمَاءٌ، مِرْمَاتَانِ، مَرَامِيٌّ، وَمُرْمِيٌّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ: أَرْمِي، أَرْمِيَانِ، أَرْمُونَ، أَرَامٍ، وَأُرْمِي.

وَالْمَوْثُوتُ مِنْهُ: رُمِيٌّ، رُمِيِيَانِ، رُمِيِيَاتٌ، رُمِيٌّ، وَرُمِيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَرْمَاهُ، وَأَرْمِي بِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) أَلَدَّرَايَةُ (جاننا) (۲) أَلْحَرِي (پانی کا بہنا)

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: رَقِيَ يَرُقِي (چڑھنا)

رَقِيَ، يَرُقِي، رَقِيًّا، فَهُوَ رَاقٍ وَرُقِي بِهِ، يُرُقِي بِهِ، رَقِيًّا، فَذَلِكَ مَرُقِيٌّ بِهِ. لَمْ يَرُقْ،
لَمْ يُرُقْ بِهِ. لَا يَرُقِي، لَا يُرُقِي بِهِ. لَنْ يَرُقِي، لَنْ يُرُقِي بِهِ. لَيُرُقِيَنَّ، لَيُرُقِيَنَّ بِهِ. لَيُرُقِيَنَّ،
لَيُرُقِيَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: ارُقْ، لِيُرُقْ بِكَ. لِيُرُقْ، لِيُرُقْ بِهِ.

وَالْتَهْيَ عَنْهُ: لَا تَرُقْ، لَا يُرُقْ بِكَ. لَا يَرُقْ، لَا يُرُقْ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَرُقِيٌّ، مَرُقِيَّانِ، مَرَاقٍ، وَمُرُقِيٌّ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِرُقِيٌّ، مِرُقِيَّانِ، مَرَاقٍ، وَمُرُقِيٌّ. مِرُقَاءٌ، مِرُقَاتَانِ، مَرَاقٍ، وَمُرُقِيَّةٌ.
مِرُقَاءٌ، مِرُقَاتَانِ، مَرَاقِيٌّ، وَمُرُقِيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكَرُ مِنْهُ: أَرُقِي، أَرُقِيَّانِ، أَرُقُونَ، أَرَاقٍ، وَأُرُقِيٌّ.

وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ: رُقِيٌّ، رُقِيَّانِ، رُقِيَّاتٌ، رُقِيٌّ، وَرُقِيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَرُقَاهُ، وَأَرُقِي بِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) الرُّقِيُّ (جوڑوں کے درد والا ہونا) (۲) الرَّدِيُّ (ہلاک ہونا)

(۴) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: سَعَى يَسْعَى (کوشش کرنا)

سَعَى، يَسْعَى، سَعِيًّا، فَهُوَ سَاعٍ وَسَعِيٌّ، يُسْعَى، سَعِيًّا، فَذَاكَ مَسْعَىٌّ. لَمْ يَسْعَ،
لَمْ يُسْعَ. لَا يَسْعَى، لَا يُسْعَى. لَنْ يَسْعَى، لَنْ يُسْعَى. لِيَسْعَيْنَ، لِيُسْعَيْنَ.
لِيَسْعَيْنَ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اسْعَ، لِيُسْعَ. لِيَسْعَ، لِيُسْعَ.

وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَسْعَ، لَا تُسْعَ. لَا يَسْعَ، لَا يُسْعَ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَسْعَىٌّ، مَسْعِيَانِ، مَسَاعٍ، وَمُسْعِيْعٍ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِسْعَىٌّ، مِسْعِيَانِ، مَسَاعٍ، وَمُسْعِيْعٍ. مِسْعَاءٌ، مِسْعَاتَانِ، مَسَاعٍ،

وَمُسْعِيْعِيَّةٌ. مِسْعَاءٌ، مِسْعَاتَانِ، مَسَاعِيٌّ، وَمُسْعِيْعِيٌّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ: أَسْعَى، أَسْعِيَانِ، أَسْعَوْنِ، أَسَاعٍ، وَأُسْعِيْعٍ.

وَالْمَوْثُوتُ مِنْهُ: سَعِيٌّ، سَعِيِيَانِ، سَعِيِيَاتٌ، سَعَىٌّ، وَسَعِيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَسْعَاهُ، وَأَسْعِيْ بِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) اَلرَّغِي (جانور کا گھاس چرنا) (۲) اَلتَّحِي (زائل کرنا)

(۵) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب کَرَمِ یَکْرُمُ جیسے: نَهَوَ يَنْهَوُ (کمال عقل کو پہنچنا)

نَهَوُ، يَنْهَوُ، نَهَوًا، فَهَوَ نَاهٍ وَنُهِي بِهِ، يُنْهَى بِهِ، نَهَوًا، فَذَاكَ مَنْهِيٌّ بِهِ. لَمْ يَنْهَهُ،
لَمْ يَنْهَ بِهِ. لَا يَنْهَوُ، لَا يُنْهَى بِهِ. لَنْ يَنْهَوُ، لَنْ يُنْهَى بِهِ. لِيَنْهَوَنَّ، لِيَنْهَيَنَّ بِهِ. لِيَنْهَوْنَ،
لِيَنْهَيَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: أَنْهَ، لِيَنْهَ بِكَ. لِيَنْهَ، لِيَنْهَ بِهِ.

وَالْتَهْيَ عَنْهُ: لَا تَنْهَ، لَا يَنْهَ بِكَ. لَا يَنْهَ، لَا يَنْهَ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَنْهَى، مَنْهَيَانِ، مَنْهٍ، وَمَنْهِيٍّ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِنْهَى، مِنْهَيَانِ، مَنْهٍ، وَمَنْهِيٍّ. مِنْهَاءُ، مِنْهَاتَانِ، مَنْهٍ، وَمَنْهِيَّةٌ. مِنْهَاءُ،
مِنْهَاتَانِ، مَنْهِيٌّ، وَمَنْهِيٍّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكَرُ مِنْهُ: أَنْهَى، أَنْهَيَانِ، أَنْهَوْنَ، أَنْهَاءُ، وَأَنْهِيٍّ.

وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ: نُهِيٌّ، نُهَيَّانِ، نُهَيَّاتٌ، نُهِيٌّ، وَنُهِيٍّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَنْهَاهُ، وَأَنْهَيْتُهُ بِهِ.

ثلاثی مزید فیہ سے ناقص کی گرد انیں

ثلاثی مزید فیہ سے ناقص واوی و ناقص یائی کے آٹھ ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) اِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ

(۵) تَفَاعُلٌ (۶) اِفْتِعَالٌ (۷) اِسْتِفْعَالٌ (۸) اِنْفِعَالٌ

(۱) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب اِفْعَالٌ جیسے: اِعْطَاءٌ (دینا)

أَعْطَى، يُعْطِي، اِعْطَاءٌ، فَهُوَ مُعْطٍ وَ أُعْطِيَ، يُعْطَى، اِعْطَاءٌ، فَذَاكَ مُعْطَى.
لَمْ يُعْطِ، لَمْ يُعْطَ. لَا يُعْطِي، لَا يُعْطَى. لَنْ يُعْطِيَ، لَنْ يُعْطَى. لِيُعْطِيَنَّ، لِيُعْطِيَنَّ.
لِيُعْطِيَنَّ، لِيُعْطِيَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اَعْطِ، لِتُعْطَ. لِيُعْطِ، لِيُعْطَ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُعْطِ، لَا تُعْطَ. لَا يُعْطِ، لَا يُعْطَ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُعْطَى، مُعْطِيَانِ، مُعْطِيَاتٌ.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ اِلْعِطَاءٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِعْطَاءً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِعْطَاءً، وَأَشَدُّ بِاِعْطَائِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) اِلْحِصَاءُ (شمار کرنا) (یائی) (۲) اِلْحِمَاءُ (جگہ کو حلی بنانا) (واوی)

(۲) صرف صغیر ثلاثی مزید فی ناقص واوی از باب تَفْعِيلُ جیسے: تَسْمِيَةٌ (نام رکھنا)

سَمِيَ، يُسَمِي، تَسْمِيَةٌ، فَهُوَ مُسَمًّى وَسُمِّيَ، يُسَمَّى، تَسْمِيَةً، فَذَلِكَ مُسَمًّى. لَمْ يُسَمَّ،
لَمْ يُسَمَّ. لَا يُسَمِّي، لَا يُسَمَّى. لَنْ يُسَمِّيَ، لَنْ يُسَمَّى. لِيُسَمِّيَنَّ، لِيُسَمِّيَنَّ. لِيُسَمِّيَنَّ،
لِيُسَمِّيَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: سَمِّ، لِتُسَمَّ، لِتُسَمَّ، لِتُسَمَّ.

وَالْتَهْيَ عَنْهُ: لَا تُسَمِّ، لَا تُسَمِّ، لَا يُسَمِّ، لَا يُسَمِّ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُسَمًّى، مُسَمًّى، مُسَمًّى.

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّسْمِيَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَسْمِيَةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَسْمِيَةً، وَأَشَدُّ بِتَسْمِيَتِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیر اور کبیر بنائیں۔

(۱) اَلتَّعْطِيَةُ (ڈھانپنا) (یائی) (۲) اَلتَّحْلِيَةُ (خالی کرنا) (واوی)

(۳) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے: مُرَامَاةٌ (باہم پھینکنا)

رَامَى، يُرَامِي، مُرَامَاةٌ، فَهَوَ مُرَامٍ وَرُومِي، يُرَامِي، مُرَامَاةٌ، فَذَاكَ مُرَامِي. لَمْ يُرَامِ،
لَمْ يُرَامَ. لَا يُرَامِي، لَا يُرَامِي. لَنْ يُرَامِي، لَنْ يُرَامِي. لِيُرَامِيَنَّ، لِيُرَامِيَنَّ. لِيُرَامِيَنَّ،
لِيُرَامِيَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: رَامَ، لِيُرَامَ. لِيُرَامَ، لِيُرَامَ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُرَامَ، لَا تُرَامَ. لَا يُرَامَ، لَا يُرَامَ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُرَامِيًا، مُرَامِيَانِ، مُرَامِيَاتٍ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْمُرَامَاةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ مُرَامَاةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ مُرَامَاةً، وَأَشَدُّ بِمُرَامَاتِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) الْمَلَأَاةُ (ملاقات کرنا) (یائی) (۲) الْمُعَادَاةُ (باہم دشمنی کرنا) (واوی)

(۴) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب تَفَعَّلُ حیث: اَلتَّلَقَّى (پانا، حاصل کرنا)

تَلَقَّى، يَتَلَقَّى، تَلَقَّيَا، فَهُوَ مُتَلَقٍ وَتُلَقَّى، يُتَلَقَّى، تَلَقَّيَا، فَذَاكَ مُتَلَقَّى. لَمْ يَتَلَقَّ، لَمْ يُتَلَقَّ. لَا يَتَلَقَّى، لَا يُتَلَقَّى. لَنْ يَتَلَقَّى، لَنْ يُتَلَقَّى. لِيَتَلَقَّيَنَّ، لِيَتَلَقَّيَنَّ. لِيَتَلَقَّيَنَّ، لِيَتَلَقَّيَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَلَقَّ، لِيَتَلَقَّ. لِيَتَلَقَّ، لِيَتَلَقَّ.

وَالْتَّهْيَ عَنْهُ: لَا تَتَلَقَّ، لَا تُتَلَقَّ. لَا يَتَلَقَّ، لَا يُتَلَقَّ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَلَقَّى، مُتَلَقَّيَانِ، مُتَلَقَّيَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّلَقَّى.

أَفْعُلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَلَقَّيَا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَلَقَّيَا، وَأَشَدُّ بِتَلَقَّيَا.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلتَّرَقَّى (پہاڑ پر چڑھنا) (یائی) (۲) اَلتَّلَعَّى (آہستہ آہستہ چڑھنا) (واوی)

(۵) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تفاعلِ حمیص: التَّنَاجِی (باہم سرگوشی کرنا)

تَنَاجَى، يَتَنَاجَى، تَنَاجِيًا، فَهُوَ مُتَنَاجٍ وَتُنُوجِي، يُتَنَاجَى، تَنَاجِيًا، فَذَاكَ مُتَنَاجِيٌّ.
لَمْ يَتَنَاجِ، لَمْ يُتَنَاجِ. لَا يَتَنَاجِي، لَا يُتَنَاجِي. لَنْ يَتَنَاجِيَ، لَنْ يُتَنَاجِيَ. لَيْتَنَاجِيًّا،
لَيْتَنَاجِيًّا. لَيْتَنَاجِيًّا، لَيْتَنَاجِيًّا.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَنَاجِ، لِتَنَاجِ، لِيَتَنَاجِ، لِيَتَنَاجِ.

وَالْتَّهْيَ عَنْهُ: لَا تَتَنَاجِ، لَا تُتَنَاجِ. لَا يَتَنَاجِ، لَا يُتَنَاجِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَنَاجِيًّا، مُتَنَاجِيًّا، مُتَنَاجِيًّا.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّنَاجِيُّ.

أَفْعُلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَنَاجِيًّا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَنَاجِيًّا، وَأَشَدُّ بِتَنَاجِيِّهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) التَّرَاجِي (باہم تیر اندازی کرنا) (یائی) (۲) التَّعَالِي (بلند و برتر ہونا) (واوی)

(۶) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِفتَعَالٌ حیصے: اِجْتَبَاءُ (چن لینا)

اِجْتَبَى، يَجْتَبِي، اِجْتَبَاءً، فَهُوَ مُجْتَبٍ وَأُجْتَبِي، يُجْتَبَى، اِجْتَبَاءً، فَذَلِكَ مُجْتَبَى.
لَمْ يَجْتَبِ، لَمْ يُجْتَبْ. لَا يَجْتَبِي، لَا يُجْتَبَى. لَنْ يَجْتَبِيَ، لَنْ يُجْتَبَى. لِيَجْتَبِيَنَّ، لِيُجْتَبَيَنَّ.
لِيَجْتَبِيَنَّ، لِيُجْتَبَيَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اجْتَبِ، لِيُجْتَبِ، لِيَجْتَبِ، لِيُجْتَبِ.

وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَجْتَبِ، لَا تُجْتَبْ. لَا يَجْتَبِ، لَا يُجْتَبِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُجْتَبَى، مُجْتَبِيَانِ، مُجْتَبِيَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِجْتَبَاءُ.

أَفْعُلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِجْتَبَاءً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِجْتَبَاءً، وَأَشَدُّ بِاِجْتَبَائِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اِلْحْتِدَاءُ (جوتے پہننا) (یائی) (۲) اِلْدَّعَاءُ (پچنا) (واوی)

(۷) صرف صغیر ثلاثی مزید فی ناقص واوی از باب اِسْتَفْعَالٍ جیسے: اِسْتَعْلَاءُ (بلندی چاہنا)

اِسْتَعْلَى، يَسْتَعْلِي، اِسْتَعْلَاءٌ، فَهُوَ مُسْتَعْلٍ وَاسْتَعْلِي، يُسْتَعْلَى، اِسْتَعْلَاءٌ، فَذَاكَ مُسْتَعْلَى. لَمْ يَسْتَعْلِ، لَمْ يُسْتَعَلْ. لَا يَسْتَعْلِي، لَا يُسْتَعَلَى. لَنْ يَسْتَعْلِي، لَنْ يُسْتَعَلَى. لَيْسْتَعْلِيْنَ، لَيْسْتَعْلِيْنَ. لَيْسْتَعْلِيْنَ، لَيْسْتَعْلِيْنَ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اسْتَعْلِ، لِيَسْتَعْلِ. لِيَسْتَعْلِ، لِيَسْتَعْلِ.

وَالْتَهْيَ عَنْهُ: لَا تَسْتَعْلِ، لَا تُسْتَعَلْ. لَا يَسْتَعْلِ، لَا يُسْتَعَلْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَعْلَى، مُسْتَعْلِيَانِ، مُسْتَعْلِيَاتٌ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِسْتَعْلَاءُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِسْتَعْلَاءً

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِسْتَعْلَاءً، وَأَشَدُّ بِاِسْتَعْلَائِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلِاسْتِرْعَاءُ (جانور چرانے کو کہنا) (یائی) (۲) اَلِاسْتِرْحَاءُ (نرم ہونا) (واوی)

(۸) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِنْفَعَالٌ حِیْسَ: اِنْشَطَاءٌ (پھٹنا)

اِنشَطَى، یُنشَطِی، اِنشَطَاءً، فَهُوَ مُنْشَطٌ وَاُنْشَطِی بِهِ، یُنشَطِی بِهِ، اِنشَطَاءً،
 فَذَٰکَ مُنْشَطِی بِهِ. لَمْ یُنشَطِ، لَمْ یُنشَطْ بِهِ. لَا یُنشَطِی، لَا یُنشَطِی بِهِ. لَنْ یُنشَطِی،
 لَنْ یُنشَطِی بِهِ. لَیُنشَطِیَنَّ، لَیُنشَطِیَنَّ بِهِ. لَیُنشَطِیَنَّ، لَیُنشَطِیَنَّ بِهِ.
 وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِنشَطِ، لَیُنشَطِ بِکَ. لَیُنشَطِ، لَیُنشَطِ بِهِ.
 وَالتَّهْوِی عَنْهُ: لَا تُنْشَطِ، لَا یُنشَطِ بِکَ. لَا یُنشَطِ، لَا یُنشَطِ بِهِ.
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُنْشَطِی، مُنْشَطِیَانِ، مُنْشَطِیَاتٌ.
 وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِنشَطَاءُ.
 أَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِنشَطَاءً.
 وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِنشَطَاءً، وَأَشَدُّ بِاِنشَطَائِهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلْاِنْحِلَاءُ (کلنا، ظاہر ہونا) (یائی) (۲) اَلْاِنْحِنَاءُ (مڑجانا) (واوی)

لفیف کا بیان

1- لفیف مفروق ہو یا مقرون دونوں کے لام کلمہ کی تعلیل کے لیے ناقص کے قواعد کی رعایت کی جاتی ہے۔

2- لفیف مفروق کے فاء کلمہ کی جگہ اگر واؤ ہو تو اس کے لیے مثال کے وَعَدَ يَعِدُ والے قاعدے کو استعمال کیا جاتا ہے۔

3- لفیف مقرون کے عین کلمہ میں تعلیل بالکل نہیں ہوتی۔

ثلاثی مجرد لفیف مفروق کے ابواب:

اس کے صرف تین ابواب آتے ہیں:

۱- ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: وَفِي يَفِي وَقَايَةَ (بچانا)

۲- حَسِبَ يَحْسِبُ جیسے: وَلِي يَلِي وَلِيًّا (نزدیک ہونا)

۳- سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: وَجِي يُوْجِي وَجِيًّا (سم کا گھسنا)

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: وَقَايَةُ (حفاظت کرنا)

وَفِي، يَفِي، وَقَايَةَ، فَهُوَ وَاقٍ وَّوْفِي، يُوفِي، وَقَايَةَ، فَذَاكَ مَوْفِيٌّ. لَمْ يَفِي، لَمْ يُوَفِّ.

لَا يَفِي، لَا يُوفِي. لَنْ يَفِي، لَنْ يُوفِي. لَيَقِينَنَّ، لَيُوقِنَنَّ. لَيَقِينَنَّ، لَيُوقِنَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: قِ، لِيُوقِ. لَيَقِي، لِيُوقِ.

وَالْتَّهِي عَنْهُ: لَا تَقِ، لَا تُوقِ. لَا يَقِ، لَا يُوقِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْفِيٌّ، مَوْقِيَانِ، مَوَاقِ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَيْقَى، مَيْقَيَانِ، مَوَاقٍ، مُوَيْقٍ. مَيْقَاةٌ، مَيْقَاتَانِ، مَوَاقٍ، مُوَيْقِيَةٌ. مَيْقَاءٌ، مَيْقَاءَانِ، مَوَاقِيٌّ، مُوَيْقِيٌّ، مُوَيْقِيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكَرُ مِنْهُ: أَوْفِي، أَوْفِيَانِ، أَوْقُونَ، أَوَاقٍ، أَوْقِيٍّ.
وَالْمَوْنُتُ مِنْهُ: وَفِي، وَفِيَّانِ، وَفِيَّاتٌ، وَفِيٍّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَوْقَاهُ، وَأَوْقِ بِهِ.

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد فیف مفروق از باب حَسَبَ يَحْسِبُ حِيسٌ: وَلِي يَلِي وَلِيًّا (نزدیک ہونا)

وَلِي، يَلِي، وَلِيًّا، فَهُوَ وَالِ وَوَلِيٍّ، يُؤَلِّي، وَلِيًّا، فَذَلِكَ مَوْلِيٍّ. لَمْ يَلِ، لَمْ يُؤَلِّ. لَا يَلِي، لَا يُؤَلِّي. لَنْ يَلِيَّ، لَنْ يُؤَلِّيَ. لَيْلِيَّ، لَيْلِيَّ، لَيْلِيَّ، لَيْلِيَّ، لَيْلِيَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: لَتَلِ، لَتُلْ، لَتُلْ، لَتُلْ، لَتُلْ.

وَالْتَهْيُ عَنْهُ: لَا تَلِ، لَا تُؤَلِّ، لَا يَلِ، لَا يُؤَلِّ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْلِيٍّ، مَوْلِيَّانِ، مَوَالٍ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَيْلَى، مَيْلَيَّانِ، مَوَالٍ، مُوَيْلٍ. مَيْلَاةٌ، مَيْلَاتَانِ، مَوَالٍ، مُوَيْلِيَّةٌ. مَيْلَاءٌ، مَيْلَاءَانِ، مَوَالِيٌّ، مُوَيْلِيٌّ، مُوَيْلِيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكَرُ مِنْهُ: أَوْلَى، أَوْلِيَّانِ، أَوْلُونَ، أَوَالٍ، أَوَيْلٍ.
وَالْمَوْنُتُ مِنْهُ: وُلِيٍّ، وُلِيَّانِ، وُلِيَّاتٌ، وُلِيٍّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَوْلَاهُ، وَأَوْلِ بِهِ.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد لفظ مفروق از باب سَمِعَ يَسْمَعُ حَيْسَ: وَجِي يُوْجِي وَجِيًّا (سَمَّ كَاهِنًا)

وَجِي، يُوْجِي، وَجِيًّا، فَهُوَ وَاچ وَوَجِي بِهِ، يُوْجِي بِهِ، وَجِيًّا، فَذَاكَ مَوْجِي بِهِ لَمْ يُوْجِ، لَمْ يُوْجِ بِهِ لَا يُوْجِي، لَا يُوْجِي بِهِ لَنْ يُوْجِي، لَنْ يُوْجِي بِهِ لِيُوْجِيَنَّ، لِيُوْجِيَنَّ بِهِ لِيُوْجِيَنَّ، لِيُوْجِيَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِجِجْ، لِيُوْجِ بِكَ لِيُوْجِ، لِيُوْجِ بِهِ.

وَالْتَهْيِ عَنْهُ: لَا تُوْجِ، لَا يُوْجِ بِكَ لَا يُوْجِ، لَا يُوْجِ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْجِيًّا، مَوْجِيًّا، مَوْجِيًّا.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِيْجِي، مِيْجِيًّا، مَوْجِيًّا، مَوْجِيًّا، مِيْجَاءً، مِيْجَاءً، مِيْجَاتَانِ، مَوْجِيًّا، مَوْجِيًّا.

مِيْجَاءً، مِيْجَاءً، مَوْجِيًّا، مَوْجِيًّا، مَوْجِيًّا.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ: أَوْجِي، أَوْجِيًّا، أَوْجُونَ، أَوْجِيًّا، أَوْجِيًّا.

وَالْمَوْئُتُ مِنْهُ: وَجِي، وَجِيًّا، وَجِيًّا، وَجِيًّا، وَجِيًّا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَوْجَاهُ، وَأَوْجِي بِهِ.

ثلاثی مجرد لفظ مقرون کے ابواب: اس کے صرف دو ابواب آتے ہیں:

۱- ضَرَبَ يَضْرِبُ جَيْسٌ: طَوِي يَطْوِي طَيًّا (لبینا)

۲- سَمِعَ يَسْمَعُ جَيْسٌ: قَوِي يَقْوِي قُوَّةً (طاقتور، ہونا)

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد لفظ مقرون از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جَيْسٌ: طَوِي يَطْوِي طَيًّا (لبینا)

طَوِي، يَطْوِي، طَيًّا، فَهُوَ طَاوٍ وَ طَوِي، يُطْوِي، طَيًّا، فَذَلِكَ مَطْوِيٌّ. لَمْ يَطْوِ، لَمْ يُطْوِ. لَا يَطْوِي، لَا يُطْوِي. لَنْ يَطْوِي، لَنْ يُطْوِي. لَيْطْوِيَنَّ، لَيْطْوِيَنَّ. لَيْطْوِيَنَّ، لَيْطْوِيَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِطْوِ، لِطْوِ. لَيْطْوِ، لَيْطْوِ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَطْوِ، لَا تُطْوِ. لَا يَطْوِ، لَا يُطْوِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَطْوِيَّانِ، مَطَاوٍ.

وَالآلَةُ مِنْهُ: مِطْوِيَّانِ، مِطَاوٍ، مُطْيِيٌّ. مِطْوَاةٌ، مِطْوَاتَانِ، مِطَاوٍ، مُطْيِيَّةٌ.

مِطْوَاءٌ، مِطْوَاءَانِ، مِطَاوِيٌّ، مُطْيِيٌّ، مُطْيِيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ: أَطْوِي، أَطْوِيَّانِ، أَطْوُونَ، أَطَاوٍ، أَطْيِيٌّ.

وَالْمَوْثُوتُ مِنْهُ: طُوِيَّانِ، طُوِيَّاتٌ، طُوِيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَطْوَاهُ، وَ أَطْوَاهُ.

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد لفظی مقرون از باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: قَوِيَّ یَقْوَى قُوَّةً (طائور ہونا)

قَوِيَّ، یَقْوَى، قُوَّةً، فَهُوَ قَوِيٌّ وَقَوِيٌّ بِهِ، یُقْوَى بِهِ، قُوَّةً، فَذَاكَ مَقْوِيٌّ بِهِ. لَمْ یَقْوَ، لَمْ یُقْوَ بِهِ. لَا یَقْوَى، لَا یُقْوَى بِهِ. لَنْ یَقْوَى، لَنْ یُقْوَى بِهِ. لَيُقْوَيْنِ، لَيُقْوَيْنِ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اقْوِ، لِيُقْوَبِكَ. لِيُقْوِ، لِيُقْوَى بِهِ.

وَالْتَهْيَ عَنْهُ: لَا تَقْوِ، لَا تُقْوِ بِهِ. لَا يَقْوِ، لَا يُقْوَى بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَقْوَى، مَقْوِيَانِ، مَقَاوٍ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِقْوَى، مِقْوِيَانِ، مَقَاوٍ، مُقِيٍّ. مِقْوَاهُ، مِقْوَاتَانِ، مَقَاوٍ، مُقِيَّةٌ. مِقْوَاءٌ، مِقْوَاءَانِ، مَقَاوِيٍّ، مُقِيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكَرُ مِنْهُ: أَقْوَى، أَقْوِيَانِ، أَقْوُونَ، أَقَاوٍ، أُقِيٍّ.

وَالْمَوْنُتُ مِنْهُ: قُوِيٌّ، قُوِيِيَانِ، قُوِيِيَاتٌ، قُوِيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَقْوَاهُ، وَأَقْوِيَهُ.

مشق

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل کلمات کی اصل بیان کریں:

- | | | | | |
|-----------|--------------|-------|---------------|---------------|
| ۱. قِ | ۲. فِ | ۳. لِ | ۴. لَا تَقْوِ | ۵. مُوَالٍ |
| ۶. أَوْفٍ | ۷. وَقْوَاهُ | ۸. خِ | ۹. يَشْوِي | ۱۰. تَحْيُونَ |

متفرق قوانین

قاعدہ (۱):

جن اسماء کالام کلمہ محذوف ہو اور جب ان کی اضافت کی جائے تو کلمہ محذوفہ واپس آجائے تو تثنیہ بناتے ہوئے بھی ان کالام کلمہ واپس آجاتا ہے۔ جیسے: اَبٌّ سے اَبَوَانِ اور اَخٌّ سے اَخْوَانِ کیونکہ اضافت کے وقت ان کی واو واپس آجاتی ہے۔ جیسے: اَبُوكَ، اَخُوكَ (اَبٌّ اور اَخٌّ اصل میں اَبُوٌّ اور اَخُوٌّ تھے)

اور وہ اسماء جن کی اضافت کے وقت محذوف حرف واپس نہ آئے تو ان کو اسی حالت پر رکھ کر تثنیہ بنایا جاتا ہے۔ جیسے: شَاةٌ سے شَاتَانِ، اِبْنٌ سے اِبْنَانِ اور اِسْمٌ سے اِسْمَانِ، اسی طرح فَمٌ، دَمٌ اور يَدٌ. (يَدٌ اصل میں يَدَيٌّ، دَمٌ اصل میں دَمَيٌّ، اِسْمٌ اصل میں سِمُوٌّ، فَمٌ اصل میں فَوَةٌ ہے اور اِبْنٌ کی اصل بُنُوَةٌ ہے اور شَاةٌ کی اصل شَوَهَةٌ ہے)

قاعدہ (۲):

غیر مدغم یاء ساکن جب کلمہ مفردہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو واو سے بدل دی جاتی ہے۔ جیسے: مُيَقِنٌ سے مُوقِنٌ (أَيَقِنَ، يُوقِنُ) اور مُيَسِّرٌ سے مُوسِرٌ (أَيَسِّرَ، يُوسِرُ)

قاعدہ (۳):

اگر اسم معرب کے لام کلمہ میں یاء ہو اور اس سے پہلے ضمہ ہو تو اسے کسرہ سے بدل دیتے ہیں جیسے: التَّجَلِّيُّ سے التَّجَلِّيُّ اور اِغْرَاوُ ہو تو اسے یاء سے بدل کر یہی قاعدہ جاری کرتے ہیں۔ جیسے: التَّرَاصُؤُ سے التَّرَاضِيُّ ہو۔

قاعدہ (۴):

الف کو اس کے ماقبل حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے:
صَارِبَ سے ماضی مجہول صُورِبَ (فاء کلمہ پر ضمہ آنے کی وجہ سے الف کو واؤ سے بدل دیا)،
تَقَابِلَ سے تَقُوبِلَ۔

قاعدہ (۵):

جو الف مقصورہ اسم میں تیسری جگہ واقع ہو، چاہے واؤ سے بدلا ہوا ہو یا اصلی ہو تو تشنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت اسے واؤ مفتوحہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: عَصَى سے عَصَوَانِ، عَصَوَاتٌ اور اِلَى سے (جبکہ یہ کسی کا علم ہو) اِلَوَانِ، اِلَوَاتٌ۔ اگر تیسری جگہ سے تجاوز کر جائے یا یاء سے بدلا ہوا ہو تو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: ضُرْبِي سے ضُرْبِيَانِ، ضُرْبِيَاتٌ اور مُصْطَفِي سے مُصْطَفِيَانِ، مُصْطَفِيَاتٌ۔

قاعدہ (۶):

اگر الف مدودہ تانیث کے لیے ہو تو تشنیہ و جمع بناتے وقت اس کے ہمزہ کو واؤ مفتوحہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: حَمْرَاءُ سے حَمْرَاوَانِ، حَمْرَاوَاتٌ۔ اگر اصلی ہو تو اسے ثابت رکھنا واجب ہے۔ جیسے: قُرَّاءٌ سے قُرَّاءَانِ، قُرَّاءَاتٌ اور اگر وہ کسی حرف سے بدلا ہوا ہو تو اسے واؤ مفتوحہ سے بدلنا اور باقی رکھنا دونوں جائز ہیں۔ جیسے: كِسَاءٌ سے كِسَاءَانِ، كِسَاءَاتٌ یا كِسَاوَانِ، كِسَاوَاتٌ۔

قاعدہ (۷):

کسی اسم میں دوسرا حرف اگر مدہ زائدہ ہو تو جمع منتهی الجوع اور تصغیر بناتے وقت اسے واؤ مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: صَارِبَةٌ سے صَوَارِبُ، صُورِبَةٌ اور ضِيرَابٌ سے صَوَارِيبُ، صُورِيبَةٌ اور طُومَارٌ سے طَوَامِيرُ، طُومِيرَةٌ۔

مرکبات کابیان

مرکبات سے مراد وہ اسماء و افعال جو بیک وقت ”ہفت اقسام“ میں سے دو مختلف اقسام سے تعلق رکھتے ہوں مثلاً: ”الْأَلُو“ یہ مہموز الفاء بھی ہے اور ناقص بھی۔ مرکبات کی گردانوں سے پہلے چند اہم قواعد ذکر کیے جاتے ہیں:

قاعدہ (۱):

کسی کلمہ میں ہمزہ اور حرف علت کے اجتماع کی صورت میں مہموز کے قاعدے کی بجائے تعلیل کے قاعدے کو ترجیح دی جاتی ہے۔ جیسے: يَأُوْلُ جو اصل میں يَأُوْلُ تھا اس میں قاعدہ مہموز، ہمزہ کو الف سے بدلنے کا تقاضا کر رہا ہے جبکہ معتل کا قاعدہ واؤ کی حرکت ما قبل کی طرف نقل کرنے کا مقتضی تھا لہذا قاعدہ معتل کو ترجیح دیتے ہوئے واؤ کی حرکت ما قبل کی طرف نقل کر دی گئی۔

قاعدہ (۲):

اگر مہموز اور ادغام کے قواعد جمع ہوں تو ادغام کو ترجیح حاصل ہوگی۔ جیسے: يَيْثُمُّ میں بجائے ہمزہ کو الف سے بدلنے کے اول میم کی حرکت ہمزہ کی طرف منتقل کر کے دونوں میموں کا ادغام کرتے ہوئے يَيْثُمُّ پڑھا جائے گا۔

قاعدہ (۳):

اگر تعلیل اور ادغام کے قواعد کا اجتماع ہو تو مضاعف کو ترجیح حاصل ہوگی۔ جیسے: مِوَدَّدُ اسم آلہ میں قاعدہ تعلیل کا تقاضا یہ ہے کہ واؤ کو یاء سے بدل دیا جائے اور قاعدہ ادغام کا تقاضا ہے کہ پہلی دال کی حرکت واؤ کو دے کر ان دونوں کا ادغام کیا جائے۔ پس ادغام کو ترجیح دیتے ہوئے یہ مِوَدَّدُ کر دیا گیا۔

”مركبات سے مہموز و معتل کی گردانیں“

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: أَلُو (کو تا ہی کرنا)

أَلَا، يَأْلُو، أَلُو، فَهَوَالٍ وَأَلِيٍّ، يُؤْلِي، أَلُوًّا، فَذَاكَ مَأْلُوًّا. لَمْ يَأْلُ، لَمْ يُؤْلَ. لَا يَأْلُو، لَا يُؤْلِي. لَنْ يَأْلُوَ، لَنْ يُؤْلِيَ. لَيَأْلُونَ، لَيُؤْلِينَ. لَيَأْلُونُ، لَيُؤْلِينُ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: أُؤْلِ، لِئُؤْلَ. لِيَأْلُ، لِيُؤْلَ.

وَالْتَّهْيَ عَنْهُ: لَا تَأْلُ، لَا تُؤْلَ. لَا يَأْلُ، لَا يُؤْلَ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَأْلَى، مَأْلَوَانٍ، مَوَالٍ، وَمُؤْيِلٍ.

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِثْلَى، مِثْلَيَانٍ، مَوَالٍ، وَمُؤْيِلٍ. مِثْلَاءٌ، مِثْلَاتَانٍ، مَوَالٍ، وَمُؤْيِلِيَّةٌ. مِثْلَاءٌ،

مِثْلَاتَانٍ، مَوَالِيٍّ، مُؤْيِلِيٍّ، وَمُؤْيِلِيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَلَى، أَلِيَّانٍ، أَلَوْنٍ، أَوَالٍ، وَأُؤْيِلٍ.

وَالْمُؤْتَتْ مِنْهُ: أَلَى، أَلِيَّانٍ، أَلِيَّاتٍ، أَلَى، وَأَلَى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَلَاهُ، وَالِ بِهِ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
أَلَا	کو تاہی کی اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
أَلُوا	کو تاہی کی ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
أَلُوْا	کو تاہی کی ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
أَلَّتْ	کو تاہی کی اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
أَلَّتَا	کو تاہی کی ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
أَلُوْنَ	کو تاہی کی ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
أَلُوْتُ	کو تاہی کی تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
أَلُوْتُمَا	کو تاہی کی تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
أَلُوْتُمْ	کو تاہی کی تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
أَلُوْتِ	کو تاہی کی تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أَلُوْتُمَا	کو تاہی کی تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
أَلُوْتُنَّ	کو تاہی کی میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَلُوْتُ	کو تاہی کی ہم سب (مرد یا عورتوں) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
أَلُوْنَا	کو تاہی کی ہم سب (مرد یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَأْتُو	کو تاہی کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَأْتُونَ	کو تاہی کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
يَأْتُونَ	کو تاہی کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَأْتُو	کو تاہی کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَأْتُونَ	کو تاہی کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
يَأْتُونَ	کو تاہی کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَأْتُو	کو تاہی کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَأْتُونَ	کو تاہی کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
تَأْتُونَ	کو تاہی کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَأْتِينَ	کو تاہی کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَأْتُونَ	کو تاہی کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
تَأْتُونَ	کو تاہی کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَتُو	کو تاہی کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَأْتُو	کو تاہی کرتے ہیں یا کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
أُوْلُ	کو تہا ہی کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
أُوْلُوَا	کو تہا ہی کر و تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
أُوْلُوَا	کو تہا ہی کر و تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
أُوْلِي	کو تہا ہی کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أُوْلُوَا	کو تہا ہی کر و تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
أُوْلُوْنَ	کو تہا ہی کر و تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَأْتِ	چاہئے کہ کوتاہی کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَأْتُوا	چاہئے کہ کوتاہی کریں وہ دو مرد	صیغہثنیہ مذکر غائب
لِيَأْتُوا	چاہئے کہ کوتاہی کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِيَأْتِ	چاہئے کہ کوتاہی کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِيَأْتُوا	چاہئے کہ کوتاہی کریں وہ دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث غائب
لِيَأْتُوْنَ	چاہئے کہ کوتاہی کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِيَأْتِ	چاہئے کہ کوتاہی کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِيَأْتِ	چاہئے کہ کوتاہی کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

مشق

درج ذیل مصادر سے صروف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) أَلَاؤُ (رجوع کرنا) (۲) أَلَايُضُ (دوہرانا)

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموزا الفاء و لثیف مقرون از باب صَرَبَ يَصْرِبُ جیسے: اَيُّ (پناہ لینا)

أَوِي، يَأْوِي، أَيًّا، فَهَوِ أَوْ وَأَوِي، يُؤْوِي، أَيًّا، فَذَاكَ مَأْوِيٌّ. لَمْ يَأْوِ، لَمْ يُؤْوِ.
لَا يَأْوِي، لَا يُؤْوِي. لَنْ يَأْوِيَ، لَنْ يُؤْوِيَ. لَيَأْوِينَ، لَيُؤْوِينَ. لَيَأْوِينَ، لَيُؤْوِينَ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: ائِوِ، لَتُؤْوِ. لَيَأْوِ، لَيُؤْوِ.

وَالْتَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَأْوِ، لَا تُؤْوِ. لَا يَأْوِ، لَا يُؤْوِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَأْوِيٌّ، مَأْوِيَانِ، مَأْوِ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِئْوَى، مِئْوِيَانِ، مَأْوِ. مِئْوَاهُ، مِئْوَاتَانِ، مَأْوِ. مِئْوَاهُ، مِئْوَاتَانِ، مَأْوِ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَوِي، أَوِيَانِ، أَوِيَانِ، أَوِيَانِ.

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: ائِيٌّ، ائِيَّانِ، ائِيَّاتٌ، ائِيَّاتٌ، ائِيَّاتٌ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَوَاهُ، وَأَوِيَهُ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	پناہ لی اس ایک مرد نے	أَوَى
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	پناہ لی ان دو مردوں نے	أَوَيَا
صیغہ جمع مذکر غائب	پناہ لی ان سب مردوں نے	أَوْوَا
صیغہ واحد مؤنث غائب	پناہ لی اس ایک عورت نے	أَوَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	پناہ لی ان دو عورتوں نے	أَوَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	پناہ لی ان سب عورتوں نے	أَوَيْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	پناہ لی میں ایک مرد نے	أَوَيْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	پناہ لی تم دو مردوں نے	أَوَيْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	پناہ لی تم سب مردوں نے	أَوَيْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	پناہ لی تو ایک عورت نے	أَوَيْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	پناہ لی تم دو عورتوں نے	أَوَيْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	پناہ لی تم سب عورتوں نے	أَوَيْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	پناہ لی میں ایک (مرد یا عورت) نے	أَوَيْتُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	پناہ لی ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	أَوَيْنَا

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	پناہ دیا گیا وہ ایک مرد	أُوِيَ
صیغہ تشنیہ مذکر غائب	پناہ دیئے گئے وہ دو مرد	أُوِيَا
صیغہ جمع مذکر غائب	پناہ دیئے گئے وہ سب مرد	أُوُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	پناہ دی گئی وہ ایک عورت	أُوِيَتْ
صیغہ تشنیہ مؤنث غائب	پناہ دی گئیں وہ دو عورتیں	أُوِيَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	پناہ دی گئیں وہ سب عورتیں	أُوِيْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	پناہ دیا گیا تو ایک مرد	أُوِيْتُ
صیغہ تشنیہ مذکر حاضر	پناہ دیئے گئے تم دو مرد	أُوِيْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	پناہ دیئے گئے تم سب مرد	أُوِيْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	پناہ دی گئی تو ایک عورت	أُوِيْتِ
صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر	پناہ دی گئیں تم دو عورتیں	أُوِيْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	پناہ دی گئیں تم سب عورتیں	أُوِيْتِنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	پناہ دیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	أُوِيْتُ
صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	پناہ دیئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	أُوِيْنَا

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَأْوِي	پناہ لیتا ہے یا لے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَأْوِيَانِ	پناہ لیتے ہیں یا لیں گے وہ دو مرد	صیغہثنیہ مذکر غائب
يَأْوُونَ	پناہ لیتے ہیں یا لیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَأْوِي	پناہ لیتی ہے یا لے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَأْوِيَانِ	پناہ لیتی ہیں یا لیں گی وہ دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث غائب
يَأْوِينَ	پناہ لیتی ہیں یا لیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَأْوِي	پناہ لیتا ہے یا لے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَأْوِيَانِ	پناہ لیتے ہو یا لو گے تم دو مرد	صیغہثنیہ مذکر حاضر
تَأْوُونَ	پناہ لیتے ہو یا لو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَأْوِينَ	پناہ لیتی ہے یا لے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَأْوِيَانِ	پناہ لیتی ہو یا لو گی تم دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث حاضر
تَأْوِينَ	پناہ لیتی ہو یا لو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُوِي	پناہ لیتا ہوں یا لوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَأْوِي	پناہ لیتے ہیں یا لینگے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يُؤْوِي	پناہ دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يُؤْوِيَانِ	پناہ دیئے جاتے ہیں یا دیئے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يُؤْوَوْنَ	پناہ دیئے جاتے ہیں یا دیئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُؤْوِي	پناہ دی جاتی ہے یا دی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُؤْوِيَانِ	پناہ دی جاتی ہیں یا دی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يُؤْوِيْنَ	پناہ دی جاتی ہیں یا دی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُؤْوِي	پناہ دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُؤْوِيَانِ	پناہ دیئے جاتے ہو یا دیئے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُؤْوَوْنَ	پناہ دیئے جاتے ہو یا دیئے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُؤْوِي	پناہ دی جاتی ہے یا دی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُؤْوِيَانِ	پناہ دی جاتی ہو یا دی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُؤْوِيْنَ	پناہ دی جاتی ہو یا دی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُوْوِي	پناہ دیا جاتا ہوں یا دیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
تُؤْوِي	پناہ دیئے جاتے ہیں یا دیئے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر حاضر	پناہ لے تو ایک مرد	اَيُّوْ
صیغہ تشنیہ مذکر حاضر	پناہ لو تم دو مرد	اَيُّوِيَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	پناہ لو تم سب مرد	اَيُّوُوَا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	پناہ لے تو ایک عورت	اَيُّوِي
صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر	پناہ لو تم دو عورتیں	اَيُّوِيَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	پناہ لو تم سب عورتیں	اَيُّوِيْنَ

فعل امر غائب و متکلم معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ پناہ لے وہ ایک مرد	لَيَأُوْ
صیغہ تشنیہ مذکر غائب	چاہئے کہ پناہ لیں وہ دو مرد	لَيَأُوِيَا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ پناہ لیں وہ سب مرد	لَيَأُوُوَا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ پناہ لے وہ ایک عورت	لَيَأُوِي
صیغہ تشنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ پناہ لیں وہ دو عورتیں	لَيَأُوِيَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ پناہ لیں وہ سب عورتیں	لَيَأُوِيْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ پناہ لوں میں ایک (مرد یا عورت)	لَأُوْ
صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ پناہ لیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لَيَأُوُوَا

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) الْإِثْيَانُ (آنا) (مہوز الغاء و ناقص یائی)

(۲) أَلْوَأْدُ (زندہ درگور کرنا) (مہوز العین و مثال واوی)

(۳) الْمَجِيءُ (آنا) (مہوز اللام و اجوف یائی)

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہوز العین و ناقص یائی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: رَأَى يَرَى (دیکھنا)

رَأَى، يَرَى، رُؤْيَةً، فَهُوَ رَائٍ وَرُئِيٌّ، يُرَى، رُؤْيَةً، فَذَلِكَ مَرِيٌّ. لَمْ يَرَ، لَمْ يُرَ.

لَا يَرَى، لَا يُرَى. لَنْ يَرَى، لَنْ يُرَى. لَيَرَيْنَ، لَيَرَيْنَ. لَيَرَيْنَ، لَيَرَيْنَ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: لَيَّرَ، لَيَّرَ. لَيَّرَ، لَيَّرَ.

وَالْتَهَى عَنْهُ: لَا تَرَ، لَا تَرَ. لَا يَرِ، لَا يَرِ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَرَأَى، مَرَيَّانٍ، مَرَأِيٍّ، وَ مَرِيٍّ.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مَرَأَى، مَرَيَّانٍ، مَرَأِيٍّ، وَ مَرِيٍّ. مَرَأَةٌ، مَرَاتَانِ، مَرَأِيٍّ، وَ مَرِيَّيَّةٌ. مَرَأِيٌّ،

مَرَاتَانِ، مَرَأِيٍّ، مَرِيَّيَّةٌ، وَ مَرِيَّيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرُ مِنْهُ: أَرَأَى، أَرَيَّانٍ، أَرَأِيٍّ.

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: رُئِيٌّ، رُئِيَّانٍ، رُئِيَّاتٌ، رُئِيٍّ، وَ رُئِيٍّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَرَاهُ، وَ أَرِيَّ بِهِ، وَ أَرِيٍّ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	دیکھا اس ایک مرد نے	رَأَى
صیغہ تشبیہ مذکر غائب	دیکھا ان دو مردوں نے	رَأَىا
صیغہ جمع مذکر غائب	دیکھا ان سب مردوں نے	رَأَوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	دیکھا اس ایک عورت نے	رَأَتْ
صیغہ تشبیہ مؤنث غائب	دیکھا ان دو عورتوں نے	رَأَتْا
صیغہ جمع مؤنث غائب	دیکھا ان سب عورتوں نے	رَأَيْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	دیکھا تو ایک مرد نے	رَأَيْتَ
صیغہ تشبیہ مذکر حاضر	دیکھا تم دو مردوں نے	رَأَيْتَمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	دیکھا تم سب مردوں نے	رَأَيْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	دیکھا تو ایک عورت نے	رَأَيْتِ
صیغہ تشبیہ مؤنث حاضر	دیکھا تم دو عورتوں نے	رَأَيْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	دیکھا تم سب عورتوں نے	رَأَيْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	دیکھا میں نے (مرد یا عورت)	رَأَيْتُ
صیغہ تشبیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	دیکھا ہم نے (مرد یا عورت)	رَأَيْنَا

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
رُئِيَ	دیکھا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
رُئِيََا	دیکھے گئے وہ دو مرد	صیغہثنیہ مذکر غائب
رُؤُوا	دیکھے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
رُئِيَتْ	دیکھی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
رُئِيَتَا	دیکھی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث غائب
رُئِيْنَ	دیکھی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
رُئِيَتْ	دیکھا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
رُئِيَتَا	دیکھے گئے تم دو مرد	صیغہثنیہ مذکر حاضر
رُئِيْتُمْ	دیکھے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
رُئِيَتْ	دیکھی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
رُئِيَتَا	دیکھی گئیں تم دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث حاضر
رُئِيْتُنَّ	دیکھی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
رُئِيْتُ	دیکھا گیا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
رُئِينَا	دیکھے گئے ہم (مرد یا عورت)	صیغہثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	دیکھتا ہے یا دیکھے گا وہ ایک مرد	يَرَى
صیغہ تشنیہ مذکر غائب	دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے وہ دو مرد	يَرِيَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے وہ سب مرد	يَرُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	دیکھتی ہے یا دیکھے گی وہ ایک عورت	تَرَى
صیغہ تشنیہ مؤنث غائب	دیکھتی ہیں یا دیکھیں گی وہ دو عورتیں	تَرِيَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	دیکھتی ہیں یا دیکھیں گی وہ سب عورتیں	يَرِيْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	دیکھتا ہے یا دیکھے گا تو ایک مرد	تَرَى
صیغہ تشنیہ مذکر حاضر	دیکھتے ہو یا دیکھو گے تم دو مرد	تَرِيَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	دیکھتے ہو یا دیکھو گے تم سب مرد	تَرُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	دیکھتی ہے یا دیکھے گی تو ایک عورت	تَرِيْنَ
صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر	دیکھتی ہو یا دیکھو گی تم دو عورتیں	تَرِيَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	دیکھتی ہو یا دیکھو گی تم سب عورتیں	تَرِيْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	دیکھتا ہوں یا دیکھوں گا میں (مرد یا عورت)	أَرَى
صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے ہم (مرد یا عورت)	نَرَى

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يُرَى	دیکھا جاتا ہے یا دیکھا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يُرَيَانِ	دیکھے جاتے ہیں یا دیکھے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يُرَوْنَ	دیکھے جاتے ہیں یا دیکھے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُرَى	دیکھی جاتی ہے یا دیکھی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُرَيَانِ	دیکھی جاتی ہیں یا دیکھی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يُرَيْنَ	دیکھی جاتی ہیں یا دیکھی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُرَى	دیکھا جاتا ہے یا دیکھا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُرَيَانِ	دیکھے جاتے ہو یا دیکھے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُرَوْنَ	دیکھے جاتے ہو یا دیکھے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُرَيْنَ	دیکھی جاتی ہے یا دیکھی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُرَيَانِ	دیکھی جاتی ہو یا دیکھی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُرَيْنَ	دیکھی جاتی ہو یا دیکھی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُرَى	دیکھا جاتا ہوں یا دیکھا جاؤں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
تُرَى	دیکھے جاتے ہیں یا دیکھے جائیں گے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر حاضر	دیکھ تو ایک مرد	رَ
صیغہ تشبیہ مذکر حاضر	دیکھو تم دو مرد	رَيَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	دیکھو تم سب مرد	رَوْا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	دیکھ تو ایک عورت	رِيْ
صیغہ تشبیہ مؤنث حاضر	دیکھو تم دو عورتیں	رَيَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	دیکھو تم سب عورتیں	رَيْنَ

فعل امر غائب و متکلم معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ دیکھے وہ ایک مرد	لِيَرْ
صیغہ تشبیہ مذکر غائب	چاہئے کہ دیکھیں وہ دو مرد	لِيَرَيَا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ دیکھیں وہ سب مرد	لِيَرَوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ دیکھے وہ ایک عورت	لِيَرْ
صیغہ تشبیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ دیکھیں وہ دو عورتیں	لِيَرَيَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ دیکھیں وہ سب عورتیں	لِيَرَيْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ دیکھوں میں (مرد یا عورت)	لِأَرْ
صیغہ تشبیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ دیکھیں ہم (مرد یا عورت)	لِنَرْ

فعل امر مجهول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِئْر	چاہئے کہ دیکھا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِئْرِيَا	چاہئے کہ دیکھے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِئْرُوَا	چاہئے کہ دیکھے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِئْرِيَا	چاہئے کہ دیکھی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِئْرِيَا	چاہئے کہ دیکھی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِئْرِيْنَ	چاہئے کہ دیکھی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِئْر	چاہئے کہ دیکھا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِئْرِيَا	چاہئے کہ دیکھے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِئْرُوَا	چاہئے کہ دیکھے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِئْرِيَا	چاہئے کہ دیکھی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِئْرِيَا	چاہئے کہ دیکھی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِئْرِيْنَ	چاہئے کہ دیکھی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِأْر	چاہئے کہ دیکھا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِئْر	چاہئے کہ دیکھے جائیں ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) مَشِيئَةً (ارادہ کرنا) (مہوز اللام و جوف یائی) (۲) اِبَاءً (ناپسند کرنا) (مہوز الفاء و ناقص یائی)

”معتل ومضاعف کی گردانیں“

(۴) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی ومضاعف از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: وَدَّ (محبت کرنا)

وَدَّ، يُوَدُّ، وَدًّا، فَهُوَ وَادٌّ وَوُدٌّ، يُوَدُّ، وَدًّا، فَذَاكَ مَوْوُدٌّ. لَمْ يُوَدِّ لَمْ يُوَدِّ لَمْ يُوَدِّ،
لَمْ يُوَدِّ لَمْ يُوَدِّ لَمْ يُوَدِّ. لَا يُوَدُّ، لَا يُوَدُّ. لَنْ يُوَدِّ، لَنْ يُوَدِّ. لَيُوَدِّنَنَّ، لَيُوَدِّنَنَّ. لَيُوَدِّنَنَّ، لَيُوَدِّنَنَّ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: وَدَّ وَدَّ اِيْدًا، لِيُوَدِّ لِيُوَدِّ. لِيُوَدِّ لِيُوَدِّ، لِيُوَدِّ لِيُوَدِّ.

وَالْتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تُوَدِّ لَا تُوَدِّ لَا تُوَدِّ، لَا تُوَدِّ لَا تُوَدِّ. لَا يُوَدِّ لَا يُوَدِّ لَا يُوَدِّ،
لَا يُوَدِّ لَا يُوَدِّ لَا يُوَدِّ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَوَدًّا، مَوَدًّا، مَوَدًّا.

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِوَدًّا، مِوَدًّا، مِوَدًّا. مِوَدَّةً، مِوَدَّةً، مِوَدَّةً. مِوَدَّةً، مِوَدَّةً، مِوَدَّةً،
مِوَدَّةً، مِوَدَّةً، مِوَدَّةً.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذَكَّرِ مِنْهُ: أَوَدُّ، أَوَدَّانِ، أَوَدُّونَ، أَوَدُّ.

وَالْمَوْثُتُ مِنْهُ: وُدِّي، وُدِّيَانِ، وُدِّيَاتٌ، وُدِّيَّةٌ، وُدِّيَّةٌ، وُدِّيَّةٌ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَوَدَّه، وَأَوَدِّدُ بِهِ، وَوَدِّدُ.

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
وَدَّ	محبت کی اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
وَدَّا	محبت کی ان دو مردوں نے	صیغہثنیہ مذکر غائب
وَدُّوْا	محبت کی ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
وَدَّتْ	محبت کی اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
وَدَّتَا	محبت کی ان دو عورتوں نے	صیغہثنیہ مؤنث غائب
وَدَدْنَ	محبت کی ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
وَدِدْتُ	محبت کی تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
وَدِدْتُمَا	محبت کی تم دو مردوں نے	صیغہثنیہ مذکر حاضر
وَدِدْتُمْ	محبت کی تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
وَدِدْتُ	محبت کی تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
وَدِدْتُمَا	محبت کی تم دو عورتوں نے	صیغہثنیہ مؤنث حاضر
وَدِدْتُنَّ	محبت کی تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
وَدِدْتُ	محبت کی میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
وَدِدْنَا	محبت کی ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
وَدَّ	محبت کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
وَدَّا	محبت کئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
وَدُّوْا	محبت کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
وَدَّتْ	محبت کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
وَدَّتَا	محبت کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
وَدَدْنَ	محبت کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
وَدِدْتُ	محبت کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
وَدِدْتُمَا	محبت کئے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
وَدِدْتُمْ	محبت کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
وَدِدْتُ	محبت کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
وَدِدْتُمَا	محبت کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
وَدِدْتُنَّ	محبت کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
وَدِدْتُ	محبت کیا گیا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
وَدِدْنَا	محبت کئے گئے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يُودُّ	محبت کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يُودِّانِ	محبت کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يُودُّونَ	محبت کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُودُّ	محبت کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُودِّانِ	محبت کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يُودِّدَنَّ	محبت کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُودُّ	محبت کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُودِّانِ	محبت کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُودُّونَ	محبت کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُودِّينَ	محبت کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُودِّانِ	محبت کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُودِّدَنَّ	محبت کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُوَدُّ	محبت کرتا ہوں یا کروں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نُودُّ	محبت کرتے ہیں یا کریں گی ہم (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يُودُّ	محبت کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يُودَّانِ	محبت کئی جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
يُودُّونَ	محبت کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُودُّ	محبت کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُودَّانِ	محبت کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
يُودَّدَنَّ	محبت کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُودُّ	محبت کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُودَّانِ	محبت کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
تُودُّونَ	محبت کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُودِّينَ	محبت کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُودَّانِ	محبت کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
تُودَّدَنَّ	محبت کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُودُّ	محبت کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نُودُّ	محبت کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر حاضر	محبت کرو تو ایک مرد	وَدَّ، وَدَّ، اِيْدَدْ
صیغہ تشبیہ مذکر حاضر	محبت کرو تم دو مرد	وَدَّا
صیغہ جمع مذکر حاضر	محبت کرو تم سب مرد	وَدُّوْا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	محبت کرو تو ایک عورت	وَدِّيْ
صیغہ تشبیہ مؤنث حاضر	محبت کرو تم دو عورتیں	وَدَّا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	محبت کرو تم سب عورتیں	اِيْدَدْنَ

فعل امر غائب و متکلم معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ محبت کرے وہ ایک مرد	لِيُوَدَّ، لِيُوَدَّ، لِيُوَدِّدْ
صیغہ تشبیہ مذکر غائب	چاہئے کہ محبت کریں وہ دو مرد	لِيُوَدَّا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ محبت کریں وہ سب مرد	لِيُوَدُّوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ محبت کرے وہ ایک عورت	لِيُوَدِّيْ، لِيُوَدِّيْ، لِيُوَدِّدْ
صیغہ تشبیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ محبت کریں وہ دو عورتیں	لِيُوَدَّا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ محبت کریں وہ سب عورتیں	لِيُوَدَدْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر مؤنث)	چاہئے کہ محبت کروں میں (مرد یا عورت)	لِاُوَدِّ، لِاُوَدِّ، لِاُوَدِّدْ
صیغہ تشبیہ و جمع متکلم (مذکر مؤنث)	چاہئے کہ محبت کریں ہم (مرد یا عورت)	لِيُوَدِّدْ، لِيُوَدِّدْ، لِيُوَدِّدْ

فعل امر مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُودَّ، لِيُودِّ، لِيُودِّدْ	چاہئے کہ محبت کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُودَّا	چاہئے کہ محبت کئے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيُودُّوا	چاہئے کہ محبت کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِيُودِّ، لِيُودِّدْ، لِيُودِّدْ	چاہئے کہ محبت کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِيُودِّا	چاہئے کہ محبت کی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيُودِّدْنَ	چاہئے کہ محبت کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِيُودِّ، لِيُودِّدْ، لِيُودِّدْ	چاہئے کہ محبت کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِيُودِّا	چاہئے کہ محبت کئے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِيُودُّوا	چاہئے کہ محبت کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِيُودِّيْ	چاہئے کہ محبت کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِيُودِّا	چاہئے کہ محبت کی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِيُودِّدْنَ	چاہئے کہ محبت کی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِأُوْدِّ، لِأُوْدِّدْ، لِأُوْدِّدْ	چاہئے کہ محبت کیا جاؤں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِيُودِّ، لِيُودِّدْ، لِيُودِّدْ	چاہئے کہ محبت کئے جائیں ہم (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

”مہوز و مضاعف کی گردانیں“

(۵) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہوز الفاء و مضاعف از باب نَصْرَ يَنْصُرُ جِيسے: اَمْ يَوْمٌ (امام ہونا)

اَمْ، يَوْمٌ، اِمَامَةٌ، فَهَوَا اَمْ وَاَمْ بِهِ، يَوْمٌ بِهِ، اِمَامَةٌ، فَذَاكَ مَأْمُوْمٌ بِهِ. لَمْ يَوْمٌ لَمْ يَوْمٌ
لَمْ يَوْمٌ لَمْ يَأْمُمْ، لَمْ يَوْمٌ بِهِ لَمْ يَوْمٌ بِهِ لَمْ يَوْمَمٌ بِهِ. لَا يَوْمٌ، لَا يَوْمٌ بِهِ. لَنْ يَوْمٌ، لَنْ يَوْمٌ
بِهِ. لَيَسْمَنَّ، لَيَسْمَنَّ بِهِ. لَيَسْمَنَّ، لَيَسْمَنَّ بِهِ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اَمْ اَمْ اَمْ اَوْمَمْ، لِيَوْمٌ بِكَ لِيَوْمٌ بِكَ لِيَوْمٌ لِيَوْمٌ لِيَأْمُمْ،
لِيَوْمٌ بِهِ لِيَوْمٌ بِهِ لِيَوْمَمٌ بِهِ.

وَالْتَّهْيِ عَنْهُ: لَا تَوُومٌ لَا تَوُومٌ لَا تَأْمُمْ، لَا يَوْمٌ بِكَ لَا يَوْمٌ بِكَ لَا يَوْمَمٌ بِكَ.
لَا يَوْمٌ لَا يَوْمٌ لَا يَوْمٌ لَا يَأْمُمْ، لَا يَوْمٌ بِهِ لَا يَوْمٌ بِهِ لَا يَوْمَمٌ بِهِ.
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَأْمٌ، مَأْمَانِ، مَأْمٌ.

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِأَمٌ، مِأْمَانِ، مَأْمٌ. مِأَمَةٌ، مِأَمَّتَانِ، مَأْمٌ. مِأَمَامٌ، مِأَمَامَانِ، مِأَمِيمٌ،
مِأَمِيمَةٌ، وَمِأَمِيمَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ: أَوْمٌ، أَوْمَانِ، أَوْمُونَ، أَوْأَمْ.
وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: أُئِي، أُمِّيَانِ، أُمِّيَاكُ، أُمَّمٌ، وَأُمَّمِي.
وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَوْمَهُ، وَأَمَمٌ بِهِ، وَأَمَمٌ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
أَمَّ	امام ہوا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
أَمَّا	امام ہوئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
أَمْوَا	امام ہوئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
أَمَّتْ	امام ہوئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
أَمَّتَا	امام ہوئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
أَمَّنَّ	امام ہوئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
أَمَّتَ	امام ہوا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
أَمَّتُمَا	امام ہوئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
أَمَّتُمْ	امام ہوئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
أَمَّتِ	امام ہوئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أَمَّتُمَا	امام ہوئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
أَمَّنَّ	امام ہوئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَمَّتْ	امام ہوا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
أَمَّنَا	امام ہوئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
أُمَّ بِهِ	امام بنایا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
أُمَّ بِهِمَا	امام بنائے گئے وہ دو مرد	صیغہثنیہ مذکر غائب
أُمَّ بِهِمْ	امام بنائے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
أُمَّ بِهَا	امام بنائی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
أُمَّ بِهِمَا	امام بنائی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث غائب
أُمَّ بِهِنَّ	امام بنائی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
أُمَّ بِكَ	امام بنایا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
أُمَّ بِكُمَا	امام بنائے گئے تم دو مرد	صیغہثنیہ مذکر حاضر
أُمَّ بِكُمْ	امام بنائے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
أُمَّ بِكِ	امام بنائی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أُمَّ بِكُمَا	امام بنائی گئیں تم دو عورتیں	صیغہثنیہ مؤنث حاضر
أُمَّ بِكُنَّ	امام بنائی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُمَّ بِي	امام بنایا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
أُمَّ بِنَا	امام بنائے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہثنیہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يُؤْمُّ	امام ہوتا ہے یا ہو گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يُؤْمَانِ	امام ہوتے ہیں یا ہوں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يُؤْمُونَ	امام ہوتے ہیں یا ہوں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُؤُمُّ	امام ہوتی ہے یا ہوگی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُؤْمَانِ	امام ہوتی ہیں یا ہوں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَأْمُنَنَّ	امام ہوتی ہیں یا ہوں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُؤُمُّ	امام ہوتا ہے یا ہو گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُؤْمَانِ	امام ہوتے ہو یا ہو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُؤْمُونَ	امام ہوتے ہو یا ہو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُؤْمِيْنَ	امام ہوتی ہے یا ہوگی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُؤْمَانِ	امام ہوتی ہو یا ہوگی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَأْمُنَنَّ	امام ہوتی ہو یا ہوگی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَوْمُّ	امام ہوتا ہوں یا ہوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
تُؤْمُّ	امام ہوتے ہیں یا ہوں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت مجهول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يُؤْمُّ بِهِ	امام بنایا جاتا ہے یا بنایا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يُؤْمُّ بِهِمَا	امام بنائے جاتے ہیں یا بنائے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر غائب
يُؤْمُّ بِهِمْ	امام بنائے جاتے ہیں یا بنائے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
يُؤْمُّ بِهَا	امام بنائی جاتی ہے یا بنائی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
يُؤْمُّ بِهِمَا	امام بنائی جاتی ہیں یا بنائی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث غائب
يُؤْمُّ بِهِنَّ	امام بنائی جاتی ہیں یا بنائی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
يُؤْمُّ بِكَ	امام بنایا جاتا ہے یا بنایا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
يُؤْمُّ بِكُمَا	امام بنائے جاتے ہو یا بنائے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تشنیہ مذکر حاضر
يُؤْمُّ بِكُمْ	امام بنائے جاتے ہو یا بنائے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
يُؤْمُّ بِكِ	امام بنائی جاتی ہے یا بنائی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
يُؤْمُّ بِكُمَا	امام بنائی جاتی ہو یا بنائی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تشنیہ مؤنث حاضر
يُؤْمُّ بِكُنَّ	امام بنائی جاتی ہو یا بنائی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
يُؤْمُّ بِي	امام بنایا جاتا ہوں یا بنایا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
يُؤْمُّ بِنَا	امام بنائے جاتے ہیں یا بنائے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تشنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر حاضر	امام ہو تو ایک مرد	أُمَّ، أُمَّ، أُمَّ، أُمَّ، أُمَّ
صیغہ تشبیہ مذکر حاضر	امام ہو تم دو مرد	أُمَّا
صیغہ جمع مذکر حاضر	امام ہو تم سب مرد	أُمَّوا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	امام ہو تو ایک عورت	أُمَّي
صیغہ تشبیہ مؤنث حاضر	امام ہو تم دو عورتیں	أُمَّا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	امام ہو تم سب عورتیں	أُمَّمَنَّ

فعل امر غائب و متکلم معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہیے کہ امام ہو وہ ایک مرد	لِيُؤْمَ، لِيُؤْمَ، لِيُؤْمَ، لِيُؤْمَ
صیغہ تشبیہ مذکر غائب	چاہیے کہ امام ہوں وہ دو مرد	لِيُؤْمَا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہیے کہ امام ہوں وہ سب مرد	لِيُؤْمُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہیے کہ امام ہو وہ ایک عورت	لِيُؤْمَ، لِيُؤْمَ، لِيُؤْمَ، لِيُؤْمَ
صیغہ تشبیہ مؤنث غائب	چاہیے کہ امام ہوں وہ دو عورتیں	لِيُؤْمَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہیے کہ امام ہوں وہ سب عورتیں	لِيُؤْمَنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہیے کہ امام ہوں میں (مرد یا عورت)	لَاؤْمَ، لَاؤْمَ، لَاؤْمَ، لَاؤْمَ
صیغہ تشبیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہیے کہ امام ہوں ہم (مرد یا عورت)	لِيُؤْمَ، لِيُؤْمَ، لِيُؤْمَ، لِيُؤْمَ

فعل امر مجهول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَوْمَ بِهِ	چاہیے کہ امام بنایا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَوْمَ بِهِمَا	چاہیے کہ امام بنائے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيَوْمَ بِهِمْ	چاہیے کہ امام بنائے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِيَوْمَ بِهَا	چاہیے کہ امام بنائی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِيَوْمَ بِهِمَا	چاہیے کہ امام بنائی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيَوْمَ بِهِنَّ	چاہیے کہ امام بنائی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِيَوْمَ بِكَ	چاہیے کہ امام بنایا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِيَوْمَ بِكُمَا	چاہیے کہ امام بنائے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِيَوْمَ بِكُمْ	چاہیے کہ امام بنائے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِيَوْمَ بِكِ	چاہیے کہ امام بنائی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِيَوْمَ بِكُمَا	چاہیے کہ امام بنائی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِيَوْمَ بِكُنَّ	چاہیے کہ امام بنائی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِيَوْمَ بِي	چاہیے کہ امام بنایا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِيَوْمَ بِنَا	چاہیے کہ امام بنائے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

اہم قواعد و فوائد

۱۔ اسم منقوص میں تعلیل کا طریقہ وہی ہے جو ناقص کے قواعد میں اسم فاعل کے عنوان سے ذکر کیا گیا۔

۲۔ کوئی بھی عربی کلمہ ”الف“ سے شروع نہیں ہوتا کیونکہ الف ساکن ہوتا ہے اور پڑھنے کی ابتداء ساکن سے کرنا ناممکن ہے۔

۳۔ کسی کلمہ کے آخر میں آنے والے حرف علت (واو یا یاء) کو جب الف سے بدل دیا جاتا ہے تو اس کے املاء کی صورتیں مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ اگر الف کلمہ میں چوتھی یا اس سے زیادہ جگہ پر ہے، خواہ ”یاء“ سے بدل کر آیا ہو یا ”واو“ سے تو کلمہ کے آخر میں (ی) کے ساتھ لکھا جائے گا۔ جیسے: یَحْيَىٰ (اسم)، يَسْعَىٰ، تَوَلَّىٰ، اسْتَعْلَىٰ، كَبُرَىٰ، مُنْتَدَىٰ، مُسْتَشْفَىٰ۔

2۔ اگر الف سے پہلے یاء حرف موجود ہو تو تمام صورتوں میں (ا) کے ساتھ لکھا جائے گا۔ جیسے: دُنْيَا، يَحْيَا (فعل)، خَطَايَا، اسْتَحْيَا۔

نوٹ: ان دونوں صورتوں (ی، ا) میں پائے جانے والے الف کو ”الف مقصورہ“ کہا جاتا ہے۔

3۔ اگر ”الف“ کلمہ میں تیسری جگہ واقع ہو تو پھر اس کی اصل دیکھی جائے گی لہذا

اگر وہ واو کو بدل کر لایا گیا ہو تو (ا) کے ساتھ لکھا جائے گا۔ جیسے: عَصَا، دَرَا، خَطَا، عَزَا،

دَنَا، دَعَا اور اگر وہ یاء کو بدل کر لایا گیا ہو تو (ی) کے ساتھ لکھا جائے گا۔ جیسے: مَشَىٰ، هَدَىٰ،

سَعَىٰ، جَزَىٰ، فَتَىٰ، رَحَىٰ، رَطَىٰ مَدَىٰ

4۔ اسمائے مبنیہ کے آخر میں اکثر الف (ا) کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ جیسے: أَنَا، مَا،

هَذَا، إِذَا، مَهْمَا لِيَكُن بَعْضُ اسْمَاءِ اسٍ مَسْتَثْنِيَّاتٍ. جَيْسَ: مَتْنِي، لَدَى، أُنْتِي، الْأَلَى
5- حُرُوفٌ مَعْنَايَ (جَيْسَ: حُرُوفٌ جَارِهَ، حُرُوفٌ نَوَاصِبٌ وَجَوَازِمٌ) مِثْلُ بَيْ (أ) كَ سَاثِمِ لَكْهَا
جَاتَا هَـ. جَيْسَ: كَلَّأَ، هَلَّأَ، لَوَّلَا، لَوَّمَا مَكْرَ اسٍ سَ يَ حُرُوفٌ جَارِهَ (إِلَى، بَيْ، عَلَى، حَتَّى)
مَسْتَثْنِيَّاتٍ هُنَّ.

۳- ہمزہ کے املاء کے اصول مندرجہ ذیل ہیں:

- 1- اگر ہمزہ سے پہلے والا حرف مفتوح ہو تو ہمزہ کو الف کے اوپر (ا) لکھا جائے گا۔
جیسے: مَلَأَ، بَدَأَ، لَجَأَ، أَرْجَأَ، أَطْفَأَ، نَبَأَ، مَلَجَأَ، مَنَشَأَ، الْأَسْوَأَ، اِخْتَبَأَ.
- 2- اگر پہلے والا حرف مضموم ہو تو ہمزہ کو واو کے اوپر (و) لکھا جائے گا۔ جیسے: لُوْلُوْ،
يَجْرُوْ، جُوْجُوْ، بُؤْبُوْ، بَطُوْ، التَّكَافُوْ، تَلَأُوْ، التَّوَاطُوْ.
- 3- اگر پہلے والا حرف مکسور ہو تو یاء کے اوپر (ی) لکھا جائے گا۔ جیسے: يَقْرِئُ، يَنْشِئُ،
شَاطِئُ، مَقَاجِئُ، الْبَارِئُ، يَسْتَهْزِئُ، يُظْفِئُ.
- 4- اگر ما قبل حرف ساکن ہو یا واو مشدّد مضموم ہو تو ہمزہ سطر (ع) پر لکھا جائے گا۔
جیسے: الدَّفْءُ، بَطْءٌ، شَيْءٌ، فِئَةٌ، هَوَاءٌ، لُجُوءٌ، هُدُوءٌ، التَّبُوءُ، التَّسُوءُ، التَّصُوءُ.
- 5- ایسا اسم جس کا آخری حرف ہمزہ ہو اور ہمزہ کا ما قبل حرف ”الف“ ہو اور اس اسم
کو ضمیر غائب کی طرف مضاف کیا گیا ہو تو اس کی مندرجہ ذیل صورتیں ہیں:

☆ حالت نصبی میں مفرد رکھتے ہوئے سطر پر لکھا جائے گا۔ جیسے: نَالَ اللَّصُّ جَزَاءَهُ،

سَمِعَ اللَّهُ دُعَاءَهُمْ.

☆ حالت جری میں یاء غیر منقوطة کے ساتھ لکھا جائے گا۔ جیسے: عَمِلَ زَيْدٌ بِأَرَائِهِ.

☆ حالت رَفْعِي میں واو پر لکھا جائے گا۔ جیسے: سَمَاؤُهَا صَافِيَةٌ، رِجَاؤُكَ مَسْمُوعٌ.

خاصیات ابواب کا بیان

خاصیات خاصیت کی جمع ہے اس سے مراد کسی فعل کے وہ زائد معنی ہیں جو اس کے مادے کے معنی کے علاوہ ہوں مثلاً: لَبِنٌ کے معنی صرف ”دودھ“ کے ہیں اور اَلْبَنْتِ النَّاقَةُ کے معنی ”اونٹنی دودھ والی ہوگئی“ ہیں اس میں ”دودھ والی ہونے“ کے معنی زائد ہیں۔

تنبیہ:

(۱) خیال رہے اس باب میں خاصیت یا خاصہ کے وہ معنی مراد نہیں جو مناطقہ کے یہاں مشہور ہیں یعنی ”خَاصَّةُ الشَّيْءِ مَا يُوجَدُ فِيهِ وَلَا يُوجَدُ فِي غَيْرِهِ“ بلکہ یہاں اس کے وہی معنی ہیں جو اوپر ذکر کیے گئے اس لیے کہ بہت سے خواص متعدد ابواب میں مشترک ہیں۔
(۲) اس باب میں ”ماخذ“ سے مراد فعل کا مادہ اشتقاق (جس سے فعل بنایا گیا خواہ وہ مصدر ہو یا اسم جامد) ہوگا۔

(۳) ”مدلول ماخذ“ سے مراد وہ معنی ہیں جس پر ماخذ دلالت کرے۔ مثلاً: اَلْبَنْتِ النَّاقَةُ میں فعل ”اَلْبَنْتِ“ کا ماخذ ”لَبِنٌ“ ہے اور مدلول ماخذ وہ ہے جس پر لفظ ”لَبِنٌ“ دلالت کر رہا ہے یعنی (دودھ)

(۴) اس باب میں ذکر، ماخذ کا کیا جائے گا اور مراد ہر جگہ مدلول ماخذ ہی ہوگا۔ مثلاً فاعل کے صاحب ماخذ ہونے کی مثال میں کہا جائے ”اَلْبَنْتِ النَّاقَةُ“ تو اس کا مطلب ہوگا ”اونٹنی دودھ والی ہوگئی“ نہ یہ کہ ”اونٹنی لفظ لبن والی ہوگئی۔“ وَهُوَ ظَاهِرٌ جَبِيٌّ غَيْرٌ خَفِيٌّ بیان امثلہ میں ہر فعل کے ساتھ اس کا ماخذ اور ماخذ کے ساتھ قوسین میں مدلول ماخذ

بھی ذکر کر دیا جائے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

(۵) یہ بھی ذہن میں رہے کہ خاصیات میں بیان کیے جانے والے تمام معانی، سماعی ہیں، قیاس کو اس میں دخل نہیں۔

(۶) یہ بھی دھیان رہے کہ ضروری نہیں کہ کسی فعل میں ایک وقت میں ایک ہی خاصہ پایا جائے بلکہ ایک وقت میں ایک سے زائد خواص بھی پائے جاسکتے ہیں۔ جیسے: أَخْرَجْتُ زَيْدًا (میں نے زید کو نکالا) اس میں تعدیہ اور تصبیر دونوں خواص پائے جا رہے ہیں۔

تعدیہ اس طرح کہ حَرَجَ (مجرد) لازم تھا اور باب اِفْعَالٌ میں آکر متعدی ہو گیا اور تصبیر اس طرح کہ اس میں مفعول کو صاحب ماخذ کرنے کا معنی بھی پایا جا رہا ہے کہ اس کے معنی یہ بھی ہیں: جَعَلْتُ زَيْدًا ذَا خُرُوجٍ (میں نے زید کو خروج والا کر دیا)

باب ”صَرَبَ يَصْرِبُ“

(۱) قطع ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کاٹنا۔ جیسے: حَلَيْتُ (میں نے ترگھاس کاٹی) اس مثال میں ”تُ“ ضمیر فاعل اور ماخذ لفظ اَلْحَيِّ اور مدلول ماخذ (ترگھاس) ہے۔

(۲) اعطاء ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ دینا۔ جیسے: أَجَرْتُ الْمَرْءَ (میں نے مرد کو اجرت دی) اس مثال میں ”تُ“ ضمیر فاعل، الْمَرْءَ مفعول اور ماخذ لفظ الْأَجْرَةُ (بدلہ) ہے۔

(۳) اطعام ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ کھلانا۔ جیسے: تَمَرْتُهُمْ (میں نے ان کو کھجور کھلائی) اس مثال میں ”تُ“ ضمیر فاعل، لفظ تَمَرْتُهُمْ مفعول اور ماخذ لفظ تَمَرٌ (کھجور) ہے۔

(۴) سلب ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ کو دور کر دینا۔ جیسے: مَرَّضَ الطَّيِّبُ الْمَرْءَ (طیب نے مرد سے بیماری کو دور کر دیا) ماخذ لفظ مَرَّضٌ (بیماری) ہے۔

(۵) اتحاذ ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ لینا۔ جیسے: عَشَرَ الْمَالِ (اس نے مال کا دسواں حصہ لیا) ماخذ لفظ عَشْرٌ (دسواں حصہ) ہے۔

باب ”سَمِعَ يَسْمَعُ“

(۱) صیورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہو جانا جیسے: مَرِضَ الْمَرْءُ (مرد صاحب مرض (بیمار) ہو گیا) ماخذ لفظ مَرِضٌ (بیماری) ہے۔

(۲) تالم ماخذ:

فاعل کا ماخذ میں اَلْمَ (درد) والا ہونا جیسے: ظَهَرَ الْمَرْءُ (مرد پیٹھ میں درد والا ہو گیا) ماخذ لفظ ظَهْرٌ (پیٹھ) ہے۔

(۳) تحول:

فاعل کا ماخذ بن جانا (حقیقتاً یا وصفاً) جیسے: أَسَدٌ زَيْدٌ (زید اوصاف میں شیر کی طرح ہو گیا)، حَجَرَ الطَّيْبِ (مٹی پتھر بن گئی) ماخذ لفظ أَسَدٌ (شیر) اور حَجَرٌ (پتھر) ہیں۔

(۴) تعمل ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کسی کام میں لانا جیسے: كَلَبَتِ النَّاقَةُ (اونٹنی گھاس کو کام میں لائی یعنی اس نے اسے کھایا) ماخذ لفظ الْكَلْبُ (خشک یا تر گھاس) ہے۔

(۵) اتحاذ ماخذ:

فاعل کا ماخذ لینا جیسے: غَنِمْتُ (میں نے غنیمت حاصل کی) ماخذ لفظ الْغَنَمُ (مال غنیمت) ہے۔

باب ”نَصَرَ يَنْصُرُ“

(۱) بیرورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہو جانا جیسے: بَابَ زَيْدٌ (زید صاحب دروازہ (دربان) بن گیا) اس میں ماخذ لفظ بَابٌ (دروازہ) ہے۔

(۲) قطع ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کاٹنا جیسے: حَشَشْتُ (میں نے خشک گھاس کاٹی) ماخذ لفظ حَشِيشٌ (خشک گھاس) ہے۔

(۳) تعمل ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کام میں لانا جیسے: فَلَا زَيْدٌ (زید گلی ڈنڈے کو کام میں لایا یعنی وہ اس سے کھیلا) ماخذ لفظ أَثْلَةٌ (گلی) ہے۔

(۴) سلب ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ کو دور کرنا جیسے: فَشَرُّهُ (میں نے اس سے چھلکا دور کر دیا یعنی اتار دیا) ماخذ لفظ قَشْرٌ (چھلکا) ہے۔

(۵) استخاذاخذ:

فاعل کا ماخذ بنانا جیسے: مَرَقَتِ الْمَرْأَةُ (عورت نے شور بہ بنایا) ماخذ لفظ الْمَرْقُ (شور بہ) ہے۔

باب ”فَتَحَ يَفْتَحُ“

(۱) بیرورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہو جانا جیسے: لَعَبَ الصَّبِيُّ (بچہ صاحب لعب ہو گیا) ماخذ لفظ لَعَابٌ (رال) ہے۔

(۲) اعطاء ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ دینا جیسے: نَحَلَ الزَّوْجُ الْمَرْأَةَ (خاوند نے اپنی زوجہ کو مہر دیا) ماخذ لفظ نِخْلَةٌ (مہر) ہے۔

(۳) اطعام ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ کھلانا جیسے: لَحَمْتُ الضِّيْفَانَ (میں نے مہمانوں کو گوشت کھلایا) ماخذ لفظ لَحْمٌ (گوشت) ہے۔

(۴) سلب ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ کو دور کرنا جیسے: حَمَّأْتُ الْبِئْرَ (میں نے کنویں سے کیچڑ کو دور کر دیا) یعنی نکال دیا) ماخذ لفظ الْحَمَاءُ (کیچڑ) ہے۔

(۵) اتحاذ ماخذ:

فاعل کا ماخذ بنانا جیسے: جَدَرَ الْمَعْمَارُ (مزدور نے دیوار بنائی) ماخذ لفظ جِدَارٌ (دیوار) ہے۔

باب ”كِرْمَ يَكْرُمُ“

(۱) صیورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہونا جیسے: **مُحَضَّ نَسَبُ الرَّجُلِ** (مرد کا نسب خالص ہے) ماخذ لفظ **مُحَضَّ** (خالص ہونا) ہے۔

(۲) تالم ماخذ:

فاعل کا ماخذ میں **أَلَمَّ** (درد، تکلیف) پانا جیسے: **رَحِمَتِ النَّاقَةُ** (اونٹنی کو رحم میں تکلیف ہوئی) ماخذ لفظ **رَحِمَ** یا **رَحِمُ** (بچہ دانی) ہے۔

(۳) لزوم:

فعل کا لازم ہونا (یہ اس باب کا خاصہ لازمہ ہے یعنی یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے) جیسے: **كِرْمَ** (بزرگ ہو اوہ) ماخذ لفظ **كِرَامَةٌ** (بزرگ ہونا) ہے۔

(۴) تحول:

فاعل کا ماخذ کی طرف پھر جانا جیسے: **جَنُبَتِ الرِّيحُ** (ہوا جنوب کی طرف پھر گئی یعنی جنوب کی طرف سے چلنے والی ہو گئی) ماخذ لفظ **جَنُوبٌ** (مخصوص سمت) ہے۔

(۵) بلوغ:

فاعل کا ماخذ تک پہنچنا جیسے: **صَلَبَ الرَّجُلُ** (مرد سختی کرنے تک آپہنچا) ماخذ لفظ **صَلَابَةٌ** (سختی) ہے۔

مشق

سوال نمبر 1: ذیل میں کچھ افعال مع ترجمہ دیئے جا رہے ہیں، ان میں پائی جانے والی خاصیات کی نشاندہی کریں۔

زید نے آہستہ آہستہ پیشاب کیا	وَزَعَ زَيْدٌ
زید نے عمر و کو شہ رگ پر مارا	وَتَنَزَيْدٌ عَمْرُوًا
وادی زیادہ کوڑے کرکٹ والی ہو گئی	عَثِيَ الْوَادِي
زید نے بکر کو کان کے سوراخ پر مارا	صَمَخَ زَيْدٌ بَكْرًا
زید نے دانتوں کے ذریعے لکڑی کی نرمی و سختی معلوم کی	عَجَمَ زَيْدٌ الْعُودَ
عبدالرحمن نے خالد کو بازو پر مارا	عَضَدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ خَالِدًا
عمر بے کار ہو گیا	خَرِبَ عَمْرُو
اسکی آنکھ تر چھی ہو گئی	حَوَلَتْ عَيْنُ

ثلاثی مزید فیہ باب ”إِفْعَالٌ“

(۱) تعدیہ:

فعل لازم کو متعدی کر دینا جیسے: بَصَرَ زَيْدٌ (زید دیکھنے والا ہوا) (لازم) سے أَبْصَرْتُهُ (میں نے اسے دیکھا) (متعدی)

(۲) تصییر:

فاعل کا مفعول کو صاحب ماخذ کر دینا جیسے: أَشْرَكَ التَّغْلَ (اس نے جو تے کو تسمہ والا کر دیا یعنی جو تے میں تسمہ لگا دیا) ماخذ لفظ يَشْرِكُ (جو تے کا تسمہ) ہے۔

(۳) مبالغہ:

فاعل میں ماخذ کی کیفیت و مقدار میں زیادتی و کثرت ہو جانا جیسے: أَسْفَرَ الصُّبْحُ (صبح خوب کھل گئی)، أَثْمَرَ التَّخْلُ (درخت بہت پھلدار ہو گیا) ان میں ماخذ لفظ سَفَّرٌ (کھولنا) اور ثَمَّرٌ (پھل) ہیں۔

(۴) لزوم یا الزام (عکس تعدیہ):

فعل متعدی کو لازم بنانا جیسے: حَمِدَ اللهُ (اس نے اللہ پاک کی حمد کی) سے أَحْمَدُ (وہ قابل تعریف ہوا)

(۵) ابتداء:

باب إِفْعَالٌ سے ابتداء کسی فعل کا اس معنی میں استعمال ہونا جو معنی مجرد سے بالکل جدا ہو یا اس کا مجرد فعل آتا ہی نہ ہو۔ جیسے: أَشْفَقَ (ڈرنا) اس کا مجرد شَفَقَ ہے بمعنی (مہربان ہونا) أَرْقَلَ (دوڑنا) اس کا مجرد رَقَلَ نہیں آتا۔

(۶) موافقت:

یعنی باب اِفْعَالُ کا کسی اور باب کے ہم معنی ہونا۔ جیسے:

(الف) موافقتِ مجرد: یعنی باب اِفْعَالُ کا مجرد کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: دَجِيَ اللَّيْلُ کے

معنی ہیں (رات تاریک ہوگئی) اور اُدْجِيَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ب) موافقتِ تَفْعِيلُ: باب اِفْعَالُ کا تَفْعِيلُ کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: كَفَّرَهُ کے معنی

ہیں (اس نے اسے کافر ٹھہرایا) اور اَكْفَرَهُ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ج) موافقتِ تَفَعُّلُ: اِفْعَالُ کا تَفَعُّلُ کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: تَغَلَّفَهُ کے معنی ہیں

(اس نے اسے غلاف میں ڈالا) اور اَغْلَفَهُ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(د) موافقتِ اِسْتِفْعَالُ: باب اِفْعَالُ کا اِسْتِفْعَالُ کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: اِسْتَعْظَمْتُ

زَيْدًا کے معنی ہیں (میں نے زید کو عظیم سمجھا) اور اَعْظَمْتُ زَيْدًا کے بھی یہی معنی ہیں۔

باب ”تَفْعِيلُ“

(۱) تعدیہ:

اس کے معنی بیان ہو چکے۔ جیسے: فَرِحَ زَيْدٌ کے معنی ہیں (زید خوش ہوا) (لازم) اور فَرِحْتُهُ کے معنی ہیں (میں نے اس کو خوش کیا) (متعدی)

(۲) تصییر:

اس کے معنی بھی گزر چکے۔ جیسے: وَتَرَّتْ الْقَوْمَسَ (میں نے قوس کو تانت والی بنایا) ماخذ أَلْوَتْرَةُ (تانت یعنی کمان کا تار) ہے۔

(۳) الباس ماخذ:

اس کے معنی بیان ہو چکے۔ جیسے: جَلَلْتُ الْفَرَسَ (میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی) ماخذ الْجَلُّ (جھول یعنی جانور پر ڈالا جانے والا کپڑا) ہے۔

(۴) قصر:

کلام طویل کو مختصر کرنا۔ جیسے: هَلَّلَ (اس نے کلمہ پڑھا) یہ ”قَرَأَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ“ کا اختصار ہے۔

(۵) مبالغہ:

اس کے معنی بھی پہلے بیان ہو چکے۔ جیسے: مَوَّتَ الْإِبِلُ (اونٹوں میں موت بہت زیادہ ہو گئی) ماخذ مَوْتُتٌ (موت) ہے۔

(۶) موافقت:

باب تَفْعِيلُ کا کسی اور باب کے ہم معنی ہونا۔ جیسے:

(الف) موافقتِ مجرد: یعنی تَفْعِيلُ کا ہم معنی مجرد ہونا۔ جیسے: تَمَرُّهُ کے معنی ہیں (میں نے اس کو کھجوردی) اور تَمَرُّهُ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ب) موافقتِ تَفْعُلُ: یعنی تَفْعِيلُ کا ہم معنی تَفْعُلُ ہونا۔ جیسے: تَتَرَّسُ کے معنی ہیں (اس نے ڈھال کو استعمال کیا) اور تَتَرَّسُ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۷) ابتداء:

اس کے معنی بھی بیان کیے جا چکے ہیں۔ جیسے: كَلَّمْتُهُ (میں نے اس سے کلام کیا) مجرد میں یہ مادہ كَلَّمَ زخمی کرنے کے معنی میں آتا ہے۔

باب ”تَفَاعُلٌ“

(۱) تشارک:

فعل میں دو شخصوں کا باہم اس طرح شریک ہونا کہ ان میں سے ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی۔ جیسے: تَشَاتَمَ زَيْدٌ وَخَالِدٌ (زید اور خالد باہم گالی گلوچ ہوئے)

(۲) مطاوعت:

فعل متعدی کے بعد اسی فعل کے مادہ سے ایک فعل اس باب سے لانا یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کر لیا ہے۔ جیسے: بَاعَدْتُهُ فَتَبَاعَدَ (میں نے اسے دور کیا تو وہ دور ہو گیا) اس میں بَاعَدْتُ فعل متعدی ہے اور اس کے بعد اسی فعل کے مادہ (بُعَدٌ) سے ایک فعل تَبَاعَدَ باب تَفَاعُلٌ سے لایا گیا اس نے یہ ظاہر کیا کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کر لیا ہے۔

(۳) موافقت:

باب تَفَاعُلٌ کا کسی اور باب کے ہم معنی ہونا۔ جیسے:

(الف) موافقتِ مجرد: باب تَفَاعُلٌ کا مجرد کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: عَلَا (مجرد) کے معنی ہیں (بلند ہونا) اور تَعَالَى (تَفَاعُلٌ) کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ب) موافقتِ اِفْعَالٌ: باب تَفَاعُلٌ کا باب اِفْعَالٌ کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: أَيْمَنَ (اِفْعَالٌ) کے معنی ہیں (یمن میں داخل ہونا) اور تَيَمَّنَ (تَفَاعُلٌ) کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۴) ابتداء:

اس کے معنی گزر چکے۔ جیسے: تَبَارَكَ اللهُ (اللہ پاک کی شان بلند ہے) مجرد (بَرَكَ يَبْرُكُ) اونٹ کے بیٹھنے کے معنی میں آتا ہے۔

باب ”تَفَعَّلُ“

(۱) تحول:

فاعل کا ماخذ بن جانا۔ جیسے: تَنَصَّرَ (مَعَاذَ اللَّهِ! وہ نصرانی ہو گیا) ماخذ نصرانی ہے۔

(۲) اتحاذ:

فاعل کا ماخذ بنانا یا ماخذ اختیار کر لینا یا مفعول کو ماخذ بنانا یا مفعول کو ماخذ میں لینا۔ جیسے:
تَبَوَّبَ (اس نے دروازہ بنایا)، تَجَنَّبَ (اس نے کونہ پکڑ لیا)، تَوَسَّدَ الحَجَرَ (اس نے پتھر کو تکیہ بنایا)،
تَدَبَّطَ الصَّيِّ (اس نے بچہ کو بغل میں لیا) پہلی مثال میں ماخذ بَابُ (دروازہ)، دوسری میں جَنْبُ
(کونہ، کنارہ)، تیسری میں وَسَادَةٌ (تکیہ) اور چوتھی میں اِبْطُ (بغل) ہے۔

(۳) مطاوعت:

اس کے معنی بیان ہو چکے۔ جیسے: عَلمَتْهُ فَتَعَلَّمَ (میں نے اس کو سکھایا تو وہ سیکھ گیا)

(۴) موافقت:

باب تَفَعَّلُ کا مجرد کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: قَبِلَ کے معنی ہیں (اس نے قبول کیا) اور
تَقَبَّلَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۵) ابتداء:

اس کے معنی بھی بیان کر دیے گئے۔ جیسے: دَشَمَسَ (وہ دھوپ میں بیٹھا) اس کا مجرد
فعل استعمال ہی نہیں ہوتا۔

باب ”مُفَاعَلَةٌ“

(۱) تصییر:

فاعل کا مفعول کو صاحب ماخذ بنانا۔ جیسے: عَاَفَاكَ اللهُ (اللہ پاک تجھے عافیت عطا فرمائے)
ماخذ مُعَاَفَاةً (مخفوظ رکھنا، صحت دینا) ہے۔

(۲) مشارکت:

جیسے: قَاتَلَ زَيْدٌ وَبَكَرٌ (زید اور بکر نے آپس میں لڑائی کی)

(۳) موافقت:

مجرد کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: سَفَرْتُ کے معنی ہیں (سفر کرنا) اور سَافَرْتُ کے بھی
یہی معنی ہیں۔

(۴) ابتداء:

جیسے: قَاسَى زَيْدٌ هَذِهِ الْمُصِيبَةَ (زید نے اس مصیبت کو برداشت کیا) اس کا مجرد فعل
قَسَا يَقْسُو قَسْوًا ہے جس کے معنی سخت ہونے کے ہیں۔

باب ”اِفْتَعَالٌ“

(۱) امتحاز:

جیسے: اِجْتَحَرَ (اس نے سوراخ بنایا) اِجْتَنَّبَ (اس نے کونہ پکڑا) اِغْتَذَى الشَّاةَ (اس نے بکری کو غذا بنایا)، اِغْتَضَّهَ (اس نے اسے بازو میں لیا)۔ پہلی مثال میں ماخذ جُحْرٌ (سوراخ) دوسری مثال میں جَنْبٌ (گوشہ، طرف) تیسری مثال میں غِدَاً (خوراک) اور چوتھی مثال میں عَضُدٌ (بازو) ہے۔

(۲) مطاوعت:

اس کے معنی بیان ہو چکے۔ جیسے: غَمَمْتُهٖ، فَاغْتَمَّ (میں نے اسے غمگین کیا تو وہ غمگین ہو گیا)

(۳) موافقت:

(الف) موافقت مجرد:

جیسے: بَلَغَ کے معنی ہیں (وہ کشادہ ابرو ہوا) اور اِبْتَلَجَ کے معنی بھی یہی ہیں۔

(ب) موافقت اِفْتَعَالٌ:

جیسے: اَحْجَزَ کے معنی ہیں (وہ حجاز مقدس میں داخل ہوا) اور اِحْتَجَزَ کے بھی یہی معنی

ہیں۔

(۴) ابتداء:

اِسْتَلَمَ (اس نے پتھر کو بوسہ دیا) مَجْرَدِ سَلِمَ ہے جس کے معنی: (سلامت رہنا) ہے۔

باب "اِسْتَفْعَالٌ"

(۱) قصر:

جیسے: اِسْتَرْجَعَ (اس نے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ پڑھا) یہ "قَالَ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ" کا اختصار ہے۔

(۲) تحول:

جیسے: اِسْتَحْجَرَ الطَّيْنُ (گار اپتھر بن گیا)، ماخذ حَجَرَ (پتھر) ہے۔

(۳) مطاوعت:

جیسے: اَقْمَتُهُ، فَاسْتَقَامَ (میں نے اسے کھڑا کیا تو وہ کھڑا ہو گیا)۔

(۴) موافقت:

(الف) موافقت مجرد:

جیسے: فَرَّ کے معنی ہیں (وہ ٹھہر گیا) اور اِسْتَقَرَّ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ب) موافقت اِفْعَالٌ:

جیسے: اَجَابَ کے معنی ہیں (اس نے جواب دیا، قبول کیا) اور اِسْتَجَابَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۵) ابتداء:

جیسے: اِسْتَعَانَ (اس نے موعے زیر ناف مونڈے) مجرد عَانَةً (موعے زیر ناف) ہے۔

(۶) طلب ماخذ:

اس کا ایک مشہور خاصہ طلب ماخذ ہے یعنی فاعل کا ماخذ کو طلب کرنا۔ جیسے: اِسْتَعَانَ

(اس نے مدد طلب کی) ماخذ "عَوْنٌ" (مدد) ہے۔

باب ”اِفْعَالٌ وَاِفْعِيَالٌ“

ان دونوں کے چار چار خواص ہیں:

(۱،۲) لزوم، مبالغہ:

یہ دونوں باب ہمیشہ لازم استعمال ہوتے ہیں اور ان میں ہمیشہ مبالغہ بھی پایا جاتا ہے۔

جیسے: اِحْمَرَّ، اِحْمَارًا دونوں کے معنی ہیں: (بہت سرخ ہوا وہ)

(۳) لون:

یعنی ان میں عموماً رنگ کے معنی بھی پائے جاتے ہیں۔ جیسے: مذکورہ مثالیں۔

(۴) عیب:

یعنی ان کی دلالت عموماً عیب پر بھی ہوتی ہے۔ جیسے: اِحْوَالٌ، اِحْوَالًا دونوں کے معنی

ہیں (بھینکا ہوا وہ)

باب ”اِنْفَعَالٌ“

(۱) مطاوعت: جیسے: كَسَّرْتُهُ، فَانْكَسَرَتْ (میں نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا)۔

(۲) لزوم:

جیسے: اِنصَرَفَ (پھرنا) (لازم) اس کا مجرد فعل صَرَفَ (پھیرنا) ہے (متعدی)

(۳) موافقت:

موافقت اِفْعَالٌ جیسے: اَحْجَزَ کے معنی ہیں (وہ حجاز مقدس میں پہنچا) اور اِنْجَزَ کے بھی

یہی معنی ہیں۔

(۴) ابتداء: جیسے: اِنطَلَقَ (وہ چلا) مجرد طَلَقَ ہے بمعنی اس نے دیا۔

باب ”اَفْعِيْعَالٌ“

(۱) مطاوعت: جیسے: تَدَيَّتُهُ، فَانْتَوَيْتُ (میں نے اسے لپیٹا تو وہ لپٹ گیا)

(۲) لزوم: جیسے: اِعْرَوْرَيْتُ (میں گھوڑے کی تنگی پشت پر سوار ہوا)

(۳) مبالغہ:

جیسے: اِعْشَوْشَبَتِ الْاَرْضُ (زمین بہت گھاس والی ہوگئی) ماخذ عُشْبٌ (گھاس) ہے۔

(۴) موافقت اِسْتِفْعَال:

باب اِسْتِفْعَالُ کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: اِسْتَحْلَيْتُهُ کے معنی ہیں (میں نے اسے بیٹھا

محسوس کیا) اور اِحْلَوْلَيْتُهُ، کے بھی یہی معنی ہیں۔

باب ”اَفْعَوَّالٌ“

(۱) مبالغہ: جیسے: اِحْلَوَّذَ الْجَمَلُ (اونٹ بہت تیز دوڑا)

رباعی مجرد، باب ”فَعَلَّلَةٌ“

(۱) مطاوعت:

مطاوعتِ نَفْسٍ: یعنی فَعَلَّلَ کا خود اپنا مطاوع ہونا۔ جیسے: عَطَّرَشَ اللَّيْلُ بَصْرَهُ، فَعَطَّرَشَ

(رات نے اس کی نگاہ کو پوشیدہ کیا تو وہ پوشیدہ ہوگئی)

(۲) قصر:

جیسے: بِسْمَلٍ (اس نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھا) یہ "قَرَأَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ"

کا اختصار ہے۔

(۳) الباس ماخذ: جیسے: بَرَفَعْتُهُ (میں نے اسے برقعہ پہنایا)

رباعی مزید فیہ، باب ”تَفَعَّلٌ“

(۱) مطاوعت:

مطاوعت فَعَلَّلٌ:

جیسے: دَحْرَجْتُهُ، فَتَدَحْرَجَ (میں نے اسے لڑھکایا تو وہ لڑھک گیا)۔

باب ”اِفْعَلَّلٌ“، ”اِفْعَلَّلٌ“

(۱) لزوم:

جیسے: اِئْتَعَنَجَرَ (خون ریختے ہونا)، اِشْمَعَلَّ (جلدی کرنا)

(۲) مطاوعت:

جیسے: تَعَعَجَرْتُهُ، فَاتَعَعَجَرَ (میں نے اس کا خون گرایا تو وہ خون ریختے ہو گیا) (اس کا خون

گر گیا))، طَمَمْتُتُهُ، فَاطَمَمْتُ (میں نے اسے مطمئن کیا تو وہ مطمئن ہو گیا)

تنبیہ جلیل:

خیال رہے کہ ابوابِ مُلْحَقَہ میں بھی وہی خواص و معانی پائے جائیں گے جو ان کے ابوابِ مُلْحَقِہ میں پائے جاتے ہیں، نیز ابوابِ مُلْحَقَہ میں ان معانی کے علاوہ مبالغہ بھی پایا جاتا ہے۔ مثلاً تَدَحْرَجَ (لڑھکنا) میں ایک خاصہ لزوم ہے، تَوَجَّجَلَبَبَ (بہت چادر اوڑھنا) (مُلْحَقِہ بَدَدَحْرَجَ) میں بھی لزوم پایا جا رہا ہے، نیز اس میں مبالغہ بھی ہے۔ وَعَلَىٰ هَذَا الْقِيَاسُ



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِشَوَاهِدِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُنَّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہنگے مہنگے مدنی ماحول میں بکثرت سُنتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر شہرعات مغرب کی نماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنتوں بھرے اجتماع میں رضائے الہی کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مدنی التجاہے۔ عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں بہتیت ثواب سُنتوں کی تربیت کیلئے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر مدنی ماہ کے اہترائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِن شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی بَرَکت سے پابندِ سنت بننے، گننا ہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے گڑھنے کا ذمہ بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذمہ بنائے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِن شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مدنی انعامات“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مدنی قافلوں“ میں سفر کرنا ہے۔ اِن شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید سید کھاردار۔ فون: 021-32203311
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ کینٹی کیمپ، قبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- پشاور: فیضانِ مدینہ گریگ نمبر 11 انور اسٹریٹ، صدر۔
- سرور آباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- خان پور: ڈرامائی چوک نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- کشمیر: چوک شہیدان میر پور۔ فون: 058274-37212
- نواب شاہ: پیکرا بازار نزد MCB۔ فون: 0244-4362145
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ آف فکری ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- سکھر: فیضانِ مدینہ ہیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- ملتان: نزد چیل والی سہرا اندرون بوہڑ گٹ۔ فون: 061-4511192
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- اوکاڑہ: کانچ روڈ بالقاتل نوشیہ سید محمد تحصیل نوسل ہال فون: 044-2550767
- گلزار علیہ (سرگودھا) لینیا مارکیٹ، بالقاتل جامع مسجد سید حامد علی شاہ۔ 048-6007128

مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ، محلہ سودا گران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
 فون: 021-34921389-93 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net